57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

جلد نمبر 57 | Tuesday 30th September 2025 | ۳۰ ستمبر ۲۰۲۵ بروز منگلوار بمطابق ۶ ربیع الثانی ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 268 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

اسنر مینز سنگلز سیمی فائنل میں

جینک اسنر اور آسٹریلیا کے ٹینس کھلاڑی ایلکس ڈی مینور اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت چین کے دارالحکومت بیجنگ میں جاری چائنا اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ ۲۴ سالہ عالمی نمبر ٹو اٹلی کے جینک سنر نے مینز سنگلز کے کوارٹر فائنل میچ میں ہنگری کے حریف کھلاڑی فیبیان ماروزان کو شکست دی۔ (تفصیلات اندر)

ٹیلر فریٹز سنگلز فائنل میں داخل

امریکا کے ٹینس اسٹار اور سیکنڈ سیڈ ٹیلر فریٹز اپنی جیت کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اے ٹی پی جاپان اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میں پہنچ گئے۔ امریکی سیکنڈ سیڈ ٹینس کھلاڑی ٹیلر فریٹز نے مینز سنگلز سیمی فائنل میں ہم وطن حریف کھلاڑی جینسن بروکسبی کو ۰-۲ سیٹس سے شکست دے۔ (تفصیلات اندر)

لیہہ ایپکس باڈی وزارت داخلہ سے بات چیت سے دُور رہے گی

باڈی کے چیئرمین تھوپستان چھیوانگ کا پریس کانفرنس میں اعلان

لیہہ/ لیہہ ایپکس باڈی کے چیئرمین تھوپستان چھیوانگ نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا، ''ہم نے متفقہ طور پر اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ لداخ میں جو صورتحال چل رہی ہے، اس کو مدنظر رکھتے ہوئے، جب تک لداخ میں امن بحال نہیں ہوتا، ہم کسی بھی بات چیت میں حصہ نہیں لیں گے۔'' انہوں نے کہا، ''ہم وزارت داخلہ، UT انتظامیہ اور انتظامیہ پر زور دیں گے کہ وہ خوف، غم اور غصے کے ماحول سے نمٹنے کے لیے اقدامات کریں'۔ 24 ستمبر کو لیہہ ایپکس باڈی (LAB) کی طرف سے ریاست کا درجہ دینے اور چھٹے شیڈول کی لداخ تک توسیع کے مطالبات پر مرکز کے ساتھ بات چیت کو آگے بڑھانے کے لیے ایک بند کے دوران وسیع پیمانے پر پرتشدد مظاہرے ہوئے۔ مظاہرین اور سیکیورٹی اہلکاروں کے درمیان جھڑپوں میں چار افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے، جب کہ ہنگامہ آرائی میں ملوث ہونے کے الزام میں/ 1

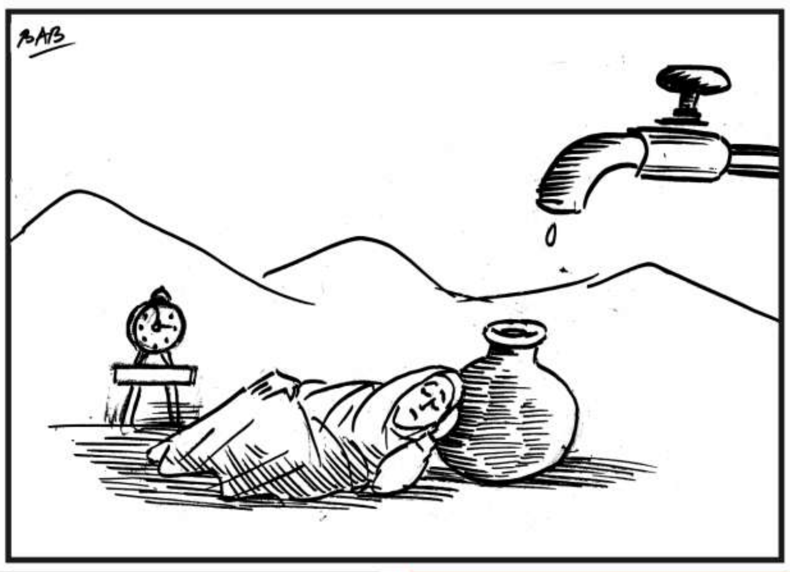

حکومت ایپکس باڈی لیہہ اور کرگل الائنس سے بات چیت کیلئے تیار

مسلسل بات چیت مستقبل قریب میں مطلوبہ نتائج برآمد ہوں گے

سرینگر/ حکومت ہمیشہ لداخ کے معاملات پر ایپکس باڈی لیہہ (اے بی ایل) اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) کے ساتھ بات چیت کے لئے تیار رہی ہے۔ ہم ایچ پی سی برائے لداخ یا کسی بھی ایسے پلیٹ فارم کے ذریعے اے بی ایل اور کے ڈی اے کے ساتھ بات چیت کا خیر مقدم کرتے رہیں گے۔ ایپکس باڈی لیہہ (اے بی ایل) اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) کے ساتھ لداخ پر ہائی پاورڈ کمیٹی (ایچ پی سی) کے ذریعے قائم ڈائیلاگ میکنزم نے لداخ کے درج فہرست قبائل کے ریزرویشن میں اضافہ، ایل اے ایچ ڈی سی میں خواتین کو تحفظ فراہم کرنے اور مقامی زبانوں کو تحفظ فراہم کرنے کی صورت میں اب تک مثبت نتائج برآمد کیے ہیں۔ مرکز کے زیرانتظام لداخ میں 1800 سرکاری اسامیوں پر بھرتی کا عمل پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ مسلسل بات چیت مستقبل قریب میں مطلوبہ نتائج برآمد ہوں گے۔

گاؤں والوں اور شہریوں میں تفاوت دُور کرنا میرا عزم/ LG

مرکزی حکومت کی جموں وکشمیر سے وابستگی کا سب سے بڑا ثبوت گزشتہ پانچ سے چھ برسوں کی کارکردگی

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے جموں میں 'سیوا پرو' کے تحت محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج کے زیرِ اہتمام منعقدہ 'سوچھتا وِجے اُتسو' میں شرکت کی اور خطاب کیا۔ اِس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے شہری اور دیہی تفاوت دور کرنے اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جموں وکشمیر سے سچی وابستگی کا ثبوت گزشتہ 5 سے 6 برسوں کی کارکردگی میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اُنہوں نے عوامی صحت و بہبود کے فروغ اور صحت مند وخوشحال دیہات کے قیام کے لئے صفائی مہمات کی اہمیت پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''تعلیم، سماجی بہبود، دیہی وشہری ترقی اور صحت جیسے شعبہ جات میں اقدامات ایک منصفانہ اور جامع معاشرے کی تعمیر کے لئے ناگزیر ہیں۔ ہمیں چیلنجوں کا مقابلہ کرتے ہوئے دیہی جموں وکشمیر کو خوشحال بنانے کے اہداف حاصل کرنا ہوں گے۔'' اُنہوں نے دیہی جموں وکشمیر کے لئے ماحولیاتی تحفظ سے متعلق بیداری پیدا کرنے کی ایک خصوصی مہم چلانے کی ہدایت دی۔ منوج سِنہا نے کہا، ''سیوا پرو کو الگ مہم کے طور پر نہ دیکھا جائے بلکہ اسے طرزِ زندگی کا حصہ بنایا جائے۔ ہمیں ایک متحد قومی شناخت قائم کرنے کی سمت قدم بڑھانا ہوگا تاکہ ہر ایک کی فلاح و خوشحالی یقینی بنائی جا سکے۔'' اُنہوں نے متعلقہ حکام کو آبی ذخائر پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے کہا کہ شہریوں کو چاہیے کہ وہ اپنی مقامی قدرتی وسائل پر ہونے والی تجاوزات کی اطلاع حکام کو دیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ آئیے ہم سب مل کر ایک مضبوط اور محفوظ مستقبل کی تعمیر کریں۔ اِس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے مختلف مقامات پر 'گوبردھن' بائیوگیس پلانٹوں اور فیکل سلج ٹریٹمنٹ پلانٹوں (ایف ایس ٹی پیز) کا سنگ بنیاد رکھا جو صفائی بھارت مشن (دیہی) کے تحت قائم کئے جائیں گے۔ اُنہوں نے صفائی متروں سے بات چیت کی اور صفائی میں نمایاں خدمات انجام دینے والے افراد (سوچھتا گرہیوں) کو اعزاز سے نوازا۔ اِس کے علاوہ/ 2

گاندربل کی ترقی کیلئے دن رات کام کروں گا/ وزیر اعلیٰ

36.50 کروڑ روپے کے ایک درجن سے زیادہ پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا

گاندربل، 29 ستمبر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گاندربل ضلع کے ایک وسیع دورے کے دوران 36.50 کروڑ روپے کے ایک درجن سے زیادہ ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا، جس سے ضلع میں کھیلوں، بجلی کے شعبوں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور سڑکوں کے رابطے کو بہتر بنانے کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ بیہامہ میں وزیر اعلیٰ نے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے چھ بڑے منصوبوں کا افتتاح کیا جن میں بیہامہ سٹیڈیم، مدرمہربان سٹیڈیم اور گنڈ رحمان، منی گام، وکورا اور بٹوینہ میں کھیل کے میدان شامل ہیں۔ یہ منصوبے مقامی کھیلوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور پورے ضلع میں کھیلوں کے صحت مند ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے میں ایک اہم سرمایہ کاری کی نشاندہی کرتے ہیں۔ نوجوانوں کے لیے کھیلوں کے نئے آلات کی نقاب کشائی کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے جوڈو، تھانگ ٹا اور یوگا میں بھی متاثر کن کارکردگی کا مشاہدہ کیا، جو گاندربل کے متحرک کھیل کے جذبے کو ظاہر کرتے ہیں۔ سلورا میں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 33/KV11، MVA1x6 وصول کرنے والے اسٹیشن کا افتتاح کیا اور عوام کے لیے وقف کیا۔ بعد میں، انہوں نے گورنمنٹ کالج آف فزیکل ایجوکیشن (GCOPE)، گدورہ میں پری فیب انڈور بیڈمنٹن ہال کا افتتاح کیا، اور یہاں تک کہ ایک دوستانہ بیڈمنٹن میچ میں بھی شرکت کی۔ اسی کمپلیکس میں، وزیر اعلیٰ نے 400 میٹر کے مصنوعی ایتھلیٹک ٹریک اور ایک مصنوعی فٹ بال ٹرف کا افتتاح کیا، 100 میٹر کی دوڑ میں حصہ لینے سے پہلے لڑکیوں کی 100 میٹر کی اسپرنٹ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے چار اہم سڑک کنیکٹیویٹی منصوبوں کا بھی سنگ بنیاد رکھا، جن میں شجگنہ لنک روڈ اور کھتی جیناگ روڈ کی اپ گریڈیشن شامل ہے۔ دار محلہ - وتل باغ - ڈینجر پورہ سڑک کی تعمیر اور اپ گریڈیشن؛/ 3

گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈہ کے

واش روم میں نوزائیدہ بچی کی لاش

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق ڈوڈہ گورنمنٹ میڈیکل کالج ایمرجنسی وارڈ میں اُس وقت سنسنی اور فکر وتشویش کی لہر دوڑ گئی جب غسل خانے سے 6 ماہ کی لڑکی کی نعش پائی گئی۔ مریضوں اور ان کے تیمارداروں نے اس سلسلے میں پولیس کو جانکاری فراہم کی۔ پولیس پارٹی جائے موقع پر پہنچ گئی، نعش کو اپنی تحویل میں لیکر قانونی ضابطے پورے کئے۔ پولیس کے مطابق رپورٹ درج کر کے معاملے کی باریک بینی سے تحقیقات شروع کر دی گئی تاہم پولیس نے لڑکی کی شناخت ظاہر نہیں کی۔

لیہہ میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کو حساس علاقوں میں بڑے پیمانے پر تعینات کیا گیا

لیفٹیننٹ گورنر کی عوام کو اعتماد میں لے کر امن کے قیام کو یقینی بنانے کی ہدایات

لیہہ/ یو این آئی/ لیہہ شہر میں گزشتہ ہفتے ہوئے پرتشدد واقعات کے بعد حالات مسلسل کشیدہ ہیں اور پیر کو مسلسل چھٹے دن بھی کرفیو نافذ رہا۔ انتظامیہ نے کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لئے پولیس اور نیم فوجی دستوں کو حساس علاقوں میں بڑے پیمانے پر تعینات کیا ہے، جبکہ لیفٹیننٹ گورنر کوِندر گپتا نے اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران امن و قانون کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اطلاعات کے مطابق لداخ کے لیہہ شہر میں مسلسل چھٹے روز بھی کرفیو نافذ رہا جبکہ انٹرنیٹ خدمات معطل رہنے کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ 'صورتحال کرفیو والے علاقوں میں مجموعی طور پر پُرامن رہی ہے اور کہیں سے کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ پولیس اور نیم فوجی اہلکار سخت چوکسی کے ساتھ گشت کر رہے ہیں تاکہ امن برقرار رہے۔' لیفٹیننٹ گورنر کوِندر گپتا نے لداخ کے سرحدی ضلع لیہہ میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں اور سیکورٹی ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ چوکسی، قریبی ہم آہنگی اور عوامی سلامتی کو اپنی اولین ترجیح بنائیں۔ اس اہم اجلاس کے دوران ایل جی کو حالیہ دنوں میں پیش آنے والے واقعات، سرحدی سرگرمیوں اور داخلی امن وامان کی صورت حال کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں فوج، انٹیلی جنس ایجنسیوں، پولیس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے جنہوں نے خطے کی مجموعی سلامتی کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔ کویندر گپتا نے کہا کہ لیہہ کی جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر یہاں امن واستحکام کو ہر قیمت پر برقرار رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ کسی بھی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے/ 4

آبی ذخائر کیساتھ تجاوزات کے خلاف کریک ڈاؤن کا مطالبہ

قدرتی وسائل پر تجاوزات کی اطلاع حکام کو دینی چاہیے/ منوج سنہا

سرینگر/ جے کے این ایس/ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ موسمیاتی تبدیلی ایک حقیقت ہے جس کا لوگوں کو ادراک ہونا چاہئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو مرکز کے زیرانتظام علاقے جموں وکشمیر میں آبی ذخائر کیساتھ تجاوزات کے خلاف کریک ڈاؤن کا مطالبہ کیا اور لوگوں اور انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ اس کے لیے ایک تحریک بنائیں۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں میں حالیہ سیلاب کو خطے میں ماضی میں نظر نہ آنے والی ایک بڑی تباہی قرار دیا اور کہا کہ 4000 سے زیادہ مکانات کو نقصان پہنچا، 3237 کلومیٹر سے زیادہ سڑکیں متاثر ہوئیں اور 70 سے زیادہ بڑے پل تباہ ہو گئے۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ ہم حکام کو پانی کے ذخائر کے ساتھ تجاوزات کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ شہریوں کو اپنے متعلقہ علاقوں میں قدرتی وسائل پر تجاوزات کی اطلاع حکام کو دینی چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آیئے ہم ایک مضبوط، زیادہ محفوظ مستقبل کی تعمیرنو کے لیے متحد ہو جائیں۔

12 لاکھ مالیت کے زیورات سمیت چور کو پکڑا گیا

مشتبہ شخص نے پوچھ تاچھ کے دوران اپنے جرم کا اقرار کیا/ پولیس

سرینگر/ سی این ایس/ سرینگر پولیس نے نوہٹہ علاقے میں پیش آئی زیورات کی بڑی چوری کا معمہ کامیابی سے حل کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے بارہ لاکھ روپے مالیت کے سونے کے زیورات برآمد کر لیے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق، یہ معاملہ اُس وقت سامنے آیا جب پولیس اسٹیشن نوہٹہ کو محمد یوسف راتھر ولد عبدالغفار راتھر، ساکن وانٹ پورہ، راجوری کدل کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی۔ شکایت میں یوسف راتھر نے الزام لگایا کہ ان کی غیر موجودگی میں چوروں نے ان کے گھر میں گھس کر گھر کا سامان تہس نہس کر دیا اور لاکھوں روپے مالیت کے سونے کے زیورات چوری کر کے فرار ہو گئے۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا، جس کی شناخت وسیم احمد کلو ولد غلام قادر کلو، ساکن چھٹہ بل کے طور پر ہوئی۔ دورانِ پوچھ گچھ ملزم نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔ اس کے انکشاف پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چوری شدہ سونے کے زیورات، جن کی مالیت تقریباً 12 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے، برآمد کر لیے۔

پردیش کانگریس کمیٹی کے اعلیٰ عہدے داروں کی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات

متاثرین کیلئے جامع ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے پیکیج کی درخواست

جموں/ جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر لیڈروں کے ایک وفد نے ورکنگ پریذیڈنٹ اور سابق وزیر رمن بھلا کی قیادت میں آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا سے ملاقات کی۔ وفد کے اَرکان نے حالیہ آفاتِ سماوی سے متاثرہ کنبوں اور کسانوں کی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اُنہوں نے ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں مرکزی حکومت سے جامع ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے پیکیج کی درخواست کی گئی۔ اُنہوں نے مزید درخواست کی کہ ماہرین کی ایک اعلیٰ سطحی ٹیم تشکیل دی جائے/ 5

حاملہ خاتون اپنے ہی گھر میں پراسرار حالت میں مردہ پائی گئی

وہی پورہ لنگیٹ میں سنسنی کی لہر، فوری طور تحقیقات کا مطالبہ تیز

سرینگر/ سی این ایس/ لنگیٹ کے وہی پورہ محلّہ میں اُس وقت سنسنی پھیل گئی جب چھ ماہ کی حاملہ خاتون اپنے ہی گھر میں پراسرار حالت میں مردہ پائی گئی۔ پولیس نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، خاتون کی لاش کو رات دیر گئے اُس کے گھر سے برآمد کیا گیا۔ اہل خانہ نے واقعے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ یہ قتل ہے۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا ہے کہ ملوث افراد کو فوری گرفتار کر کے سخت کارروائی کی جائے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی مکمل چھان بین کی جا رہی ہے۔ خاتون کی لاش کو قانونی کارروائی کے لیے نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ضروری میڈیکولیگل فارملیٹیز کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کر دیا گیا۔ اہل علاقہ میں غم وغصے کی لہر دوڑ گئی ہے، جبکہ سوشل میڈیا پر بھی یہ واقعہ شدید بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔

وادی میں مزید سات سیاحتی مقامات کو کھول دینے کا سرکاری اعلان

آڑو وادی، رافٹنگ پوائنٹ یانر، اکڑ پارک، پادشاہی پارک اور کمان پوسٹ شامل

سرینگر/ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر انتظامیہ نے سوموار کو وادی میں سات سیاحتی مقامات کو کھول دیا جو 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد بند کر دیے گئے تھے۔ خیال رہے کہ جمعہ کو یونیفائیڈ ہیڈکوارٹر کی میٹنگ کے بعد لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے بعد سیاحتی مقامات کو کھولا گیا۔ کشمیر صوبے میں جن سات سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولا گیا ہے ان میں آڑو وادی، رافٹنگ پوائنٹ یانر، اکاڈ پارک، پادشاہی پارک اور کمان پوسٹ شامل ہیں۔ ایل جی نے جموں صوبے میں بھی پانچ سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا تھا۔ ان میں رام بن میں دگن ٹاپ، کٹھوعہ میں دھگر اور سلال، ریاسی میں شیو غار شامل ہیں۔ ادھر جموں کے ضلع ریاسی میں ایڈونچر ٹورازم دوبارہ شروع ہوا کیونکہ آپریٹروں نے طویل وقفے کے بعد دریائے چناب میں رافٹنگ کو دوبارہ شروع کیا، جس میں سیاحوں کی بڑی تعداد آبی کھیل سے لطف اندوز ہونے کے لیے اس مقام پر جمع تھی۔ ریاسی بارا داری میں رافٹنگ کیلئے مشہور ہے، جہاں چناب شاندار پہاڑوں اور جنگلاتی دریا کے کنارے بہتا ہے، جو ہزاروں ایڈونچر کے متلاشیوں کو راغب کرتا ہے۔

صنعت نگر میں گاڑی اور سکوٹی میں ٹکر سے خاتون چل بسی

شناخت 55 سالہ سحر بانو زوجہ انصار حسین خان ساکن جموں کے طور پر ہوئی

سرینگر/ یو این آئی/ سرینگر کے صنعت نگر علاقے میں پیر کی صبح ایک دلدوز سڑک حادثے میں ایک 55 سالہ خاتون کی موت واقع ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ صنعت نگر علاقے میں پیر کی صبح ایک گاڑی اور ایک سکوٹی کے درمیان زوردار ٹکر ہوگئی جس کے نتیجے میں سکوٹی پر سوار ایک خاتون شدید زخمی ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ گرچہ خاتون کو نازک حالت میں فوری طور پر علاج ومعالجے کے لئے نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا لیکن ڈاکٹروں نے اس کو مردہ قرار دیا۔ متوفی خاتون کی شناخت 55 سالہ سحر بانو زوجہ انصار حسین خان ساکن جموں کے طور پر ہوئی ہے۔ دریں اثنا پولیس نے واقعے کا نوٹس لے کر اس میں قانونی کارروائیاں شروع کی ہیں۔

بیوی کو قتل کرنے کے الزام میں شوہر کی گرفتاری/ جموں پولیس

نئے گھر کی خریداری پر مالی تنازعہ کھڑا ہو جانے کا معاملہ

جموں/ یو این آئی/ جموں پولیس نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرکے ایک ایسے اندھے قتل کیس، جس کو ابتدائی طور پر قدرتی موت کے طور پر پیش کیا گیا تھا، کو بے نقاب کرکے شوہر کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ 26 ستمبر 2025 کو سینہ سونوار دختر اکبر خان ساکن ڈھوال والی گلی نئی بستی جموں نے اپنی بہن سمریتی سونوار زوجہ تیج پال سنگھ ولد سبھاش سنگھ ساکن منگنار، ضلع پونچھ حال ترکوٹہ نگر ایکسٹنشن جموں، کی مشکوک موت کے بارے میں تحریری شکایت درج کرائی۔ انہوں نے کہا: 'شکایت کنندہ نے بتایا کہ 26 اگست کو اس کے بہنوئی تیج پال سنگھ نے اپنی بیوی کو مبینہ طور پر علاج کے لئے لے گئے لیکن اگلے دن یعنی 27 اگست کو وہ اس کی لاش لے کر واپس آئے اور اس کی شاستری نگر شمشان گھاٹ میں جلد بازی میں آخری رسومات انجام دیں اور یہ کام پوسٹ مارٹم کرنے اور پولیس کو اطلاع دئے بغیر کیا گیا تاکہ ثبوت چھپایا جا سکے'۔ ان کا کہنا ہے: 'شکایت کنندہ نے مزید الزام لگایا کہ مذکورہ خاتون پر ظلم کیا جاتا تھا، اس کی گردن پر مشکوک نشان موجود تھے اور دونوں کے درمیان نئے گھر کی خریداری پر مالی تنازعہ چل رہا تھا اور ان الزامات کی حمایت میں تصاویر بھی جمع کرائی گئیں'۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس شکایت پر پولیس سٹیشن باہو فورٹ میں بی این ایس کے/ 6

لفٹیننٹ گورنر نے ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام تقریبات میں شرکت کی

لفٹیننٹ گورنر نے 699.79 کروڑ روپے کی لاگت سے امرت 2.0 کے 60 منصوبوں کی بنیاد رکھی

جموں 29 ستمبر // لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ 'سیوا پرب' تقریبات میں شرکت کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے امرت 2.0 کے 60 منصوبوں کی بنیاد رکھی جن کی لاگت 699.7 کروڑ روپے ہے۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور جموں میونسپل کارپوریشن کی جامع ترقی کو فروغ دینے اور شہر کے رہائشیوں کیلئے انفراسٹرکچر اور خدمات کو بہتر بنانے کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پائیدار شہری منصوبہ بندی اور زمینی عمل درآمد مستقبل کے شہروں کیلئے ایک بہتر روڈ میپ ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا" وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں میرا مشن یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی پیچھے نہ رہے'۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ پسماندہ طبقات تک رسائی حاصل کی جائے اور انہیں ترقی کے عمل میں شامل کیا جائے تاکہ زیادہ ترقی اور خوشحالی حاصل ہو۔" لفٹیننٹ گورنر نے پائیدار شہری ڈھانچے اور سمارٹ ٹیکنالوجی کے انضمام پر زور دیا تاکہ قابل اور متحرک شہر بنائے جائیں اور ماحولیاتی چیلنجوں کو کم کیا جائے۔ لفٹیننٹ گورنر نے ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے کہا کہ جموں میونسپل کارپوریشن کے سوچھتا انٹرن شپ پروگرام اور گرین کالونی اقدام کو جموں وکشمیر کے دیگر شہروں میں بھی نافذ کیا جائے۔ انہوں نے تمام حکام اور عوام پر زور دیا کہ وہ اپنے شہر کیلئے ملکیت کا احساس پیدا کریں...... / 101

سیکرٹری آر ڈی ڈی نے پی ایم اے وائی۔جی کی پیش رفت کا جائزہ لیا

کہا افسران مقررہ اہداف کو پورا کرنے کیلئے تمام عمل کو تیز کریں

جموں 29 ستمبر // سیکرٹری دیہی ترقی (آر ڈی ڈی) اور پنچایتی راج محمد اعجاز اسد نے آج ایک اجلاس کی صدارت کی تاکہ پردھان منتری آواس یوجنا۔گرامین (پی ایم اے وائی۔جی) کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے۔ اجلاس کا ایک اہم محور حال ہی میں منظور شدہ خصوصی پیکج کا نفاذ تھا جو وزارت دیہی ترقی حکومت ہند کے تحت پی ایم اے وائی۔جی (آواس پلس) کے تحت دیا گیا تھا۔ یہ پیکج جموں وکشمیر میں قدرتی آفات خاص طور پر سیلاب سے متاثرہ گھرانوں کی بحالی کیلئے 5061 گھروں کی تخصیص کرتا ہے۔ سیکرٹری موصوف نے اس خصوصی پیکج کیلئے مستفید ہونے والوں کے اندراج کے عمل کا جائزہ لیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ آواس پلس 2024 موبائل ایپ کا استعمال کرتے ہوئے اہل مستفید ہونے والوں کی تفصیلات کی شناخت اور اپ لوڈنگ کو تیزی سے مکمل کریں جو کہ مقررہ فریم ورک کے مطابق ہو۔ اجلاس میں پی ایم اے وائی۔جی اسکیم کے تحت زیر التوا اور جاری گھروں کی تکمیل کی حیثیت کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وقت پر عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اعجاز اسد نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ...... / 102

میجر جنرل مکیش بھنوالا کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

جموں/29 ستمبر // جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی)، 26 انفنٹری ڈویژن (ٹائیگر ڈویژن) میجر جنرل مکیش بھنوالا نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور انہیں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہندوستانی فوج کی امدادی اور بحالی کی کوششوں پر مبنی ''آپریشن راحت'' کے بارے میں جانکاری دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حالیہ آفات سماوی کے دوران ہندوستانی فوج کی فوری کارروائی اور متاثرہ لوگوں کو انسانی بنیادوں پر فراہم کی گئی امداد کی سراہنا کی جس کے نتیجے میں قیمتی جانوں کے نقصان کو کم سے کم کیا جاسکا۔

ست شرما کی کشمیر میں ''ووکل فار لوکل'' مہم کے بھرپور فروغ کی اپیل

کشمیری عوام اور دکانداروں سے دیسی مصنوعات اپنانے زور دیا

سرینگر، 29 ستمبر // جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر ست شرما (سی اے) نے سرینگر میں پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ ''ووکل فار لوکل'' مہم کو بھرپور انداز میں فروغ دیں تاکہ دیسی مصنوعات کو مضبوط بنایا جا سکے اور ''آتما نربھر بھارت'' کے وژن کو کامیاب کیا جا سکے۔ اجلاس میں بی جے پی کے جنرل سکریٹری عارف راجہ، ترجمان الطاف ٹھاکر، بی جے وائی ایم کے صدر اروِن پربھت، ضلع صدر اننت ناگ راکیش کول، ضلع صدر بانڈی پورہ مدثر فاروق، شریک میڈیا انچارج ساجد یوسف اور دیگر کئی اہم رہنما شامل ہوئے۔ ست شرما نے اپنے خطاب میں وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل کے مطابق دیسی مصنوعات اپنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی رہنما عوام اور دکانداروں تک پہنچیں اور بھارت میں تیار کردہ مصنوعات کے فروغ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ دیسی مصنوعات کو اپنانا مجبوری نہیں بلکہ فخر اور یقین کا مظہر ہونا چاہیے۔ یہ ہماری...... / 106

یوم سیاحت پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا پیغام

بند پڑے سیاحتی مقامات اور مہم جوئی کی سرگرمیوں کو بحال کرنا وقت کی اہم ضرورت

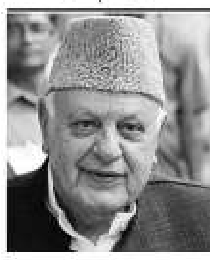

سرینگر // صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے یوم سیاحت کے موقع پر ملک بھر کے عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہیں جموں وکشمیر کی سیر پر آنے کی دعوت دی ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہماری سرزمین قدرتی حسن، شاندار ثقافت اور مہمان نوازی کی روایات سے مالا مال ہے اور ملک و بیرونِ ملک کے سیاحوں کو یہاں ضرور آ کر اپنے آپ کو اس حسن سے محظوظ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام حملے نے یہاں کے یہاں کی سیاحت کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے اور اس شعبہ سے وابستہ لوگوں کو معیشی بدحالی کی طرف دھکیل دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج حالات بہت بہتر ہیں، گورنر انتظامیہ نے ابھی بھی بہت سارے اور کلیدی سیاحتی مقامات اور مہم جوئی کی سرگرمیوں پر قدغن جاری رکھی ہے، جس سے لوگوں کی روزی روٹی بہت حد تک متاثر ہو رہی ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ تمام سیاحتی مقامات کیساتھ ساتھ مہم جوئی کی سرگرمیوں کو بھی کھول دیا جائے تاکہ اس شعبے سے جڑے افراد کچھ حد تک راحت محسوس کر سکیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ سیاحت نہ صرف ہماری معیشت کا ایک اہم ستون ہے بلکہ یہ ہماری تہذیب وتمدن کو دنیا کے سامنے اجاگر کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم سیاحتی شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کریں، بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنائیں اور ماحولیات کے تحفظ کو ہمیشہ پیش...... / 105

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں وکشمیر خورشید احمد شاہ کا

چیف اِنجینئروں کو سکیموں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے پر زور

سری نگر/29 ستمبر // مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں وکشمیر خورشید احمد شاہ نے آج جل شکتی (پی ایچ ای) ڈویژنوں جموں و کشمیر کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ بذریعہ ورچیول موڈ منعقد کی۔ میٹنگ میں چیف انجینئر جل شکتی (پی ایچ ای) جموں، متعلقہ سرکلوں کے سپر انٹنڈنگ انجینئروں، تمام سول و میکینکل ڈویژنوں کے ایگزیکٹیو انجینئروں اور مشن ڈائریکٹوریٹ کے اَفسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں مشن ڈائریکٹر نے جل جیون مشن کے تحت جاری واٹر سپلائی سکیموں کی موجودہ صورتحال سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ انہیں منصوبوں کی عمل آوری کے موجودہ مرحلے کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ اُنہوں نے چیف انجینئروں کو ہدایت دی کہ جو سکیمیں تکمیل کے قریب ہیں، انہیں فوری طور پر چالو کیا جائے تاکہ ان دیہاتوں کے اِستفادہ کنندگان کو نل کنکشن کے ذریعے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اُنہوں نے جل جیون مشن...... / 104

پولیس کی جانب سے اننت ناگ میں منشیات مخالف بیداری پروگرام کا انعقاد

اننت ناگ، 29 ستمبر //// منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے کا مقابلہ کرنے اور نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تحت پولیس نے اننت ناگ کے ماڈل اسکول اَکنگام میں منشیات مخالف بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں طلبہ، اساتذہ، عملہ اور مقامی کمیونٹی کے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر پولیس اسٹیشن اچھ بل کے افسران نے طلبہ سے بات چیت کی اور منشیات کے نفسیاتی، جسمانی اور سماجی نقصانات کو اجاگر کیا۔ طلبہ نے مباحثے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور منشیات کے خلاف کھڑے ہونے کا عہد کیا۔ اس دوران آگاہی مواد تقسیم کیا گیا اور طلبہ کو تعلیم، کھیلوں اور مثبت سرگرمیوں پر توجہ مرکوز رکھنے کے لیے حوصلہ افزا تقاریر بھی کی گئیں۔ مزید برآں، پولیس نے ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے اہلکاروں کی فعال شمولیت کے ساتھ ہندواڑہ کے کلہام آباد مارکیٹ اور اس کے اطراف میں جنگلی بھنگ...... / 107

لداخ کو ناممکن یقین دہانیوں سے گمراہ کیا گیا/عمر عبداللہ

جموں وکشمیر کے بعد اب لداخ سے کئے گئے وعدے پورا نہ کئے گئے

سرینگر/ سی این آئی/ اتوار کو سینئر صحافی اور مصنف ہریندر باویجا کی تازہ ترین کتاب، وہ آپ کو گولی مار دیں گے، میڈم مائی لائف تھرو کنفلکیٹ (دے ول شوٹ یو میڈم) کے اجراء کے موقع پر بات کرتے ہوئے عبداللہ نے کہا کہ حکومت اپنے روڈ میپ کو نافذ کرنے میں ناکام رہی ہے، پہلے جموں وکشمیر اور اب لداخ کے لیے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ لداخ کو ناممکن یقین دہانیوں سے گمراہ کیا گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا آپ نے لداخ کے لوگوں سے چھٹے شیڈیول کا وعدہ کیا، جبکہ آپ بخوبی جانتے تھے کہ یہ وعدہ کبھی پورا نہیں ہوسکتا۔ لداخ کی سرحدیں چین اور پاکستان سے ملتی ہیں، اور ایسی جگہ پر دفاعی موجودگی ضروری ہوتی ہے۔ چھٹا شیڈیول اس کی اجازت نہیں دیتا، لیکن الیکشن جتوانے کے لیے سبز باغ دکھائے گئے۔ انہوں نے کہا، جب آپ چاہتے تھے کہ وہ (لداخ) ہل کونسل کے انتخابات میں حصہ لیں، تو آپ نے ان سے چھٹے شیڈول کا وعدہ کیا تھا۔ ہر کوئی جانتا تھا کہ لداخ کو چھٹا شیڈول دینا تقریباً ناممکن تھا۔ ایک طرف چین اور دوسری طرف پاکستان کی سرحد سے متصل اس خطے کو بڑی دفاعی موجودگی کی ضرورت ہے، جسے چھٹا شیڈول ناممکن بنا دیتا ہے، آپ نے انتخابی وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے لداخی رہنماؤں، خاص طور پر سماجی کارکن سونم وانگچک کے ساتھ رویے میں اچانک تبدیلی پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے سوال کیا، ایک شریف آدمی جو کل تک وزیر اعظم کی بطور ماحولیاتی جنگجو تعریف کر رہا تھا، 2019 میں یونین ٹیریٹری کا درجہ دینے، لداخیوں کے خوابوں کو پورا کرنے پر ان کا تہہ دل...... / 108

سکینہ اِیتو نے مینڈھر اور رفیع آباد اسمبلی حلقوں میں ترقیاتی منظر نامے کا جائزہ لیا

کہا، حکومت تمام علاقوں کی مساوی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے پُرعزم ہے

سری نگر/29 ستمبر // وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج مینڈھر اور رفیع آباد اسمبلی حلقوں میں ترقیاتی کاموں، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور فلاحی اقدامات کا جائزہ لینے کے لئے ایک جامع جائزہ میٹنگ منعقد کی۔ میٹنگ میں کابینہ وزرا جاوید احمد رانا اور جاوید احمد ڈار کے علاوہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم شانت منو، سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ، ڈائریکٹر سکولی تعلیم جموں، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر اَفسران نے شرکت کی۔ سکینہ ایتو نے جائزہ کے دوران صحت، تعلیم اور سماجی بہبود کی سکیموں کی عمل آوری پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے دونوں حلقوں میں جاری منصوبوں کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے متعلقہ اَفسران پر زور دیا کہ عوامی خدمات کی فراہمی میں تاخیر پیدا کرنے والے تمام مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ وزیر موصوفہ نے سرحدی اور دیہی حلقوں کے لئے حکومت کی ذمہ داری کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مینڈھر اور رفیع آباد کو ترقی کے مساوی مواقع ملنے چاہئیں۔ اُنہوں نے کہا، ''ہماری ترجیح یہ ہے کہ صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات ہر گھر تک پہنچیں تاکہ دُور دراز اور سرحدی علاقوں کے لئے عوامی خدمات تک مساوی رَسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ ہماری حکومت رسائی، شمولیت اور شفافیت کے وعدے پر قائم ہے اور آج کی یہ جائزہ میٹنگ فوری اِصلاحی اَقدامات اور مستقبل کی...... / 109

تعمیر وترقی کے خلاء کو پُر کرنے کیلئے تن دہی سے کام جاری

جمہوری نظام کے قیام کے بعد حکومت اور تمام انتظامیہ عوام کیلئے وقف/ساگر

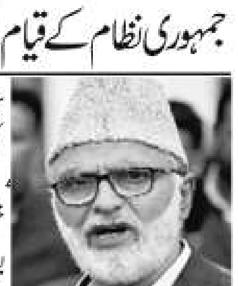

سرینگر // جموں وکشمیر کو 2015 سے لیکر 2024 تک خصوصاً 2018 کے بعد تعمیر وترقی سمیت تمام شعبوں میں ایک منصوبہ بند طریقے کے تحت پیچھے دھکیلا گیا اور یہاں کے عوام کو ایک منظم سازش کے تحت ہر لحاظ سے اقتصادی بدحالی کی طرف لیجانے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی گئی اور اس دوران حکومت اور عوام کے درمیان ایک خلیج پیدا کی گئی اور عوام کو حالات کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا۔ نیشنل کانفرنس کی عوامی حکومت نے عمر عبداللہ کی سربراہی میں اس خلیج کو کافی حد تک پُر کردیا ہے اور تعمیر وترقی کا جو خلاء پیدا کیا گیا تھا اُس کو پُر کرنے کیلئے بھی تن دہی سے کام کیا جارہا ہے۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود کیساتھ تبادلہ خیالات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے لوگوں کے مسائل، مشکلات اور مطالبات سُنے اور موقعے پر ہی متعلقہ حکام کیساتھ رابطہ کرکے ان کا سدباب کرانے کی تاکید کی۔ اس کے علاوہ وادی کے مختلف حلقہ انتخابات سے تعلق رکھنے والے پارٹی لیڈران، عہدیداران اور کارکنان بھی جنرل سکریٹری سے ملاقی ہوئے اور انہیں اپنے اپنے علاقوں میں جاری پارٹی پروگراموں، تنظیمی سرگرمیوں اور عوامی رابطہ مہم کے بارے میں تفصیلات فراہم کی۔ اس موقعے پر پارٹی کے صوبائی...... / 112

آئی آئی سی ٹی نے کشمیر کی روایتی قالینی صنعت کو مضبوط بنانے کیلئے

پلوامہ میں ریشمی قالین بُنائی کی تربیت شروع کی

پلوامہ/29 ستمبر // انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) سری نگر نے کشمیر کی روایتی قالین صنعت کو مضبوط بنانے کے ایک اہم اقدام کے تحت پلوامہ کے واکھر وان میں ریشمی قالین بُنائی کے دو ماہ کے شارٹ ٹرم سکل اَپ گریڈیشن پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ یہ پروگرام نیشنل ہینڈی کرافٹس ڈیولپمنٹ پروگرام (این ایچ ڈی پی) کے تحت گورو شیشیہ ہست شلپ پرشکشن پروگرام (جی ایس ایچ پی پی) کے دائرے میں آتا ہے جسے مرکزی وزارت ٹیکسٹائلز کے ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈی کرافٹس) کے دفتر نے منظور کیا ہے۔ ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی ڈُبیر احمد نے آج جاری کردہ ایک پریس بیان میں کہا کہ اس پروگرام کا مقصد جنوبی کشمیر میں ایک...... / 111

ڈویژنل کمشنر کشمیر کا منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے کثیر جہتی حکمت عملی پر زور

منشیات کے سپلائی چین کی نگرانی، نجی ڈرگ ڈی ایڈکشن مراکز کا جائزہ کی ہدایت

سرینگر، 29 ستمبر //// وادی میں نوجوانوں میں منشیات کی لت اور نشہ آور اشیاء کے بڑھتے ہوئے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشل گرگ نے پیر کے روز ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، جی ایم سی سرینگر کے شعبہ کمیونٹی میڈیسن کے ایچ او ڈی، سی ایم او سرینگر، ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، ڈویژنل کمشنر کے او ایس ڈی اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ منشیات کے مسئلے کی سنگینی پر سنجیدہ نوٹ لیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے اس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کثیر جہتی حکمت عملی اپنانے پر زور دیا۔ اس ضمن میں شیڈیولڈ ڈرگز کی سپلائی چین کی سخت نگرانی، میڈیکل اسٹورز کی مانیٹرنگ، نجی ڈرگ ڈی ایڈکشن...... / 110

پی ایم سوریا گھر۔مفت بجلی یوجنا پر آگاہی پروگرام گاندھی میموریل کالج میں

ڈی سی سری نگر نے بجلی کے بل کم کرنے اور ماحول دوست توانائی اپنانے پر زور دیا

سری نگر 29 ستمبر //// جاری سوا پرب 2025 مہم کے تحت، پرائم منسٹر سوریا گھر۔مفت بجلی یوجنا کے تحت آگاہی اور رجسٹریشن کیمپ آج گاندھی میموریل کالج، شہر خاص میں الیکٹرک ڈویژن 4th، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) کی جانب سے منعقد کیا گیا۔ نائب کمشنر (DC) سری نگر، اکشے لابرو اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ اضافی ڈپٹی کمشنر، عادل فرید، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد در، ایگزیکٹو انجینئر ED-IV (کھن یار)، غ۔ نبی میر اور KPDCL کے دیگر افسران کے علاوہ مقامی شہریوں کی بڑی تعداد نے پروگرام میں حصہ لیا۔ DC نے خطاب میں PM سوریا گھر۔مفت بجلی یوجنا کے فوائد پر روشنی ڈالی اور کہا کہ چھتوں پر سولر پینلز نصب کرنے سے شہری اپنے بجلی کے بل میں نمایاں کمی کر سکتے ہیں اور ایک سبز اور پائیدار ماحول کے قیام میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ DC نے پروگرام کے مقصد کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد شہریوں کو یوجنا کے فوائد سے آگاہ کرنا اور فوری رجسٹریشن کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ یوجنا چھتوں پر سولر پینلز کی تنصیب کو فروغ دیتی ہے اور گھریلو صارفین کو سبسڈی فراہم کرتی ہے تاکہ توانائی کے سستے اور پائیدار حل دستیاب ہوں۔ DC نے شہریوں سے کہا کہ وہ یوجنا کا مکمل فائدہ اٹھائیں، بجلی کے بل کم کرنے اور ماحول دوست توانائی کے...... / 113

ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ نے کیا سوپور کا دورہ

تجار میں عوامی آگاہی اور شکایات دور کرنے کی میگا کیمپ منعقد

بارہمولہ 29 ستمبر //// ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) بارہمولہ، منگا شرپا، نے آج سوپور سب ڈویژن کا دورہ کیا اور سوا پرو مہم کے تحت تجار سوپور میں میگا عوامی آگاہی و شکایات دور کرنے کی کیمپ کی صدارت کی۔ پروگرام کا آغاز پودا لگانے کی تقریب سے ہوا، جس کے دوران ڈی سی نے کمیونٹی ہال، تجار کے احاطے میں ایک پودا لگایا، جو ضلع انتظامیہ کی ماحولیاتی پائیداری کے عزم کی علامت ہے۔ کیمپ کے دوران مقامی افراد اور PRI کے نمائندوں نے ترقیاتی مسائل اور مطالبات پیش کیے جن میں پینے کے پانی کی فراہمی، سڑکوں اور اندرونی رابطوں کی مکڈیمائزیشن، صحت کے اداروں میں عملے کی کمی، بس سروس کی بحالی، زائن گیر نہر کی صفائی، سڑک کی بہتر کنیکٹیویٹی، اسکول عمارتوں کے انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن، کئی اسکولوں میں عملے کی کمی، اور علاقے کے لیے کھیل کا میدان تعمیر کرنے کے مطالبات شامل تھے۔ ڈی سی نے...... / 114

اونتی پورہ اور بڈگام میں نئے فوجداری قوانین پر بیداری پروگرام کا انعقاد

سرینگر/29 ستمبر // حالیہ نافذ شدہ فوجداری قوانین کے بارے میں عوامی فہم میں اضافہ کرنے کی جاری مہم کے تحت پولیس نے اونتی پورہ اور بڈگام میں نئے فوجداری قوانین پر بیداری پروگرام منعقد کیے۔ اونتی پورہ میں یہ پروگرام گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کھریو میں جاری ''سیوا پرو'' تقاریب کے تحت منعقد ہوا، جس کی صدارت ایس ڈی پی او پامپور شری آر پی سنگھ نے ایس ایچ او پولیس اسٹیشن کھریو انسپکٹر نعیم راشد کے ہمراہ کی۔ بڈگام میں یہ پروگرام ڈسٹرکٹ پولیس لائنز بڈگام میں منعقد کیا گیا، جس میں آکسفورڈ اسکول آف ایجوکیشن بڈگام کے 35 طلبہ اور فیکلٹی ممبران سمیت پولیس اہلکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر مضمون نویسی...... / 115

سرینگر ٹائمز

30 ستمبر 2025، بروز سوموار

کھیل کے شوقین اور پلے گراؤنڈ کی کمی سکولوں کے منتظمین کو دست تعاون کی ضرورت

کھیل کے میدان ہمیشہ سے دن کے وقت ہی سرگرم رہا کرتے تھے۔ دن کے اُجالے میں کوئی بھی کھیل آسانی کے ساتھ کھیلا جاسکتا ہے۔ کھیل فٹ بال کا ہو یا کرکٹ کا، ہاکی کا ہو یا گالف کا سورج کی روشنی اور خوشگوار دھوپ میں کھیلے جاتے ہیں۔ تماشائی بھی کسی سٹیڈیم، میدان یا کھلی جگہ پر اپنی پسند کے کھیل کا مشاہدہ کرکے شام ہونے سے پہلے ہی گھر کی طرف روانہ ہوسکتے ہیں۔ لیکن اب کھیلوں کیلئے کوئی وقت یا مقام مقرر نہیں۔ کھیل رات کے وقت کھیلے اور دیکھے جاسکتے ہیں۔ کھیل برفباری یا بارش کے دوران بھی انڈور سٹیڈیم کی زینت بن جاتے ہیں۔ دورِ حاضر میں تو اکثر لوگ کرکٹ کو رات کے وقت ہی دیکھنا پسند کرتے ہیں کیونکہ اس طرح دن کے اوقات کی بچت ہوتی ہے اور روزمرہ کے کام اثر انداز نہیں ہوتے۔ دنیا بھر میں رات کے وقت کھیلوں کے انعقاد کو فوقیت حاصل ہے۔ فٹ بال اور کرکٹ اس معاملہ میں صف اول پر ہیں۔ کرکٹ ٹورنامنٹ "ڈے اینڈ نائٹ" کا ایک حصہ بن گئے ہیں اور اب وہ دن زیادہ دور نہیں ہوگا کہ جب گالف جیسا کھیل جس کیلئے میدان وسیع سے وسیع تر ہونا چاہیے کو رات کے اوقات میں کھیلنے کیلئے روشنی کا کوئی ایسا انتظام ہوگا کہ آسمان پر چودھویں کے چاند کے نکل آنے کا احساس ہوگا۔ دورِ حاضر میں ترقی کا یہ عالم ہے کہ کسی بھی کھیل کے میدان کے صرف چار اطراف میں بلند ترین کھمبوں پر چند درجن بلبوں کے ذریعہ ایسی چمک دار اور صاف روشنی کا انتظام ہوتا ہے کہ میدان میں گھاس کے ایک ایک تنکے کو دیکھا جاسکتا ہے۔ جموں وکشمیر میں رات کے وقت کسی کھیل کو کھیلنے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔ برسوں پہلے جب وادی کے لوگ اور سپورٹس کے شائقین ٹیلی ویژن پر دہلی کے میدان میں رات کے دوران کھلاڑیوں کو کرکٹ کھیلتے ہوئے دیکھتے تو انہیں اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آتا کہ ایسا ہوسکتا ہے لیکن جب زمانہ کی گردش میں نئی نئی تخلیقات اور ایجادات سننے کا موقع ملتا ہے تو اس کا ثبوت قدموں کے نیچے مل گیا۔ سرینگر میں بخشی سٹیڈیم آج روشنی سے منور ہے۔ یہاں رات کے وقت کرکٹ میچ ہورہے ہیں اور شائقین جوق در جوق کھیل کا لطف اُٹھاتے ہیں۔ سرِ شام میچ شروع ہونے کے بعد نصف رات گزر جانے کا احساس ہی نہیں ہوتا۔ وادی کشمیر میں رات کے دوران کھیلوں کے بندوبست سے نوجوانوں میں کھیل کی طرف دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے۔ بخشی سٹیڈم کے علاوہ اس وقت ٹورسٹ ریسپشن سنٹر کے پاس سٹیڈیم میں رات کے وقت کرکٹ یا کوئی بھی کھیل کھیلنے کیلئے روشنیوں کا انتظام کیا گیا ہے اس کے نتیجہ میں نہ صرف کھلاڑیوں اور تماشائیوں کی ضرورتیں پوری ہورہی ہیں بلکہ آس پاس علاقے میں اندھیرا بھی چھپٹ جاتا ہے۔ کھیلوں کے حوالہ سے یہ نیا انداز اور اقدام واقعی قابلِ تحسین ہے۔

مگر ایک چیز جس کی کمی محسوس ہورہی ہے کہ وہ یہ ہے کہ اکثر پرائیویٹ سکولوں کے پاس کھیل کے میدان یا تو ہیں ہی نہیں یا بالکل تنگ۔ بڑے بڑے پرائیویٹ سکولوں میں جہاں ڈونیشن بھی لی جاتی ہے اور فیس بھی زیادہ ہے وہاں کھیل کے میدان تو ہیں مگر باقی سکولوں کے پاس اتنی گنجائش نہیں کہ وہ کھیل کے میدان کا معقول انتظام کرسکیں۔ اس لئے محکمہ تعلیم اور گورنر انتظامیہ سے یہ مطالبات زور پکڑ رہے ہیں کہ کسی بھی پرائیویٹ اور سرکاری سکول میں زیر تعلیم بچوں کو کھیل کی جانب راغب کرانے کیلئے کھیل کے میدان کے حصول کیلئے زمین کی الاٹمنٹ کی جائے اور جب تک اس کا انتظام نہیں ہوتا کھیل کے میدان سے محروم سکولوں کو نزدیکی اسٹیڈیم میں کھیلنے کیلئے دن مقرر کئے جائیں۔

زمین کے نیچے پانی کی سطح اوراس کی ہماری نسلوں کیلئے اہمیت

مزمل فاروقی ....

زمین پر زندگی کے وجود اور بقا کا سب سے بنیادی ذریعہ پانی ہے۔ ہم اپنی روزمرہ کی ضروریات سے لے کر زراعت، صنعت، توانائی اور ماحولیاتی توازن تک ہر مرحلے پر پانی پر انحصار کرتے ہیں۔ اگرچہ ہمیں سطحی پانی دریاؤں، جھیلوں اور بارش کے ذریعے نظر آتا ہے، مگر ایک اور قیمتی ذریعہ وہ پانی ہے جو زمین کی سطح کے نیچے موجود ہے اور جسے ہم زیرِ زمین پانی یا گراؤنڈ واٹر کہتے ہیں۔ یہ وہ پانی ہے جو بارش اور برف پگھلنے کے بعد زمین میں جذب ہوکر مختلف تہوں میں محفوظ ہو جاتا ہے۔

زیرِ زمین پانی زمین کے اندر موجود آبی ذخائر کی صورت میں رہتا ہے۔ یہ ذخائر عموماً ریت، بجری اور چٹانوں کی تہوں کے درمیان جمع ہوتے ہیں اور جب ہم کنویں کھودتے یا بورنگ کے ذریعے پانی نکالتے ہیں تو یہی پانی ہماری ضرورت پوری کرتا ہے۔ زمین کے نیچے پانی کی سطح کو عموماً "واٹر ٹیبل" کہا جاتا ہے جو بارش، موسمی حالات اور انسانی استعمال کے حساب سے اوپر یا نیچے جاسکتی ہے۔

> زیرِ زمین پانی زمین کے اندر موجود آبی ذخائر کی صورت میں رہتا ہے۔ یہ ذخائر عموماً ریت، بجری اور چٹانوں کی تہوں کے درمیان جمع ہوتے ہیں اور جب ہم کنویں کھودتے یا بورنگ کے ذریعے پانی نکالتے ہیں تو یہی پانی ہماری ضرورت پوری کرتا ہے۔ زمین کے نیچے پانی کی سطح کو عموماً "واٹر ٹیبل" کہا جاتا ہے جو بارش، موسمی حالات اور انسانی استعمال کے حساب سے اوپر یا نیچے جاسکتی ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ دنیا بھر کی کروڑوں آبادی پینے کے صاف پانی کے لیے براہِ راست زیرِ زمین پانی پر انحصار کرتی ہے۔ دیہی علاقوں میں تو یہ سہولت سب سے زیادہ کارآمد ہے کیونکہ وہاں نہ بڑے ڈیم ہیں نہ پانی کی تقسیم کے جدید نظام۔ یہی وجہ ہے کہ کنویں اور نلکے دہائیوں سے انسانوں کی پیاس بجھانے کا اہم ذریعہ ہیں۔

زراعت میں بھی زیرِ زمین پانی کا کردار بنیادی ہے۔ فصلوں کی آبپاشی کے لیے زمین کے نیچے سے نکالا گیا پانی کسانوں کو بارش پر انحصار سے آزاد کرتا ہے۔ اگر یہ سہولت نہ ہو تو اناج، سبزیاں اور پھل پیدا کرنا بہت مشکل ہو جائے۔ اس طرح ہماری خوراک کی پیداوار براہِ راست اس پانی کی دستیابی سے جڑی ہوئی ہے۔

صنعتی شعبے میں بھی زیرِ زمین پانی کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ کارخانے مشینوں کو ٹھنڈا رکھنے، مصنوعات بنانے اور دیگر کاموں میں اسی پانی کو بروئے کار لاتے ہیں۔ اسی طرح شہروں میں کروڑوں لوگ روزانہ گھریلو استعمال کے لیے زمین کے نیچے سے ہی پانی حاصل کرتے ہیں۔

مگر اس نعمت کے ساتھ ایک سنگین خطرہ بھی جڑا ہوا ہے۔ انسان نے تیزی سے بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے حد سے زیادہ پانی نکالنا شروع کر دیا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ کئی علاقوں میں زیرِ زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا چکی ہے۔ کئی حصے اس مسئلے سے شدید دوچار ہیں۔ پانی جتنا گہرا جاتا ہے اسے نکالنے کے لیے اتنی ہی زیادہ توانائی اور لاگت درکار ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ ماحولیاتی آلودگی بھی زیرِ زمین پانی کو متاثر کر رہی ہے۔ کیمیائی کھادوں، صنعتی فضلے اور ناپاک پانی کے زمین میں رسنے سے یہ قیمتی پانی زہریلا ہو جاتا ہے۔ اگر یہ رجحان جاری رہا تو مستقبل میں صاف پانی کی دستیابی سب سے بڑا بحران بن سکتا ہے۔

ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم زمین کے نیچے موجود اس خزانے کی حفاظت کریں۔ پانی کے غیر ضروری استعمال کو روکیں، بارش کے پانی کو زمین میں جذب کرنے کے لیے جدید طریقے اپنائیں اور آلودگی کو کم کریں۔ یہ صرف ہمارے آج کی ضرورت نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کی امانت بھی ہے۔

اگر ہم نے ابھی سے دانشمندی کا مظاہرہ نہ کیا تو ہماری آئندہ نسلیں شدید قلتِ آب کا شکار ہو جائیں گی۔ صاف پانی کے بغیر زندگی کا تصور ممکن نہیں۔ اس لیے پانی کی ہر بوند کی قدر کرنا اور اسے محفوظ بنانا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔

مہاراج گنج میں تانبے کے برتنوں کے کھنکھنے کی گونج

وادی کشمیر کی صدیوں پر محیط شاندار تہذیب وثقافت میں جن چیزوں کو ایک خاص مقام حاصل ہے ان میں سے تانبے کے مختلف النوع برتن خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ اگرچہ بدلتے زمانے کے ساتھ اسٹیل اور جدید کچن ویئر نے مارکیٹ میں اپنی جگہ بنائی ہے، لیکن اس سب کے باوجود وادی کے عوام میں تانبے کے برتن آج بھی بڑی چاہت اور شوق کے ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں۔ سری نگر کے پائین شہر میں واقع مہاراج گنج مارکیٹ تانبے کے برتنوں کے کاروبار کے حوالے سے نہ صرف کشمیر بلکہ پورے شمالی ہندوستان میں اپنی ایک الگ شناخت رکھتا ہے۔ یہاں کی گلیوں میں قدم رکھتے ہی تانبے کی چمک دمک اور ہتھوڑے کی آواز کانوں میں رس گھول دیتی ہے۔ یہاں روزانہ سینکڑوں خریدار آتے ہیں، کچھ اپنی روزمرہ کی ضرورت کے لئے تو کچھ شادی بیاہ کی تیاری کے سلسلے میں۔ یہاں کے معروف تاجر نثار احمد نے یو این آئی کو بتایا: 'وادی کشمیر میں تانبے سے بنی مصنوعات کا رواج اب بھی قائم ہے۔ لوگ بڑے ذوق وشوق سے یہ چیزیں خرید کر اپنے گھروں کی زینت بناتے ہیں۔

ہمارے کاروبار سے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کنبے وابستہ ہیں جو اپنی روزی روٹی اچھی طرح سے کما رہے ہیں۔' کشمیر میں شادی بیاہ کی رسومات اپنی ثقافت اور رنگا رنگی کے لئے مشہور ہیں۔ ان رسومات میں ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ دولہن کو جہیز یا تحائف میں تانبے کے برتن دیے جاتے ہیں۔ نثار احمد کے مطابق: 'یہ روایت آج بھی پوری طرح قائم ہے۔ دولہن کو تانبے کے بڑے برتن جیسے ڈیگچی، تھالی، کڑاہی اور دیگر برتن دیے جاتے ہیں۔ یہ نہ صرف روایت کا حصہ ہے بلکہ تانبے کے برتنوں میں پکایا گیا کھانا ذائقہ اور صحت کے لئے بھی بہترین مانا جاتا ہے۔' اگرچہ وادی میں آنے والے غیر مقامی سیاح کشمیری دستکاریوں اور خشک میوہ جات میں زیادہ دلچسپی دکھاتے ہیں، تاہم تانبے کے برتنوں کی خریداری میں ان کی دلچسپی محدود ہے۔ تاجر نثار احمد کا کہنا ہے کہ صرف دو فیصد سیاح ہی یہ برتن خریدتے ہیں، باقی زیادہ تر خریدار مقامی سطح کے ہوتے ہیں۔ سری نگر کے ایک اور دکاندار بشیر احمد نے بتایا: 'سیاح زیادہ تر چھوٹی چیزیں جیسے یادگار کے طور پر پلیٹیں یا چھوٹے پیالے خرید لیتے ہیں، لیکن بڑی خریداری صرف کشمیری عوام کرتے ہیں۔ ہمارے لئے اصل سہارا مقامی گاہک ہیں۔' پہلگام حملے اور اس کے بعد وادی میں پیدا ہونے والی صورتحال نے اس صنعت کو بھی متاثر کیا ہے۔ نثار احمد کے مطابق: 'اس بات میں کوئی شک نہیں کہ تیس سے چالیس فیصد کام متاثر ہوا ہے۔ رواں برس معاشی صورتحال خراب ہونے کی وجہ سے لوگوں نے بہت کم تعداد میں خریداری کی ہے۔ پہلے ستمبر سے دسمبر تک اچھا کام ہوتا تھا لیکن اب حالات کے اثرات ہمارے کاروبار پر بھی پڑے ہیں۔' سری نگر کی رہائشی شمیمہ بیگم، جو اپنی بہو کے لئے تانبے کے برتن خریدنے آئی تھیں، کہتی ہیں: 'یہ روایت ہمارے گھروں میں نسلوں سے چلی آ رہی ہے۔ شادی بیاہ کے موقع پر اگر دولہن کو تانبے کے برتن نہ دیے جائیں تو ایسا لگتا ہے کچھ کمی رہ گئی۔' اسی طرح کالج کے طالب علم فیاض احمد کا کہنا تھا: 'میری ماں ہمیشہ کہتی ہیں کہ تانبے کے برتنوں میں کھانا مزیدار اور صحت بخش بنتا ہے۔ اسی لئے ہم آج بھی یہ چیزیں خریدتے ہیں، چاہے ان کی قیمت بڑھ ہی کیوں نہ جائے۔' تاجروں کے مطابق ہر سال خام مال کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے جس کے سبب برتنوں کی قیمت بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس وجہ سے عام خریداروں کے لئے یہ چیزیں مہنگی ثابت ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا: 'خام تانبے کی قیمتوں میں اضافے نے ہمارا کاروبار مشکل بنادیا ہے۔ ہمیں جو مال باہر سے آتا ہے وہ مہنگا پڑتا ہے، اس لئے ہم بھی مجبور ہیں کہ برتن مہنگے داموں فروخت کریں۔' اس صنعت سے وادی میں ہزاروں خاندان جڑے ہوئے ہیں، خاص کر سری نگر کے پائین علاقوں میں۔ یہاں کے بیشتر گھرانے اس کاروبار پر ہی انحصار کرتے ہیں۔ کاریگر دن رات محنت کر کے مختلف ڈیزائن اور نقش ونگار کے برتن تیار کرتے ہیں جو کشمیری ثقافت کی جھلک پیش کرتے ہیں۔ ایک مقامی کاریگر، محمد شفیع، نے کہا: 'یہ صرف روزگار نہیں بلکہ ہماری پہچان ہے۔ میں پچھلے تیس برس سے یہ کام کر رہا ہوں۔ اگرچہ آج کل وقت مشکل ہے مگر ہم امید کرتے ہیں کہ حالات بہتر ہوں گے اور ہمارا فن زندہ رہے گا۔' اگرچہ مشکلات اور معاشی دباؤ اس صنعت پر سایہ فگن ہیں، لیکن تاجروں اور کاریگروں کو یقین ہے کہ تانبے کے برتنوں کی کشش کبھی ختم نہیں ہوگی۔ یہ وادی کی تہذیب، ثقافت اور روایات کا لازمی حصہ ہیں۔ جیسا کہ نثار احمد نے کہا: 'چاہے حالات کیسے بھی ہوں، کشمیری عوام تانبے کے برتنوں کو ہمیشہ اپنے گھروں کی زینت بناتے رہیں گے۔ یہ ہماری ثقافت ہے، ہماری پہچان ہے، اور ہماری تاریخ کا حصہ ہے۔' (یو این آئی)

> سری نگر کے پائین شہر میں واقع مہاراج گنج مارکیٹ تانبے کے برتنوں کے کاروبار کے حوالے سے نہ صرف کشمیر بلکہ پورے شمالی ہندوستان میں اپنی ایک الگ شناخت رکھتا ہے۔ یہاں کی گلیوں میں قدم رکھتے ہی تانبے کی چمک دمک اور ہتھوڑے کی آواز کانوں میں رس گھول دیتی ہے۔

خبر ونظر

ہم لداخ کے لوگوں کے جائز مطالبوں کے ساتھ ہیں/ آغا روح اللہ

یو این آئی/// رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ کا کہنا ہے کہ وہ لداخ کے لوگوں کی جائز لڑائی میں ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا: جب جموں وکشمیر کے دفعہ 370 کو ختم کیا گیا تھا اور اس ریاست کو دو حصوں میں منقسم کیا گیا تھا تب جو لوگ شاید خوش ہوئے تھے آج ان کو بھی احساس ہوا ہوگا کہ یہ فیصلے کسی کے حق میں نہیں تھے'۔ ان کا دعویٰ ہے کہ 'فیصلے دلی میں لئے جاتے ہیں اور جموں وکشمیر یا لداخ کے لوگوں کو پوچھا نہیں جاتا ہے'۔ موصوف رکن پارلیمان نے ان باتوں کا اظہار پیر کو وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے چرار شریف علاقے میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ لداخ کی صورتحال کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا: ' جب جموں وکشمیر کے دفعہ 370 کو ختم کیا گیا تھا اور اس ریاست کو دو حصوں میں منقسم کیا گیا تھا تب جو لوگ شاید خوش ہوئے تھے آج ان کو بھی احساس ہوا ہوگا کہ یہ فیصلے کسی کے حق میں نہیں تھے'۔ ان کا کہنا تھا: " فیصلے دلی میں لئے جاتے ہیں اور جموں وکشمیر یا لداخ کے لوگوں کو پوچھا نہیں جاتا ہے'۔ انہوں نے کہا: ' ہم لداخ کے لوگوں کی جائز لڑائی میں ان کے ساتھ ہیں اگر ان کے مطالبے ہیں کہ انہیں ریاستی درجہ اور چھٹے شیڈول میں شامل کیا جانا چاہئے تو ہم ان کے ساتھ ہیں'۔

سوپور میں طویل عرصے سے مفرور اشتہاری مجرم گرفتار/ پولیس

یو این آئی/// پولیس ترجمان نے بتایا کہ سوپور پولیس نے ایک بدنام زمانہ جعلساز اور اشتہاری مجرم کو گرفتار کیا ہے جو طویل عرصے سے گرفتاری سے بچتا پھر رہا تھا۔ گرفتار شدہ کی شناخت زبیر احمد گنائی عرف پنہ عرف منصور گنائی ولد عبدالرشید گنائی ساکن روہامہ رفیع آباد کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم متعدد فراڈ اور دھوکہ دہی کے مقدمات میں مطلوب تھا اور اس کے خلاف جموں وکشمیر بھر کی مختلف عدالتوں بشمول بارہمولہ، بڈگام، کپوارہ، اننت ناگ، پلوامہ، سری نگر اور کولگام، کی جانب سے 19 نا قابل ضمانت وارنٹ جاری کئے گئے تھے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ملزم کو مختلف عدالتوں بشمول عدالت جے ایم آئی سی ڈنگی وچھی کی جانب سے 4 مقدمات میں اشتہاری مجرم قرار دیا گیا ہے اور وہ بار بار کی قانونی کارروائی کے باوجود بھی مفرور تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کی گرفتاری کے ساتھ سوپور پولیس نے ایک طویل عرصے سے مفرور اور عادی جعلساز کو قانون کے کٹہرے میں لا کر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے۔

حالات واقعات

زندگی میں نظم وضبط پیدا کرنے کی عادتیں

انسانی زندگی میں کامیابی اور سکون کا راز صرف بڑے خواب دیکھنے یا بلند منصوبے بنانے میں نہیں بلکہ روزمرہ کی معمولی مگر اہم عادتوں میں بھی پوشیدہ ہے۔ ایک فرد کی شخصیت کی اصل پہچان اس کے چھوٹے چھوٹے کاموں سے ہوتی ہے، جیسے کپڑوں کو استعمال کے بعد اپنی جگہ رکھ دینا، چپل یا جوتے شیلف میں واپس رکھ دینا، یا تولیہ استعمال کے بعد ہینگر پر لٹکا دینا۔ یہ بظاہر معمولی عمل دراصل زندگی میں نظم وضبط پیدا کرنے کی بنیاد ہیں۔

ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ معاشرے میں بڑے بڑے دعوے کرنے والے لوگ بھی اپنی ذاتی زندگی میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر توجہ نہیں دیتے۔ کمرے میں بکھرے ہوئے کپڑے، دروازے کے قریب ادھ موڑے جوتے، یا بستر کے کونے پر پڑا ہوا گیلا تولیہ — یہ سب چیزیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ ہم بنیادی عادات میں نظم و ضبط کو اہمیت نہیں دے رہے۔ حالانکہ یہی بے ترتیبی آگے چل کر بڑے مسائل اور لاپرواہیوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

نظم وضبط صرف اسکول یا دفتر کے اصولوں کا نام نہیں بلکہ یہ ایک طرزِ زندگی ہے۔ جس شخص نے اپنی روزمرہ عادتوں کو قابو میں کر لیا، اس کے لیے بڑے بڑے اہداف تک پہنچنا آسان ہو جاتا ہے۔ جب ہم کپڑوں کو الماری میں سلیقے سے رکھتے ہیں تو دراصل ہم اپنے اندر ترتیب اور ذمہ داری پیدا کر رہے ہوتے ہیں۔ جب ہم استعمال شدہ چپل کو واپس شیلف میں رکھتے ہیں تو یہ عادت ہمیں نہ صرف صفائی پسند بناتی ہے بلکہ دوسروں کے لیے آسانی بھی پیدا کرتی ہے۔

تولیہ کو استعمال کے بعد ہینگر پر لٹکانے کی مثال لیجیے۔ یہ ایک نہایت سادہ سا عمل ہے مگر اس کے اثرات بڑے وسیع ہیں۔ اس سے صفائی برقرار رہتی ہے، دوسروں کو تکلیف نہیں ہوتی، اور گھر کا ماحول خوشگوار رہتا ہے۔ اسی طرح روزانہ کے معمول میں چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھنا ہمارے مزاج میں بردباری، سنجیدگی اور احترامِ وقت پیدا کرتا ہے۔

ماہرینِ نفسیات اس بات پر متفق ہیں کہ جو شخص اپنی روزمرہ زندگی میں چھوٹی عادات کو منظم کر لیتا ہے، وہ بڑے فیصلوں میں بھی زیادہ سنجیدہ اور کامیاب ہوتا ہے۔ بکھری ہوئی چیزیں انسان کے ذہن میں بھی بکھراو پیدا کرتی ہیں جبکہ ترتیب اور سلیقہ دماغ کو سکون اور یکسوئی عطا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کامیاب افراد کے کمروں، دفاتر اور معمولات میں صفائی اور ترتیب نمایاں نظر آتی ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi Akhnoor Road, Jammu/Zamzam Complex Rambagh, Srinagar

www.iksb.nic.in

Notice

Subject: Conduct of Physical Standard Test (PST)/Physical Endurance Test (PET) for the post of Constable (Armed/SDRF/IRP/Executive), Home Department.

The list of candidates who have qualified the PST/PET for the post of Constable, (Armed/SDRF/IRP/Executive), Home Department advertised vide Notification No. 01 of 2024 conducted on **26-09-2025** at M.A Stadium, Jammu is herebv notified for the information of candidates as **Annexure "A"** to this Notice.

Reyaz Ahmad Malik (JKAS)
Controller of Examinatins JKSSB

DIPK:-6632/25
DIP Dated: 29/09/2025

Annexure A

Constable (Armed, SDRF,IRP,Executive), Home Department Recruitment, Advt No. 01 of 2024 PET/PST Result Qualified candidates

Venue: M.A. Stadium Date: 26.09.2025

Sno.	Rollno	Name
1	890030111	BIKRAM CHAND
2	850010266	LEYAQAT ALI
3	850010267	MOHAMMED SHAKEEL
4	811210118	ASHFAQ AHMED
5	880170082	GULSHAN SHARMA
6	830090089	SANJEET KUMAR
7	810010172	BADALCHOUHAN
8	890090207	MANAV MANHAS
9	830010126	SAMEER RATHORE
10	810560075	RAJINDER KUMAR
11	850010273	VIKAS CHOUDHARY
12	850010272	VARUN CHOUDHARY
13	810770112	KESHAV SINGH LANGEH
14	850170240	MOHD FAREED CHOWDHARY
15	870060082	MOHAN SINGH
16	810590126	ROHIT SHARMA
17	840140230	SHOAIB MOHD
18	830050110	UDHAY SINGH SHAN
19	811390081	UMAR FAROOQ BHAT
20	890040079	SUNIL KUMAR
21	830150040	NARINDER KUMAR
22	840120150	ZULIFQAR AHMED
23	900110190	AABID AHMAD HAJAM
24	811360098	SAHIL KHANDAY
25	850120130	MOHSIN IQBAL
26	840330124	IKRAM CHOUDHARY
27	830090086	MILLAN SINGH
28	880190082	AMIT SHARMA
29	840330125	ABASS ALI SHAH
30	820240071	VIKRAM SINGH
31	810980146	SUNIL KUMAR
32	880200093	GOPAL SHARMA
33	890060097	AMAR JEET SINGH
34	850180067	RAHUL SHARMA
35	890090228	MANAT SHARMA
36	810440127	SANDEEP KUMAR
37	850310129	SUNIL SHARMA
38	850390032	MANMEET SINGH
39	820380154	AKHAL SINGH
40	890430024	MANIK SHARMA
41	800310019	MOHAMMED IRFAN
42	880230141	ROMIT SHARMA
43	820150227	PARNAV GOUR
44	840140220	JASMEET SINGH
45	810440126	ASHISH SHARMA
46	811390076	BUNTY BHAGAT
47	820230130	DEEPAK RAI
48	810420151	BANEET BARU
49	820260086	BALVIR SINGH
50	810370086	SANJEEV KUMAR
51	800110066	AMIR HUSSAIN
52	800440066	MOHD ISHTYAQ
53	800180026	WAHID HUSSAIN
54	811150140	AMIT SHARMA
55	810500166	NISHANT SINGH
56	810890134	SUHAIL KUMAR
57	870260025	ARVIND THAKUR
58	810270161	SAHIL SHARMA
59	880130063	SOURAV SINGH
60	820240069	SHUBHAM KHAJURIA
61	820260087	CHAKSHU CHIB
62	810830133	GOURAV KUMAR
63	810350091	PARDEEP SHARMA
64	880070043	SUNIL KUMAR
65	890170076	ROHIT SHARMA
66	810480186	DEEPAK KUMAR
67	810980153	PARVEEN
68	820060115	ABHINAV KUMAR
69	850050116	SHAH HUSSAIN
70	870120178	RAKESHWAR SINGH
71	820380167	SHUVAM QUANTH
72	810580072	VANSH SHARMA
73	860010054	BITTU RAM
74	810830134	MAHESHWAR PRATAP SINGH
75	811270114	KUNAL SHARMA
76	820100061	ARUSH MANSOTRA
77	811100188	KHEM RAJ SINGH
78	810960053	ASHISH RAMOTRA
79	810390079	GOURAV SHARMA
80	810740169	ROVIN VERMA
81	820060110	SUSHIL KANATHIA
82	840180045	MOHD YOUNAS
83	840180049	AIJAZ AHMED
84	840020088	SAJAD AHMED
85	820100064	BIKAR
86	800260140	ASIF IQBAL
87	870030088	SOUBE ASHRAF
88	850020256	ANMOL SHARMA
89	850030202	GULAM MUSTAFA
90	890390107	ANIL KUMAR
91	880410106	ABHISHEK SHARMA
92	811160129	VISHIV PANGOTRA
93	800210164	SURAJ KUMAR
94	840380061	SHAHID NAZIR
95	830040133	RAVINDER KUMAR
96	820070232	SHIVAM KUMAR
97	811220068	ARUN SHARMA
98	990270089	AUQIB MAQBOOL NAIK
99	811140076	YUVRAJ SINGH
100	850010259	MUSHARAF ALI
101	850010260	SHOKIT ALI
102	840140209	MOHD IFRAN
103	870220018	MOHD ANWAR BAKERWAL
104	870130058	ASHISH KUMAR
105	840030074	MUSSARAT HUSSAIN SHAH
106	800360058	MANINDER SINGH BALORIA
107	810750115	ROHAN SINGH
108	811200153	GAUTAM KHAJURIA
109	810200135	SAHIL KUMAR
110	950010087	AAMIR MUSHTAQ BHAT
111	990520100	SABDAR ALI HAJAM
112	850020232	AMIT KUMAR
113	811050101	RIZWAN ALI BATT
114	810260160	ASIF HUSSAIN
115	810210102	VISHAL CHOUDHARY
116	840010329	MOHD IMRAN
117	840230040	SHAHID RAFIQ
118	810880055	GOURAV LOCH
119	830060159	HARI SINGH
120	810450055	VIKAS SHARMA
121	810680112	NARESH KUMAR
122	840240081	SADDAQAT HUSSAIN
123	800020063	MOHAMMED AURAF SHAFAT
124	810140152	SHAHID HUSSAIN
125	800010084	IBRAR AHMED
126	811210112	MOHD IBRAR ARIF
127	810860069	BABAR SALIM
128	810830141	SHUBAM SHARMA
129	810750120	SANJAY PAUL KRATIA
130	811430082	IRFAN KHALID RUNYAL
131	850380047	KASHISH SHARMA
132	850020228	AYUSH KUMAR
133	820020126	NITAN KUMAR
134	811140077	NAVEEN SHARMA
135	820320112	GAGAN SHARMA
136	850320074	DANISH SADEEQ
137	811340054	SHAFQAT NADEEM WANI
138	810430092	AJAY KUMAR
139	810880051	VINOD KUMAR
140	870080065	ZAHIR AHMED
141	811250045	AAMIR KOHLI
142	890140133	AVTAR SINGH
143	840120137	USMAN ZABIR MIR
144	810480184	KANISH BANDRAL
145	850300044	ZULAFQAR AHMED
146	811120063	PARVEEN KUMAR
147	890100095	RADHEY SHAM
148	820260085	ABHISHEK MEHRA
149	811200144	LOVISH SHARMA
150	880210102	PRANAV KHAJURIA
151	810580071	GAUTAM BAKSHI
152	840120142	DANISH HAMID
153	800300030	TALAB HUSSAIN
154	811200150	GHULAM MUSTAFA
155	890290075	SUNIL KUMAR
156	850300041	MANOJ KUMAR
157	850200148	MOHAMMED ASIF MUGHAL
158	890150063	ABISHEK
159	840270119	SHOKIT SHAKOOR CH
160	811210115	KARAN KUMAR
161	811440058	MUKESH SINGH
162	800340023	MANJEET SINGH
163	830020112	KOSHAL KUMAR
164	810570134	RAHUL SINGH
165	810420157	SHUBHAM SHARMA
166	810310059	AKHIL SHARMA
167	880390087	ABHISHEK BADGAL
168	880230139	AKSHAY KUMAR
169	810520128	MEHSHWAR SINGH
170	810380069	MUKESH KUMAR
171	811350065	VINOD KUMAR
172	810210099	AJAY KUMAR
173	880100077	NASEER AHMED
174	860010052	IRFAN AHMED
175	811390080	WASIM AHMED
176	880020064	RASHID QURESHI
177	811180101	AMAN SINGH
178	810340073	ANKUSH SHARMA
179	880420039	KARNAIL SINGH
180	810500175	ARUNDEEP SINGH
181	890140132	SANDEEP SHARMA
182	880110069	AJAY DEV SINGH
183	811360100	NAJAM UL SAQIB
184	880210162	AJAY KUMMAR
185	890220044	MUKHTHYAR SINGH
186	810270168	MOHD WASIM
187	810530144	SHUBAM
188	811440054	ANOOP SINGH
189	840280121	MOHD IQBAL
190	840240080	IKHLAQ AHMED
191	810830131	MANAV SINGH
192	811360086	FIAZ AHMED
193	850220070	SUMEET SHARMA
194	850110298	ASHISH RAINA
195	900130153	AKIF ALI NAIKOO
196	800340021	DANISH SALEEM
197	811440055	RAVINDER KUMAR
198	880060052	AMAN KUMAR
199	850260055	GIRDHARI LAL
200	840420097	SADAR SADAM
201	840140245	SAFEER AHMED
202	890060106	VISHAL SINGH
203	811330046	MOHD ARIF
204	811380118	SANJEET SINGH
205	810710239	ASHOK CHOUDHARY
206	880290209	ASHIPH KHAN
207	880260134	SHABIR HUSSAIN
208	870050148	JAVIED IQBALL
209	811100222	KARTIK SHARMA
210	880230149	SUNIL KUMAR
211	810550071	ROHIT KUMAR
212	810480191	GOURAV SAHERIA
213	880200063	ADHYATMIC SINGH
214	980010309	MOHAMMAD SAYIB RESHI
215	830090097	RAHIS IRSHAD
216	810070099	VIKAS SHARMA
217	810290198	DHEERAJ SINGH
218	870030096	NABI BAKSH
219	880280094	AMRITPAL SINGH
220	850290057	AFRAZ AHMED
221	830060187	BAL KRISHAN
222	830050134	DARSHAN KUMAR
223	810140166	SAHIL KUMAR
224	870170039	GULAIR SINGH
225	840020101	NASSAR AHMED
226	880270225	VINAYAK SHARMA
227	810470193	SHUBAM SHARMA
228	810010177	ABHISHEK SHARMA
229	810440146	SHOKAT ALI
230	810210116	NUPUN NARAHARI
231	880210108	AKSHIT GUPTA
232	810780171	ROHIT KUMAR
233	810250176	NIKHIL KUMAR
234	811220079	SURESH KUMAR
235	810210111	ANSHU SHARMA
236	930350233	RAMEEZ AHMAD WANI
237	810260191	SACHIT VERMA
238	810040087	VISHAL KUMAR
239	900130158	AURIF MANZOOR WANI
240	840190159	MOHD USMAN
241	820030067	SARVJEET
242	820310103	VISHAL KUMAR
243	850150368	SAHIL MAJID
244	810650204	SURINDER SINGH
245	840140243	MOHD FAREED
246	880150083	VIRNDER SHARMA
247	811070085	RAHUL SINGH
248	810260182	MOHD ALTAF
249	880270244	ANKU SHARMA
250	850010302	VISHAL SHARMA
251	810530172	MOHIT SHIVGOTRA
252	811130120	DHEERAJ KUMAR
253	810240062	SUNIL KUMAR
254	810280131	SURINDER KUMAR
255	850020267	ABINASH KHAJURIA
256	870070087	VISHAL KESAR
257	810570139	AMAN SHARMA
258	810500187	VISHAL SINGH
259	810580080	AVISHAKE MANHOTRA
260	820300078	AJAB SINGH
261	880040174	VISHAL KUMAR
262	850110335	ARUN KUMAR
263	820190099	HARISH KUMAR
264	880210175	SULENDER SINGH
265	820030069	LAKHVINDER BHAGAT
266	810420177	RAJIV SINGH CHARAK
267	830130030	PARAMJEET PARIHAR
268	811060139	MOHD YASEEN
269	850060068	AFAIZ HUSSAIN
270	820170114	ANKU RAM
271	890130128	ARSHAD HUSSAIN
272	810020134	SACHIN SHARMA
273	810930163	MUNISH SAMOTRA
274	850070131	MOHAMMAD AKRAM
275	811360115	SINDHOOR SINGH
276	830150045	BIKRAM SINGH
277	880380090	ASHISH CHOUDHARY
278	810690171	VISHAL DASS
279	890090239	ARUN KUMAR
280	810560078	RASHPALCHAND
281	830040149	SACHIN JI
282	810280130	AMAN DEEP
283	830060171	MANOJ SINGH
284	890020133	VINOD KUMAR PARIHAR
285	850320079	AVINASH KUMAR
286	820120116	KARTIK SHARMA
287	880110071	MINESH ARYAN
288	810170099	SHUBAM KUMAR
289	810270183	ASHWANI SHARMA
290	890430030	SUNIL SINGH
291	840010357	ALTAF UL HASSAN
292	840030078	MOHD SHAFIQ
293	840430172	AFTAB UL HASSAN
294	810810069	RISHI KUMAR SHARMA
295	850330148	FIZAN MANHAS
296	850110328	AMAN DEEP SINGH
297	811130112	AKSHAY KUMAR
298	811140083	RAVI KUMAR
299	810680129	RAHI SHARMA
300	840190150	YASSAR HUSSAIN
301	880400116	VIKRANT SATYAL
302	820060120	PRANAB SHARMA
303	810390089	GOURAV BHARDWAJ
304	810470189	MOHIT TAGOTRA
305	810090069	SHAMSHIR ALI
306	810770121	MANIK SHARMA
307	811220073	SHAHNAWAZ AHMAD KHATANA
308	820300082	BUNTY KUMAR
309	820070290	DEEPAK BILLOWRIA
310	820370115	VISHAL SHARMA
311	820070271	GARU SINGH
312	810480202	SOURAV SHARMA
313	840280124	ABRAR AHMED
314	840330128	YASSER KHAN
315	840210220	MUKHTAR ASLAM
316	850010293	ANISH KHAJURIA
317	850090068	ABHI SHARMA
318	890130073	AKSHAY KUMAR
319	890140136	RASHID HUSSAIN KANTH
320	811050106	JOYTI PARKASH
321	840040048	HAROON RAFIEQ
322	830030110	SOHIL AHMED NAIK
323	880270227	ROSHAN LAL
324	890090233	MOHD WASSIM
325	810740197	AMIT KUMAR
326	830040141	SUMIT SINGH
327	890270191	AJEET SINGH
328	811380116	FAROOQ AHMED
329	890460069	BANKEY LAL
330	830140035	SONAM ANGCHUK
331	840120158	UMAR SHAFIQ
332	810420185	AJAY KUMAR
333	810820127	JOGINDER SINGH
334	810330068	JANAIT ALI
335	850210080	AFTAB AZAM
336	810700196	ARJUN KUMAR SHARMA
337	850130258	SACHIN SHARMA
338	870250024	ABHAY SINGH
339	811190156	AMAN KUMAR
340	950170074	AIJAZ AHMAD RATHER
341	811150168	VIPIN SINGH
342	811340060	IRFAN SHAKEEL KATOCH
343	811360108	BASHRIT AHMED
344	880200117	KHUSHMEET CHANGOTRA
345	810200143	AMANAT RASOOL
346	811260071	NITISH KUMAR
347	820150255	ROHIL JASROTIA
348	810980162	VIVEK KHAJURIA
349	810170092	SOURAV KUMAR SHARMA
350	890170097	RAHUL VERMA
351	811400075	TASKEEN MUSHTAQ
352	880200106	VIKAS KAPADIA
353	890070113	NARESH SINGH
354	811050105	ARUN KUMAR
355	810400072	DIWAKAR SINGH
356	810670081	MANISH KUMAR
357	810790200	SHAKEEL CHOUDHARY
358	850010301	AMAN SHARMA
359	811100207	HASSAN ZAFFAR
360	840390037	ALTAF HUSSAIN
361	840430178	NAZAKAT HUSSAIN
362	880400109	AMIT KUMAR
363	950130081	ZAHID GHULAM
364	811290080	NEERAJ SINGH
365	810230143	RIYAZ AHMED
366	890230142	RAHUL SHARMA
367	930320212	ANAYAT AHMAD MAGRAY
368	930320219	SAJAD AHMAD BHAT
369	880380093	ABISHEK SHARMA
370	820310096	MOHIT SINGH
371	820190098	ARJUN PAUL
372	810780168	SUNIL KUMAR
373	811060138	SANJEET SINGH
374	820150244	RADHA KRISHAN
375	811360109	MOHD SADIQ
376	890240048	KIRPAL SINGH
377	880400103	SWRAN SINGH
378	811400074	KHURSHID AHMED BHAT
379	811430092	MOHD RAFI MUGHAL
380	820320128	SAHIL SINGH
381	810720058	SHAZAD AHMED
382	850130245	GULAM ABASS
383	880290208	SAHIL SHARMA
384	880120085	SURJEET SINGH
385	880010058	RAGHU SHARMA
386	900040196	RAHIL MANZOOR
387	811310058	SHAKEEL AHMED NAIK
388	810630062	ABHISHAKE SHARMA
389	810470190	SOHIT SHARMA
390	850120140	SORAB SHARMA
391	890050087	DHEERAJ SINGH
392	820150265	KOUSHLYA NANDAN SINGH
393	880380086	RAHUL SHARMA
394	830060177	TENZIN MOTUP
395	811100233	AKASH SHARMA
396	880410125	SACHIN MEHTA
397	810270199	ROHIT KUMAR
398	811280097	SUSHEEL SINGH
399	890290092	MUNISH SINGH
400	950340043	JUNAID IQBAL SHEIKH
401	880060071	NIKHIL SINGH
402	820230165	KULDEEP KUMAR
403	820110192	SANDEEP KUMAR
404	880390102	ANKUSH LARGOTRA
405	810350116	NITIN KUMAR
406	850170301	ANKIT CHOUDHARY
407	850150377	ANKIT SHARMA
408	880220074	MANU SHARMA
409	811200164	ABDUL SALAM
410	850200183	MOHD SARFRAZ
411	870060099	RAJAT KUMAR
412	810130102	ANMOL BHAGAT
413	810740208	SAHIL SINGH SAINI
414	810420201	ATEET SHARMA
415	811200169	IBRAN AHMED
416	810140188	SANJAY KUMAR
417	840010377	IMRAN RASHID
418	880210129	ASHU CHOUDHARY
419	820060145	VIVEK SHARMA
420	920480085	JUNAID HUSSAIN MALIK
421	830090115	RAMNEEK SINGH WAZIR
422	811380124	RAHUL SINGH
423	811290085	SACHIN SINGH
424	811230127	VIKAS CHOUDHARY
425	810510132	SUNIL SHARMA
426	970110119	HARDEEP SINGH
427	820120130	KULBIR SINGH
428	840140261	AHTSHAM UL HAQ
429	810320127	MUKESH KUMAR
430	810280138	ANUJ SHARMA
431	810330073	RAJAT SARYAL
432	840430199	AJAZ AHMED
433	870120229	JAMAL DIN
434	840030089	MOHD WASIM
435	820020166	SIDHANT KHAJURIA
436	800180036	ASSAR UL BASAR
437	840330139	TARIQ MAHMOOD
438	810260198	VARUN KUMAR
439	810350117	SANJEEV KUMAR
440	810500210	NAVJOT SINGH
441	830160056	TASHI DORJE
442	810920165	LUCKY SHARMA
443	811410065	SHAHID NAZIR
444	811340069	RAZWAN GULSHAN YOUSAF
445	811340068	MUZAFFER HUSSAIN
446	820320147	DEEPAK SINGH
447	820150309	KARAM DIN
448	880390104	NAKULGALOTRA
449	811150211	SHUBHAM DUBEY
450	820050157	ARUN SINGH MANHAS
451	890200091	SANJEEV KUMAR
452	870020301	KARAMAT ALI
453	880210127	PARDEEP SHARMA
454	880090072	KRISHI SHARMA
455	950130088	ZAHID MAQBOOL
456	810270215	VISHAL SHARMA
457	800020077	KHATEEB AHMED
458	850110372	MAJID HUSSAIN
459	890190083	MOHINDER SINGH
460	870120235	SUNIL KUMAR
461	820070324	GULZAR AHMED
462	810560089	BALJIT SINGH
463	890170102	PARDEEP SINGH
464	810270204	VISHAL MOTTAN
465	880400128	SOHAIL TAK
466	840290100	SAJID ALI KHAN
467	810170110	SAURABHCHOUDHARY
468	811250059	ANMOL SHARMA
469	820020178	MANPREET SINGH
470	840020110	MOHD ANEES KHAN
471	810830168	ROBIN MEHRA
472	890350050	KASHEV SETH
473	890270198	RAKESH KUMAR
474	820020173	OM DIXIT PROCH
475	820020167	AJAY SINGH
476	840200111	FIRDOOS AHMED
477	810230156	SAMEER HUSSAIN
478	850010339	YASSER HAMID
479	810080089	RITIK MEHRA
480	810040101	ROHIT SARERIA
481	880260137	DEV RAJ
482	850020299	MOHD ABRAR CHOWDHARY
483	890230158	SURJEET RAJ
484	800160021	ANUJ KOTWAL
485	820360138	KARAN KUMAR
486	810350114	ABISH VERMA
487	890250200	DHEERAJ SHARMA
488	890380024	VISHAV DEV SINGH
489	880340163	GULSHAN KUMAR
490	890110130	RANJEET SINGH
491	800210207	RITHIK SINGH
492	810690195	AKSHAY SHARMA
493	840010372	AZHAR WAHID
494	811190175	SHARWAN KUMAR
495	840130140	MURTAZA AHMED
496	880100088	DEEPAK CHANGOTRA
497	870050165	MOHD AZAM
498	811300117	PRITAM SINGH
499	850110374	MOHD NADEEM
500	811220082	MOHD ABDULLHA AMIN
501	850150388	MOHD NAVEED
502	880240116	ABU DANISH CHOUDHARY
503	850110384	WAQAR YOUNIS
504	811430109	SHERAZ AHMED DRABOO
505	880070073	IRFAN CHOUDHARY
506	840440056	IBRAR AHMED
507	880330065	SHIVANG
508	820170144	RAGHU KHADYAL
509	820050166	GURJEET SINGH
510	850010317	PARBHAT SINGH
511	880080065	ROHIT VERMA
512	810660208	ANIT SHARMA
513	811150193	DHEERAJ KUMAR
514	811310064	VIKAS KUMAR
515	850140089	ZAHOOR AHMED MALIK
516	840240091	TARIQ MEHMOOD
517	820370139	RAJ KUMAR
518	810990018	SOURAV PANGOTRA
519	810320119	SOHANTTARGOTRA
520	840430200	ARIF HUSSAIN SHAH
521	820300087	AMAN KUMAR
522	820210119	SHIV KUMAR
523	800050200	MOHD IRFAN
524	811440068	MASHURI LAL
525	811360119	ANIL DEV SINGH BALI
526	810040102	SHIVAM SINGH MANHAS
527	811440067	MANMOHAN SINGH
528	820070308	DALJIT KUMAR
529	811080392	SHAHBAZ AHMAD MALIYAR
530	810940192	AMIT SHARMA
531	810620077	NIKHIL SHARMA
532	810680143	AKSHIT SHARMA
533	810420213	ROHIT SINGH
534	810130103	SHUBHAM SHARMA
535	850260059	BALVINDER SINGH
536	810410165	SOURAV KUMAR
537	850040053	ANKIT SHARMA
538	890050091	AKHIL SHARMA
539	810300106	VIKAS SINGH CHARAK
540	820260104	ANIL VERMA
541	811040079	ROHIT KUMAR
542	960070043	SHAHBAZ BASHIR
543	810250198	SANJAY CHOUDHARY
544	810260201	PERVEEN KUMAR
545	810610088	RAHUL BALWORIA
546	810680138	NITIN CHOUDHARY
547	810120117	GHAR SINGH
548	810170107	SHUBAM SINGH
549	810130101	SUMEET SINGH MANHAS
550	830040156	SAHIL GANJOO
551	860050041	MOHD ISHFAQ KACHRA
552	820060141	KUSHAL KOUHAL
553	810440153	PRIKSHIT SINGH
554	850010345	MOHD ZAFFAR
555	810560083	SANDEEP SHARMA
556	810980180	ABHISHEK KUMAR
557	810230152	ANIKAIT SINGH
558	870070089	JAGJEET SINGH
559	820080139	RATTAN SINGH
560	811180111	KISHORI LAL
561	811150195	HARDEV SINGH
562	870280059	PANKAJ KUMAR
563	810050214	SHREYAS KOWDANYA
564	890280097	AMIT KUMAR
565	830020150	VIKRAM SINGH
566	830050141	PRITAM LAL
567	810420207	KASHISH PURI
568	840260084	MASHOOQ AHMED
569	820260110	JASBINDER SINGH
570	800030027	MASHKOOR AHMED
571	820320154	KULDEEP KUMAR
572	820300093	MUKESH SINGH
573	810910079	SHIV PARSHAD
574	880410138	ROHIT SHARMA
575	811200175	NEERAJ SHARMA
576	810280140	SHAH FASAIL
577	800050199	SALMAN AHMED LONE
578	810470209	SOURAV SAINI
579	810480220	SHUBHAM SHARMA
580	810080086	SACHIN CHOUDHARY
581	840280143	ASIF JAVED
582	830080070	ANCHAL SINGH
583	850260065	AVINASH CHOUDHARY
584	820060171	SANJEEV SHARMA
585	811180135	RAJAT SUDAN
586	810980202	ROHIT THAPA
587	820250080	SAHIL SHARMA
588	880090076	HARASH KUMAR SHARMA
589	840190190	RAFAQAT HUSSAIN
590	840210272	MAHFOOZ AZAM
591	820070338	GAGAN SINGH
592	811130136	RITESH SINGH
593	990140185	RIZWAN HAMID
594	890420060	NADEEM HUSSAIN
595	890120157	ARIF BALI
596	890050103	PAWAN KUMAR
597	890060142	JEEVAN LAL SHARMA
598	840280151	MOHD YOUNAS
599	840330156	MOHD SHOIB
600	840140287	KARANJIT SINGH
601	840020116	NITIN TANDON
602	840120183	GORAVSUDAN
603	840370087	RAMAN SHARMA
604	840210279	MOHAMMED SAYAF KHAN
605	840180062	AGRAZ AHMED KHAN
606	900170247	FAIHZAD FAROOQ THOKEROO
607	830060214	BASHIR AHMAD
608	830110042	MOHD RAFI
609	811310069	ZAFAR IQBAL
610	870200130	FAYAZ AHMED
611	930150070	ISHFAQ AHMAD DEVA
612	810780206	VISHAL SHARMA
613	810990074	FAISAL YOUSUF SHEIKH
614	810470229	ABHI SAINI
615	810470230	AMAN KUMAR
616	810280162	ABHIJEET SHARMA
617	850200204	VISHNU SHARMA
618	890160142	RAHUL SHARMA
619	810620084	SHUVAM NAGOTRA
620	840320140	KHURAM HAFIZ
621	820200108	KEWAL SINGH
622	800210212	AJAY KUMAR
623	810420225	ROHIT JAMWAL
624	890030169	KEWAL KUMAR
625	810020168	ABHISHEK BHAGAT
626	850220095	RAHULDUTTA
627	811430121	MUSHTAQ AHMED
628	820020195	SURESH KUMAR
629	840010405	MOHD ZIYA UL RAQEEB
630	840120187	NOOR UL HAQ
631	810430144	ABHISHEK SINGH CHIB
632	840190197	MOHAMMED TARIQ
633	840040054	SANJAT SHARMA
634	840010413	HIRITHIK SHARNA
635	810830180	ADITYA MANHAS
636	800090127	NAZIL AHMED
637	810930193	MOHD AKRAM KHAN
638	810930194	PARVEEZ KHAN
639	810770145	DENESH KUMAR SHARMA
640	810920184	SHUBAM SINGH
641	840310085	IRSHAD AHMED
642	840190189	MAQSOOD AHMED
643	800230025	ASHFAQ SHAH
644	811220099	ZULIFKAR ALI
645	850150406	FAROOQ AHMED
646	810010235	SANU MANHAS
647	880080072	SHIV KUMAR SHARMA
648	840070045	JAMEEL AHMED
649	890050104	NIKHIL SHARMA
650	840430206	ABDUL QAYOOM
651	810930202	MOHD AZIM
652	810420221	ARJUN KHAJURIA
653	810200189	SHUBHAM KUMAR
654	810680156	RAHUL KUMAR
655	811080097	NITTAN SINGH
656	810480237	ANKUSH MANHAS
657	800440086	MOAZAM ALI BATT
658	880310171	RAHUL SHARMA
659	880380104	RAMZAN MOHD
660	850200201	ALTAF HUSSAIN
661	840190195	NAVEEN KUMAR
662	850180088	SAHIL CHOUDHARY
663	810020162	AMAN KUMAR
664	990260099	SHAKIR SHAFI
665	880270298	VIJAY KUMAR SHARMA
666	840020115	SAJID ALI
667	870200132	MUSHTAQ AHMED
668	930420112	KAFEEL HUSSAIN GANAIE
669	840280150	SAJJAD AHMED
670	890330087	ANUJ VERMA
671	840150082	NISHANT SASAN
672	860010082	JAVED IQBAL
673	820380222	PARMJEET SINGH
674	820260114	AJAY SHARMA
675	820100100	ABHISHEK SHARMA
676	810010226	SANDEEP SINGH
677	811390098	MASHKOOR AHMED MALIK
678	840190192	RAMZAN YOUNIS
679	880280130	AMIT KUMAR
680	810780209	SUKSHAM SINGH
681	810200187	RAJESH SHARMA
682	890100128	RAJ BARDHAN DEOL
683	800100104	ANJEET SHARMA
684	810450080	RAMEEZ IQBAL
685	811380133	NAR SINGH
686	880050096	MOHAN LAL
687	820170158	JATINDER SINGH
688	810580087	ROMY SINGH BAJWA
689	800130056	DHEERAJ KUMAR
690	880200136	ROHIT SINGH
691	850110402	MOHD MUSHTAQ
692	850370249	SHARISH MIRZA
693	810290231	RANJEET PAWAR
694	850370247	SHIV PAL
695	820220173	MUNISH BANDHU
696	840010412	AWAIS GHANI
697	890090288	SHUBHDEV SINGH
698	810410179	ADARSH CHOUDHARY
699	880310163	SAHIL SHARMA
700	850390050	WAHIED AHMED
701	850330182	MUMTAZ AHMED
702	810810081	SAGAR SHARMA
703	850030220	MANOJ KUMAR
704	890140172	SUNIL KUMAR
705	811300128	SHAMEEM AHMED JARAL
706	811110071	DANISH KALOTRA
707	850180089	MOHD MAQBOOL
708	840430209	MOHD TARAQ
709	840020119	MOHD YOUNIS
710	840190191	MOHD HUSSAIN
711	840140279	URFAN AHMED
712	811090100	PARVEEN KUMAR
713	880340175	ROHIT VERMA
714	810910091	VISHAL KUMAR
715	830130041	DARSHAN SINGH
716	850150415	SURESHWAR SINGH
717	810570178	VISHAL SINGH
718	830070107	SUNNY KUMAR
719	830100067	RAVI SHARMA
720	810480235	RAJAT SHARMA
721	880290243	VHAIVAB SINGH SAMBYAL
722	810160121	MANIK SHARMA
723	880140072	SAHIL SHARMA
724	811020078	KANCHAN KUMAR
725	810740220	AVINASH SINGH
726	810210144	DILAWAR SINGH
727	910120048	ASIF BASEER WAN I
728	800110087	IMRAN IQBAL
729	800040197	SURESH SINGH
730	880280129	AMIT KUMAR THAPPA
731	810510150	GOURAV SHARMA
732	890130160	MOHIL KUMAR SHARMA
733	820260119	GOURAV SHARMA
734	880270284	SAHIL KUMAR
735	810890171	VIRAT SINGH
736	810140196	NIKHIL SINGH
737	820310121	DALEEP KUMAR
738	810570180	NIKHIL SAINI
739	810170124	GORAVCHOUDHARY
740	820220174	MUNISH KUMAR
741	880290247	AMIT KUMAR
742	880050097	ARPAN SHARMA
743	800140024	SANDEEP SINGH
744	880100100	ABISHEK KUMAR
745	810430140	VISHAL CHOWDHARY
746	810020160	ROSHAN LAL
747	810320131	VIPAN KUMAR
748	850190139	NASAR AHMED
749	830090122	SAWAN SINGH
750	870340034	MOHD ANWAR
751	850260060	KAMALJEET SINGH
752	850110411	ALYAS AHMED
753	820170156	MOHD VASEEM
754	810540172	JATIN DOGRA
755	880190112	PRANAV JAMWAL
756	810700235	ROHIT KUMAR
757	810560095	SACHIN SINGH
758	880340180	AMIT SHARMA
759	850030226	IMRAN KHAN
760	850310186	ASHUTOSH
761	850030222	GOURAV SHARMA
762	810510155	AMIT KUMAR
763	811390099	SAJAD IQBAL
764	890080092	KRISH KUMAR
765	840140278	MOHD ALYAS
766	810510135	JASIF IKRAM
767	880250152	RAHUL FOUNSA

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION SOPORE

KASHMIR POWER DISTRIBUTION CORPORATION LIMITED Fax No: - 01954-222626

NIT NO.STDS/22 of 2025-26 Dated: 27/09/2025

NOTICE INVITING TENDER

For and on behalf of the Managing Director, Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL), the Tender Floating Authority, as specified in clause 1 of BDS, invites e-bids from reputed Contractors having Valid A-Class Electrical Contractor License or equivalent license issued by Chief Electrical Inspector of J&KPDD/Relevant issuing authority/ registered Firms/Bidders enlisted with CPWD/MES/Railways/GEM, as per terms, conditions, technical specifications and schedules of SBD forming part of this document. The detail of works is as under

1.	Name of the Work	Construction of New 33 KV Line on 200 Sqmm ACSR for upcoming 10MVA Receiving Station Warpora.
2.	Estimated Cost(in Lakhs)	34.10 Lakhs
3.	Cost of tender document in Rs. (Non- refundable)	Rs. 1005-
4.	Cost of EMD@2% in Rs.	Rs. 68209/-

Critical Dates

A	Date & Time of downloading of Standard Bidding Document/ Sale of Bid Document (Start) / Clarifications start date	The Standard Bidding Document can be downloaded over http://iktenders.gov.in from 29 September, 2025; 09:00 AM
B	Clarifications end date / e-Bid submission (start) date & time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	02 October, 2025; 04:00 PM
C	Sale of Bid Document (End)/ e-Bid submission (end) date & time (Submission of e-tender fee, EMD and other supportingdocuments in PDF/XLS format)/ Submission of Hard Copy (end) Date	19 October, 2025; 02:00 PM
D	Online Technical and Commercial e-Bid opening date & Time	20 October, 2025; 02:00 PM
E	Financial Bid opening	After completion of process of evaluation of Technical & commercial Bids
F	Venue of opening of technical & financial e-Bids	EXECUTIVE ENGINEER STD SOPORE

The bidding documents, which includes qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website http://jktenders.gov.in.

DIPK-NB-2061/25
DIP Dated: 29/09/2025

-Sd- Executive Engineer, KPDCL
Sub Transmission Division Sopore

66000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے مفاہمت ناموں پر دستخط کے بعد

ہندوستان کے سمندری شعبے کو فروغ ملا

نئی دھلی، 29 ستمبر (ایم این این)

سرکاری اور نجی شعبے کے اسٹیک ہولڈرز، ریاستی حکومتوں اور بین الاقوامی شراکت داروں کے درمیان ہندوستان کے سمندری اور جہاز سازی کے شعبے میں 000،66 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی صلاحیت کے ساتھ 27 باہمی تعاون کے معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں، اتوار کو جاری ایک سرکاری بیان کے مطابق اپنے اجتماعی صنعتی، سماجی، اقتصادی اور تزویراتی اثرات کے ساتھ، یہ منصوبے اگلی دہائی میں ہندوستان کو ایک سرکردہ عالمی سمندری اور جہاز سازی کے مرکز کے طور پر دوبارہ پوزیشن دینے کے لیے تیار ہیں، جو ایک آتم نیر بھر بھارت کے قومی عزم کو آگے بڑھاتے ہیں۔مفاہمت ناموں پر 18 ستمبر کو بھاونگر میں وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے خطاب کردہ "سمندر سے سمردھی - انڈیاز میری ٹائم سیکٹر کو تبدیل کرتے" تقریب کے موقع پر دستخط کیے گئے تھے، جس میں بحری شعبے سے متعلق متعدد پروجیکٹوں کا آغاز کیا گیا تھا۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال دستخط کی تقریب میں موجود تھے۔ پارا دیپ پورٹ اتھارٹی، وشاکھاپٹنم پورٹ اتھارٹی، ساگرمالا فائنانس کارپوریشن لمیٹڈ، اور اوڈیشہ حکومت کے درمیان بہودا میں ایک نئی بندرگاہ کی ترقی کے لیے تقریباً 500،21 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے لیے ایک تاریخی مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے، جس کی صلاحیت 150 ملین ٹن سالانہ ہے، جس کی تجویز کردہ زمین کو 6 ایکڑ سے زیادہ نمک کے ڈیزائن پر بنایا گیا ہے۔ توقع ہے کہ اس پروجیکٹ سے اڈیشہ اور شمالی آندھرا پردیش میں بندرگاہ کی قیادت میں صنعت کاری، لاجسٹکس پارکس، اور مینوفیکچرنگ کلسٹرز کے لیے ایک لنگر کے طور پر کام کرنے کی امید ہے۔ اس سے مشرقی ہندوستان میں صنعتی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی نئی لہروں کو متحرک کرتے ہوئے تقریباً 000،25 لوگوں کو براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی توقع ہے۔ اس کے ساتھ ہی، پٹنہ میں واٹر میٹرو پروجیکٹ کے لیے ان لینڈ واٹرویز اتھارٹی آف انڈیا اور بہار حکومت کے درمیان ایک مفاہمت نامے پر دستخط کے ساتھ، پائیدار نقل و حمل کے حل کی طرف بھی توجہ دی گئی۔ تقریباً 908 کروڑ روپے کی مالیت کا یہ تعاون توانائی سے چلنے والی برقی فیریوں کو تعینات کرنے، جدید ترین ٹرمینلز تیار کرنے، اور شہری آبی گزرگاہوں کو پبلک ٹرانسپورٹ کے ملٹی موڈل سسٹم کے ساتھ مربوط کرنے کی تجویز پیش کرتا ہے۔

ہندوستانی تارکین وطن آئس لینڈ میں وکست بھارت رن کیلئے متحد ہوئے

نئی دھلی، 29 ستمبر (ایم این این)

آئس لینڈ میں ہندوستانی ڈائسپورا کے ممبران نے اتوار کو ریکجاوک میں ہندوستانی سفارت خانے کے ذریعہ منعقدہ وکست بھارت رن میں حصہ لیا۔ آئس لینڈ میں ہندوستان کے سفیر آر رویندرا نے ہندوستانی کمیونٹی کے ممبروں سے خطاب کیا اور ان سے وکست بھارت عہد کروایا۔ ایکس پر شیئر کیے گئے ایک بیان میں، ریکجاوک میں ہندوستانی سفارت خانے نے کہا، وکست بھارت کے راستے پر! ہندوستان کے سفارت خانے، ریکجاوک نے 28 ستمبر 2025 کو وکست بھارت رن کا انعقاد کیا تاکہ ہندوستانی تارکین وطن کو خود انحصاری کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب دی جا سکے۔ اپنے خطاب میں سفیر نے یاد دلایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی 2025 کے یوم آزادی کی تقریر میں وکست بھارت 2047 کے لیے اپنے وژن کا خاکہ پیش کیا تھا، اس بات پر زور دیا تھا کہ ہندوستان کی ترقی خود انحصاری، اختراع اور شہریت پر مبنی ہے۔"رن کی تکمیل کے بعد آر رویندرا نے رنرز میں شرکت کے سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ سفارت خانے کے بیان کے مطابق، ہندوستانی تارکین وطن کے تقریباً 50 ممبران اور ہندوستان کے دوست وکست بھارت رن 2025 کے ریکجاوک ایڈیشن میں شامل ہوئے۔ ہندوستان کی وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل، وزارت امور خارجہ کے ساتھ مل کر، 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک سیوا پکھواڑا کے ایک حصے کے طور پر 91 ممالک میں پھیلے 150 سے زیادہ مقامات پر وکست بھارت رن 2025 انعقاد کر رہی ہے جس کا مقصد قوم کی تعمیر کے لیے اجتماعی عمل کی ترغیب دینا ہے۔

بھارت۔بھوٹان کے بیچ ریل رابطہ عالمی رسائی کیلئے مرکز ہے۔اشونی ویشنو

نئی دھلی، 29 ستمبر (ایم این این)

مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے پیر کو بھارت بھوٹان ریل کنیکٹیویٹی پروجیکٹ کے دائرہ کار اور اہمیت پر روشنی ڈالی اور اسے بھوٹان کی اقتصادی ترقی اور عالمی رسائی کے لیے مرکزی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروجیکٹ بنیادی طور پر بھوٹان کے دو انتہائی اہم شہروں کو جوڑ رہا ہے۔ ایک گیلیفو ہے، جسے ذہن سازی کے شہر کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ اور دوسرا سامتسے، جو ایک صنعتی شہر ہے۔ انہوں نے پروجیکٹ کے ڈھانچے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا، دو پروجیکٹ کوکراجھار اور بنارہٹ میں ہندوستانی ریلوے کے نیٹ ورک سے شروع ہوں گے۔ اس وقت جس سرمایہ کاری کا تصور کیا گیا ہے وہ تقریباً 4033 کروڑ روپے ہے، اور اس کی کل لمبائی تقریباً 90 کلومیٹر ہے۔ تجارتی روابط پر روشنی ڈالتے ہوئے، ویشنو نے مزید کہا، بھوٹان کا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے۔

ہندوستانی بحریہ نے سب میرین ریسکیو آپریشن میں تاریخی سنگ میل حاصل کیا

نئی دھلی، 29 ستمبر (ایم این این)

ہندوستانی بحریہ نے آبدوز کے بچاؤ کے کاموں میں اپنی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کا کامیابی سے مظاہرہ کیا ہے، جو اس کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ بحیرہ جنوبی چین میں مشق پرستھان۔ 25 کے دوران، ہندوستانی بحریہ کی ڈیپ سب مرجنس ریسکیو وہیکل (DSRV) نے مداخلت اور بچاؤ کے کاموں میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے، غیر ملکی آبدوزوں کے ساتھ کامیابی کے ساتھ ملاپ کیا۔ DSRV نے بحیرہ جنوبی چین میں تین غیر ملکی آبدوزوں کے ساتھ کامیابی کے ساتھ جوڑ دیا، جس نے ہندوستان کی آبدوزوں کو بچانے کی جدید صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ بحریہ نے کہا، "یہ سنگ میل عالمی آبدوز کے بچاؤ کے لیے ہماری تیاری، باہمی تعاون اور عزم کی نشاندہی کرتا ہے، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہندوستان ایک قابل بھروسہ بحری شراکت دار اور سمندر میں علاقائی حفاظت اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ردعمل میں ایک فعال شراکت دار ہے۔" ریموٹلی آپریٹڈ وہیکلز (ROVs) کو تین دنوں میں تعینات کیا گیا تھا، جس سے پانی کے اندر پیچیدہ آپریشن کرنے کی ہندوستانی بحریہ کی صلاحیت کو اجاگر کیا گیا تھا۔ اس مشق نے ہندوستان کی بڑھتی ہوئی عالمی بچاؤ کی صلاحیتوں کو ظاہر کیا، جس میں علاقائی حفاظت اور سمندر میں انسانی ہمدردی کے ردعمل کے لیے اس کی وابستگی پر زور دیا گیا۔ کامیاب مشق نے غیر ملکی بحری افواج کے ساتھ ہندوستانی بحریہ کے باہمی تعاون کا مظاہرہ کیا، جس سے ایک قابل بھروسہ بحری شراکت دار کے طور پر اس کی پوزیشن مستحکم ہوئی۔ مشق پرستھان۔ 25 کو بھارتی بحریہ کی آبدوزوں کے بچاؤ کے کاموں بشمول مداخلت اور بچاؤ کے کاموں میں صلاحیتوں کو جانچنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ مشق کی کامیاب تکمیل ہندوستانی بحریہ کی غیر ملکی بحری افواج کے ساتھ کام کرنے اور خطے میں ہنگامی حالات کا جواب دینے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔ اس سے قبل، ہندوستانی بحریہ نے بھی 17 پارٹنر ممالک کے ساتھ مل کر جاری کثیر القومی آبدوز بچاؤ مشق کے آئندہ سمندری مرحلے سے پہلے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کو بہتر بنانے کے لیے تعاون کیا۔ کمانڈنگ آفیسر امیتیشور و بنرجی نے آئی این ایس نشتار کے دوہری کرداروں پر روشنی ڈالی - گہرے سمندر میں غوطہ خوری کے آپریشنز کا انعقاد اور آبدوز کے بچاؤ مشنوں کے دوران ڈیپ سب مرجنس ریسکیو وہیکل (DSRV) کے لیے ماں کے طور پر خدمات انجام دینا۔

راہل گاندھی کولمبیا پہنچے

نئی دھلی، 29 ستمبر (یو این آئی)

لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، جو جنوبی امریکہ کے چار ملکوں کے دورے پر ہیں، پیر کو کولمبیا کے دارالحکومت بوگوٹا پہنچے۔ کانگریس پارٹی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں ہوائی اڈے پر مسٹر گاندھی کے استقبال کا ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے یہ اطلاع دی۔ پارٹی نے مزید کہا، مسٹر گاندھی بوگوٹا، کولمبیا پہنچے۔ وہ جنوبی امریکہ کے دورے پر ہیں، جہاں وہ چار ممالک کے سیاسی رہنماؤں، یونیورسٹی کے طلباء اور کاروباری برادری کے اراکین سے ملاقات کرنے والے ہیں۔

کوریا کی سام سنگ ہیوی انڈسٹریز ہندوستان کے جہاز سازی کے کام میں شامل ہوئی

نئی دھلی، 29 ستمبر (ایم این این)

کوریائی جہاز ساز کمپنی، سام سنگ ہیوی انڈسٹریز نے سوموار کو گجرات میں سوان ڈیفنس اور ہیوی انڈسٹریز کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے ہندوستانی جہاز سازی کی صنعت میں داخلے کا اعلان کیا، جس سے مقامی جہاز سازی کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان کے ریاستی زیر قیادت اقدام میں اپنی شرکت کو بڑھایا گیا۔ اس شراکت داری کے تحت دی کوریا ہیرالڈ کی ایک رپورٹ کے مطابق، دونوں کمپنیاں جہاز سازی میں انجینئرنگ، خریداری اور انتظام سمیت سمندری منصوبوں کی ایک وسیع رینج میں تعاون تلاش کرنے پر متفق ہوئیں۔ ایس ڈی ایچ آئی، ہندوستان کا سب سے بڑا شپ یارڈ، ملک کی جہاز سازی کی صلاحیت کا 30 فیصد ہے اور ملک کی سب سے بڑی ڈرائی ڈاک کو چلاتا ہے، جو بہت بڑے کروڈ کیریئرز اور دیگر بحری سہولیات کی تعمیر کے قابل ہے۔ سام سنگ ہندوستان کے تیزی سے بڑھتے ہوئے میری ٹائم لاجسٹک سیکٹر کو نشانہ بنانے کے لیے شپ یارڈ کو قدم جمانے کے لیے اپنے مقامی آپریشنز کو بتدریج وسعت دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ گرینڈ ویو ریسرچ کے مطابق، ہندوستان کی شپنگ انڈسٹری 2025 اور 2030 کے درمیان 4.6 فیصد کی کمپاؤنڈ سالانہ شرح سے ترقی کرے گی۔ سام سنگ ہیوی انڈسٹریز کے نائب صدر، نامکنگ جیوم سنگ نے کہا، "یہ تعاون تکنیکی مہارت کو مضبوط مارکیٹ کی موجودگی کے ساتھ ملاتا ہے، جو اسے ایک ماڈل پارٹنرشپ بناتا ہے جو باہمی فوائد فراہم کرتا ہے۔" سیم سانگ ہیوی انڈسٹریز مستقبل میں ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے نئے مواقع سے فائدہ اٹھانا جاری رکھے گی۔

ہندوستان، ای ایف ٹی اے تجارتی معاہدہ یکم اکتوبر سے نافذ ہوگا

نئی دھلی، 29 ستمبر (ایم این این)

ہندوستان اور چار یورپی ممالک کے بلاک ای ایف ٹی اے کے درمیان آزاد تجارت کا معاہدہ، جو یکم اکتوبر سے نافذ العمل ہوگا، تجارت اور پائیدار ترقی کے لیے قانونی طور پر پابند شقوں پر مشتمل ہوگا۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ، پہلی بار، ہندوستان نے آزاد تجارتی معاہدے میں تجارت اور پائیدار ترقی کے لیے قانونی طور پر پابند شقیں رکھی ہیں۔ "یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن (ای ایف ٹی اے) کے ارکان آئس لینڈ، لیچٹنسٹائن، ناروے اور سوئٹزرلینڈ ہیں۔ دونوں فریقوں نے 10 مارچ 2024 کو تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (TEPA) پر دستخط کیے۔ معاہدے کے تحت، ہندوستان نے گروپنگ سے 15 سالوں میں 100 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا عہد حاصل کیا ہے جبکہ متعدد مصنوعات جیسے سوئس گھڑیاں، چاکلیٹ اور کٹ اور پالش شدہ ہیروں کو کم یا صفر ڈیوٹی پر اجازت دی ہے۔ بلاک نے 100 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا عہد کیا - معاہدے کے نفاذ کے بعد 10 سالوں کے اندر $50 بلین اور اگلے پانچ سالوں میں مزید 450 بلین - جس سے ہندوستان میں 10 لاکھ براہ راست ملازمتیں پیدا کرنے میں سہولت ہوگی۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا عہد ہے جس پر ہندوستان نے اب تک دستخط کیے گئے تجارتی معاہدوں میں سے کسی پر اتفاق کیا ہے۔ سوئٹزرلینڈ نے کہا کہ یہ معاہدہ دو طرفہ اقتصادی تبادلوں کے لیے قانونی یقین اور پیشین گوئی کو بڑھاتا ہے۔" یہ سوئس سامان اور خدمات کے لئے ہندوستانی بازار تک رسائی کو بھی بہتر بناتا ہے۔ ہندوستان نے موجودہ برآمدات کے 7.94 فیصد (2023-2018، سونا کو چھوڑ کر) (سوئٹزرلینڈ کو بہتر مارکیٹ رسائی فراہم کی ہے"۔ ان میں دواسازی کی مصنوعات، مشینری، آپٹیکل آلات، گھڑیاں اور پروسیس شدہ زرعی مصنوعات شامل ہیں۔ اس نے کہا کہ اس معاہدے میں ایک شق بھی شامل ہے جس میں معاہدہ کرنے والے فریق دوسرے بین الاقوامی معاہدوں کے تحت اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کی تصدیق کرتے ہیں۔ ان میں تجارت، ماحولیات، سماجی امور اور انسانی حقوق کے شعبوں میں معاہدے شامل ہیں۔" یہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ معاہدے کے سلسلے میں نہ تو شراکت دار ممالک کے ماحولیاتی اور مزدور قانون اور نہ ہی بین الاقوامی ماحولیاتی اور سماجی قوانین کی خلاف ورزی کی جائے۔

مرکز نے ای وی چارجنگ اسٹیشنوں کے لیے 2000 کروڑ روپے کی سبسڈی اسکیم شروع کی

نئی دھلی، 29 ستمبر (ایم این این)

بھاری صنعتوں کی وزارت نے آپریشنل رہنما خطوط جاری کیے ہیں جس میں 900،10 کروڑ روپے کی 'پی ای۔ ڈرائیو' اسکیم کے تحت شہروں اور شاہراہوں پر بجلی سے چلنے والی گاڑیوں کے لیے پبلک چارجنگ اسٹیشن قائم کرنے کے لیے 100 فیصد تک سبسڈی دینے کے لیے 000،2 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ سرکاری احاطے جیسے دفاتر، ہسپتال، تعلیمی ادارے اور مرکزی پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کو اپ اسٹریم انفراسٹرکچر اور ای وی چارجنگ آلات دونوں پر 100 فیصد سبسڈی ملے گی، بشرطیکہ چارجرز مفت عوامی رسائی کی پیشکش کریں، رہنما خطوط میں کہا گیا ہے۔ ریاستی ٹرانسپورٹ انڈرٹیکنگس، میٹرو اسٹیشنوں، میونسپل پارکنگ لاٹس، پبلک سیکٹر کی بندرگاہوں اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی/ ریاستی حکومت کے زیر کنٹرول ٹول پلازوں اور ہائی ویز اور ایکسپریس ویز پر چلنے والے بس اسٹیشنوں کے معاملے میں، سبسڈی 80 فیصد اپ اسٹریم انفراسٹرکچر اور 70 فیصد ای وی سپلائی آلات کی لاگت کا احاطہ کرے گی۔ ہوائی اڈوں، ریلوے اسٹیشنوں، انڈین آئل، بھارت پیٹرولیم اور ہندوستان پیٹرولیم جیسی سرکاری آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے فیول ریٹیل آؤٹ لیٹس، میٹرو اسٹیشنوں اور بس ڈپو جیسے مقامات کو انفراسٹرکچر پر 80 فیصد اور چارجنگ آلات پر 70 فیصد سبسڈی ملے گی۔ 80 فیصد سبسڈی کی مدد کے ساتھ، بیٹری کی تبدیلی اور چارجنگ اسٹیشن بھی شامل ہیں۔ یہ اسکیم 10 لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہری مراکز، سمارٹ شہروں، 7 میٹروز (دہلی، ممبئی، کولکتہ، چنئی، حیدرآباد، بنگلورو اور احمد آباد) سے جڑے سیٹلائٹ ٹاؤن، ریاستی دارالحکومتوں، اور اعلی کثافت والی قومی اور ریاستی شاہراہوں کو ترجیح دے گی۔ پبلک ٹرانسپورٹ کے مرکز جیسے ریلوے اسٹیشن، ہوائی اڈے، اور ایندھن کے خوردہ دکانوں کو بھی انفراسٹرکچر سپورٹ حاصل کرنے کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ پبلک سیکٹر کی بڑی کمپنی بھارت ہیوی الیکٹریکلز لمیٹڈ (بی ایچ ای ایل) کو پروجیکٹ پر عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، جبکہ آئی ایف سی آئی پروجیکٹ مینجمنٹ ایجنسی کے طور پر کام کرے گی۔ بی ایچ ای ایل ای وی چارجرز کو مربوط کرنے کے لیے ایک نیشنل یونیفائیڈ ہب اور موبائل ایپ بھی تیار کرے گا، جس میں دریافت، ریئل ٹائم اپ ڈیٹس، سلاٹ بکنگ اور ادائیگی کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ سبسڈی کی تقسیم دو مراحل میں کی جائے گی 70 فیصد خریداری کے مرحلے میں اور باقی 30 فیصد یونیفائیڈ ہب کے ساتھ کمیشن اور انضمام کے بعد۔ رہنما خطوط نے چارجنگ کے معیارات کو بھی حتمی شکل دی ہے جو دو اور تین پہیوں کے لیے 12 کلوواٹ تک اور کاروں، بسوں اور ٹرکوں کے لیے 50 کلوواٹ سے 500 کلوواٹ تک کے فاسٹ چارجرز کا تعین کرتے ہیں۔

کووِڈ کے بعد ہندوستان میں غیر ملکی سیاحوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ

نئی دھلی، 29 ستمبر (یو این آئی)

ہندوستان میں غیر ملکی سیاحوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے اور عالمی تناسب کے مطابق ملک میں ہر 10 میں سے ایک شخص کو اس شعبے میں روزگار حاصل ہے۔ وزارت سیاحت کے اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2024-25 میں ملک میں غیر ملکی سیاحوں کی تعداد 89.8 فیصد بڑھ کر 2025 میں 2 کروڑ 5 لاکھ 70 ہزار تک پہنچ گئی۔ وہیں 2019 سے 2024 کے درمیان غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں 85.14 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ ان پانچ برسوں میں عالمی سطح پر سیاحوں کی تعداد میں 07.0 فیصد کمی آئی، یورپ میں محض 59.1 فیصد اضافہ ہوا، ایشیا بحرالکاہل خطے (ہندوستان سمیت) میں 32.12 فیصد کمی درج کی گئی، امریکہ میں 23.1 فیصد اور شمالی امریکہ (امریکہ و کینیڈا) میں 43.4 فیصد کی دیکھنے کو ملی۔ البتہ افریقہ میں سیاحوں کی تعداد 41.7 فیصد بڑھی جبکہ مغربی ایشیا وہ واحد خطہ رہا جہاں ہندوستان کے مقابلے (35.41 فیصد) اضافہ دیکھنے کو ملا۔ روزگار کے حوالے سے عالمی بینک کے مطابق دنیا میں ہر 10 میں سے ایک شخص یعنی 10 فیصد لوگ سیاحت کے شعبے میں کام کرتے ہیں۔ یہی صورتحال ہندوستان میں بھی ہے۔ وزارت کے مطابق اس شعبے میں براہِ راست اور بالواسطہ تقریباً 5.8 کروڑ افراد کو روزگار ملا ہے جو ملک کی کل افرادی قوت کا 10 فیصد ہے۔ ہندوستان کی 140 کروڑ آبادی میں تقریباً 65 فیصد (یعنی 90 کروڑ کے قریب) افراد کام کرنے کی عمر میں ہیں۔ ملک کے مجموعی گھریلو پیداوار میں سیاحت کا حصہ 5 فیصد سے زیادہ ہے۔ عالمی سطح پر غیر ملکی سیاحوں سے حاصل ہونے والی دنیا بھر کی سیاحتی آمدنی میں ہندوستان کو 02.2 فیصد حصہ ملتا ہے۔

بھارت اور کینیا نے دفاعی تعلقات کو فروغ دینے کیلئے تبادلہ خیال کیا

نئی دھلی، 29 ستمبر (ایم این این)

کینیا کی بحریہ کے کمانڈر، میجر جنرل پال اوور اوٹینو نے پیر کو نئی دہلی میں چیف آف آرمی اسٹاف (سی او اے ایس) جنرل اوپیندر دویدی سے ملاقات کی جس میں دوطرفہ دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے اور علاقائی سلامتی کو بڑھانے پر بات چیت کی گئی۔ میجر جنرل اوٹینو اور جنرل دویدی نے بحر ہند کے خطے میں موجودہ جیوسٹریٹیجک ماحول پر تبادلہ خیال کیا اور امن اور استحکام کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزارت دفاع (فوج) (کے آئی ایچ کیو کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن نے کہا، "کینیا بحریہ کے کمانڈر میجر جنرل پال اوور اوٹینو نے آج جنرل اپیندر دویدی، سی او اے ایس سے ملاقات کی۔ اس بات چیت میں ہندوستان اور کینیا کے درمیان پائیدار دوستی کو اجاگر کیا گیا، جس میں دونوں ملکوں کے دفاعی لیڈروں کے درمیان دفاعی تعاون پر توجہ مرکوز کی گئی۔

PUBLIC NOTICE

I, Bilal Ahmad Chaloo, S/o Mohammad Ismaiel Chaloo, R/o Dar Mohalla Awanta Bawan Srinagar, am the registered owner of Thar While Colour bearing Registration No. JK01AX-6222

I hereby notify that I have already withdrawn the Power of Attorney issued in respect of the aforesaid vehicles. The said attorney holder namely Afridi Sameer S/o Sameer Ahmad R/o Old Barzaulla RA Srinagar Kashmir, were duly informed about the revocation. However, despite such intimation, the aforesaid vehicles have not been handed over to me till date. Both the vehicles are financed by HDFC Bank. Through this public notice, I further caution the general public not to purchase, deal with, or enter into any transaction with respect to the aforesaid vehicles, as any such transaction shall be deemed null and void and I shall not be held responsible for the same.

PUBLIC NOTICE

I Fayaz Ahmad Najar F/o 1. Mujtaba Fayaz Najar, 2. Murtaza Fayaz Najar and 3. Mustafa Fayaz Najar R/o Shamsabad Tehsil Khansahib and District Budgam Jammu and Kashmir wants to register the DOB of my childrenns with following credentials:

Name: 1. Mujtaba Fayaz Najar 2. Mustafa Fayaz Najar and 3. Murtaza Fayaz Najar

Date of Birth: 08.03.2019

Father's Name: Fayaz Ahmad Najar

Further, the birth took place at home in a rural area Shamsabad Khansahib

In this regard all the concerned are informed that if anybody has any objection or claim regarding the same, they may approach the concerned authorities within 7 days of the publication of this notice. After that no objection shall be entertained

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب ارشید احمد بٹ ولد مرحوم غلام محی الدین بٹ ساکنہ بچھوارہ حال حبک بٹہ پورہ بغرض اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کی والدہ مسماۃ خالدہ بٹ بیوہ غلام محی الدین مورخہ 07/10/2016 کو فوت ہوا ہے اور متوفیہ کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفیہ	پیشہ	
ارشید احمد بٹ	43	پسر متوفیہ	سیلز مین	
رفعت بٹ	41	دختر متوفیہ	شادی شدہ	
مظفر اختر	36	دختر متوفیہ	---	
رخسانہ بٹ	35	دختر متوفیہ	---	

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

از نیابت ورتحصیل تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یوسف صاحب

مضمون۔ درخواست از جانب ساجد مقبول پسر و حازیہ مقبول دختر محمد مقبول راتھر ساکن ورتحصیل تحصیل خانصاحب بمراد اجرائی سرٹفکیٹ تحت ایس آر او SRO-294 بیکوارڈ ایریا سرٹفکیٹ۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹفکیٹ RBA پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائداد منقولہ و غیر منقولہ موضع ورتحصیل میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع ورتحصیل میں سکونت پذیر ہے اور تاحال کبھی بھی وہ ہذا سے ترک سکونت نہ کی ہے۔ کنبے کی زرعی و غیر زرعی آمدنی سالانہ =/135692۔ اور کنبہ افراد پر مشتمل ہے اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

	نام معہ ولدیت	رشتہ	عمر	پیشہ	سالانہ آمدنی
1	محمد مقبول راتھر	سربراہ	50 سال	عارضی ملازم	135692/=
2	محمودہ بانو	زوجہ	45 سال	گھریلو کام	
3	ساجد مقبول	پسر	21 سال	زیر تعلیم	
4	حازیہ مقبول	پسر	19 سال	زیر تعلیم	
5	نمرہ مقبول	دختر	18 سال	زیر تعلیم	

اگر کسی شخص کو سرٹفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار ورتحصیل MBC

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب مدثر اختر دختر محمد اسماعیل بٹ ساکنہ ڈلگیٹ سرینگر بغرض اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائلہ کا برادر اعجاز احمد بٹ ولد محمد اسماعیل بٹ مورخہ 16/05/2025 کو فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفیہ	پیشہ	
طالب علم	51	برادر	مزدوری	
شبیر احمد بٹ	48	برادر	ہینڈی کرافٹس	
مدثر اختر	46	ہمشیرہ	گھریلو کام	

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

مرکزی سیکرٹری DoSEL نے تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو سے ملاقات کی

سرینگر 29 ستمبر // مرکزی سیکرٹری شعبہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی (DoSEL) سنجے کمار نے آج وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و میڈیکل ایجوکیشن محترمہ سکینہ ایتو سے ملاقات کی اور انہیں بڈگام اور سرینگر اضلاع کے مختلف اسکولوں کے اپنے وسیع فیلڈ دورے اور جائزے کے بارے میں بریف کیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن، سیکرٹری سکول ایجوکیشن اور تعلیمی شعبے کے دیگر سینئر افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔ گفتگو کے دوران مرکزی سیکرٹری نے وزیر کو یقین دلایا کہ مرکز جموں وکشمیر کے تمام بچوں کیلئے معیاری تعلیم تک عالمی رسائی کو یقینی بنانے کیلئے اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور جدید کاری کیلئے مکمل تعاون فراہم کرے گا۔ ابتداء میں وزیر نے سماگرہ شکشا سکیم میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا تا کہ اسے مزید طلبہ پر مبنی اور نتائج پر مبنی بنایا جاسکے۔ وزیر نے سیکرٹری سے کہا کہ خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں کے اسکولوں میں آئی سی ٹی لیبز قائم کی جائیں۔ انہوں نے سیکرٹری سے سماگرہ شکشا یا کسی اور اسکیم کے تحت مضمون سے متعلق اساتذہ کی تعیناتی کا انتظام کرنے کی بھی درخواست کی۔ وزیر نے کہا" ہمارا فوکس پیشہ ورانہ اور ہنر پر مبنی تعلیم کو وسعت دینے پر ہے تا کہ ہمارے طلبہ مستقبل کیلئے تیار ہوں۔ اس کیلئے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور جموں وکشمیر کے تعلیمی شعبے کو نئی بلندیوں تک لے جانے کیلئے مرکزی حکومت کی حمایت بہت اہم ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اساتذہ کی بھرتی کے عمل کو تیز کرنے کیلئے کام کر رہی ہے تا کہ طالب علم ۔ استاد تناسب کو بڑھایا جا سکے اور تدریسی ۔ سیکھنے کے عمل کو مضبوط کیا جا سکے۔ مرکزی سیکرٹری نے جموں وکشمیر حکومت کی طرف سے کی گئی پیش رفت کی تعریف کی اور کہا کہ مرکز جموں وکشمیر کو مضبوط اسکول انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل لرننگ پلیٹ فارمز اور اساتذہ کی صلاحیتوں کی ترقی کیلئے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کیلئے پر عزم ہے۔

سیوا پرو کے تحت ڈپٹی کمشنر سرینگر کا سینٹرل شالٹنگ میں عوامی شکایات کے ازالے کے لیے میگا کیمپ

عوامی مسائل اور ترقیاتی مطالبات سنے، افسران کو بروقت جائزہ اور حل کے احکامات جاری

سرینگر، 29 ستمبر ///// ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سرینگر، اکشے لبرو نے پیر کے روز جاری دو ہفتے طویل ''سیوا پرو-2025 ''مہم کے تحت سینٹرل شالٹنگ میں ایک بڑے عوامی شکایات ازالہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس مہم کا مقصد انتظامیہ کو عوام کے دروازے تک لانا اور ان کے مسائل و ترقیاتی مطالبات کو حل کرنا ہے۔ یہ پروگرام ایس ڈی ایم / تحصیل آفس شالٹنگ کے احاطے میں منعقد ہوا جس میں ب Bemina، الوچی باغ، بد مالو، قمرواری، پنزنارہ، رامپیر گڑھ، شالٹنگ، پریمو پورہ، خوشی پورہ، زینہ کوٹ، ایچ ایم ٹی، ملورہ، نجگند، لاوی پورہ اور دیگر ملحقہ علاقوں سے عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈولپمنٹ کمشنر رفعت آفتاب قریشی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، جوائنٹ کمشنر ایس ایم سی نوزہت خورشید، ایس ڈی ایم ویسٹ، اسسٹنٹ کمشنر ڈولپمنٹ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، تحصیلدار شالٹنگ اور ضلع کے مختلف محکموں کے سیکٹورل/زونل افسران بھی موجود تھے۔ شکایات ازالہ کیمپ کے دوران عوامی وفود اور انفرادی افراد نے ڈپٹی کمشنر کے سامنے متعدد مسائل اور مطالبات پیش کیے جن میں ڈرینج سسٹم اور واٹر سپلائی کی بہتری، اندرونی سڑکوں کی میکڈمائزیشن، کھیل کے میدانوں کی تعمیر، صحت اور اسکولی ڈھانچے کی ترقی، دائرہ اختیار کے تنازعات کا حل، زمین کے معاوضے کی بروقت ادائیگی، پریمو پورہ فروٹ منڈی اور پریمو پورہ بس ٹرمنل کی ترقی سمیت دیگر مسائل شامل تھے۔ ڈی سی نے عوامی مسائل اور مطالبات بغور سن کر یقین دلایا کہ شالٹنگ تحصیل کے رہائشیوں کے تمام جائز مطالبات اور مسائل قاعدے کے مطابق زیر غور لاکر بروقت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے موقع پر ہی متعلقہ محکموں کے افسران کو احکامات جاری کیے کہ وہ متعلقہ علاقوں کا فیلڈ وزٹ کریں اور عوامی مسائل کا براہ راست جائزہ لے کر ان کے بروقت ازالے کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے زور دیا کہ ایسے عوامی شکایات ازالہ کیمپ منعقد کرنے کا بنیادی مقصد عوام کے دروازے تک انتظامیہ پہنچانا ہے تا کہ ضلعی انتظامیہ کی شفاف حکمرانی، موثر عوامی خدمت اور جامع ترقی کے اہداف کو پورا کیا جا سکے۔

جے کے آر ایل ایم 4 اکتوبر سے شیر کشمیر پارک سری نگر میں سارس میلہ کا انعقاد کرے گا

سری نگر/29 ستمبر // جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈ مشن (جے کے آر ایل ایم) کی جانب سے 4 اکتوبر سے 14 اکتوبر 2025 تک شیر کشمیر پارک سری نگر میں سارس میلہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ سارس کشمیر ہندوستان کے رنگا رنگ ذائقوں، ثقافت اور دیہی خواتین کی تخلیقی صلاحیتوں کا جشن ہے جو ملک بھر کی خواتین کے ہنر اور محنت کو اجاگر کرے گا۔ اس میلے میں زائد از 50 متحرک سٹال ہوں گے جن میں ہندوستان کے مختلف علاقوں کی مصنوعات پیش کی جائیں گی۔ ہر سٹال میں دیہی خواتین کاروباریوں کی تیار کردہ اشیاء اور روایات کی جھلک ہوگی جنہیں نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن (این آر ایل ایم) کے تحت تربیت دے کر خود کفیل بنایا گیا ہے۔ اس میلے میں 150 سے زیادہ دیہی خواتین کاروباری شخصیات اپنی کامیابیوں اور مصنوعات کے ساتھ شرکت کریں گی۔ مشن ڈائریکٹر جے کے آر ایل ایم ڈاکٹر شہرا شرما نے کہا،" سارس میلہ صرف ایک تجارتی میلہ نہیں بلکہ یہ ہندوستان کی ہمہ جہت ثقافتی تنوع، ہنر، کاروباری صلاحیت اور سماجی جذبے کا قومی جشن ہے۔ ملک بھر سے دیہی خواتین دست کاروں اور فن کاروں کی شرکت اس کو ایک منفرد اور بااختیار پلیٹ فارم بنائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس میلے میں آنے والے لوگ ہندوستان کی دیہی ثقافت، فن پاروں اور ریاستوں کی منفرد ثقافتی شناختوں سے بھرپور مصنوعات جیسے ہینڈلوم، ہینڈی کرافٹ، زیورات، ٹیکسٹائلز، ہوم سجاوٹ اور لذیذ پکوان کا مشاہدہ کر سکیں گے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

50 سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ سرگرم کارکن وانگچوک، جو تحریک کا مرکزی چہرہ تھا، کو بھی سخت NSA کے تحت حراست میں لیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 2

اُنہوں نے 2025 کی امرناتھ یاترا پر مبنی ایک دستاویزی فلم بھی جاری کی جس میں بہترین صفائی کے طریقہ کار کو اُجاگر کیا گیا۔ اس موقعہ پر ممبر پارلیمنٹ جگل کشور شرما، چیئرمین ڈی ڈی سی جموں بھرت بھوشن، اراکین اسمبلی یدھویر سیٹھی، وکرم رندھاوا، اَروند گپتا، سیکرٹری محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج محمد اعجاز، ڈی آئی جی جموں۔ سانبہ۔ کٹھوعہ رینج شیو کمار شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، ڈائریکٹر جنرل رورل سینی ٹیشن انو ملہوترا، سینئر اُفسران، سوچھتا گرہی، سماجی تنظیموں کے نمائندگان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اَفراد موجود تھے۔

بقیہ نمبر 3

پتی واسکورہ- خارباغ سڑک کی تعمیر؛ اور تحصیل باغ-لار بائی پاس-یانیہامہ-ڈینجر پورہ سڑک کی تعمیر۔ اپنے دورے کے دوران، عمر عبداللہ کے ساتھ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر برائے یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، پرنسپل سکریٹری PDD راجیش ایچ پرساد، ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور، ڈائریکٹر جنرل YS&S انورادھا گپتا، مینجنگ ڈائریکٹر PDBD (PRDB) اور PRB کے چیف سکریٹری انجینئر اور دیگر شامل تھے۔ جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل اور دیگر سینئر افسران۔ گورنمنٹ کالج آف فزیکل ایجوکیشن میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، عمر عبداللہ نے اس دن کے افتتاح اور متعدد کاموں کے سنگ بنیاد رکھنے کو" گاندربل میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے عوام پر احسان نہیں بلکہ ان کے اعتماد اور تعاون پر اظہار تشکر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ گاندربل کے ہر بلاک کو جدید کرکٹ اور فٹ بال گراؤنڈ کے ساتھ ساتھ لائبریری اور انٹرنیٹ کی سہولتوں کے ساتھ ریڈنگ روم سے لیس کیا جائے گا، تا کہ کھیلوں کے شائقین اور مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء ▯ دونوں کو یکساں طور پر تعاون حاصل ہو۔ انہوں نے یوتھ سروسز اور سپورٹس ڈیپارٹمنٹ سے کہا کہ وہ مقامی رہائشیوں کو غیر تعلیمی اوقات کے دوران جی سی او پی ای میں ایتھلیٹک ٹریک اور فٹ بال ٹرف تک رسائی کی اجازت دیں، جس سے کمیونٹی کی وسیع تر شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ نئے افتتاح شدہ سلورہ گرڈ اسٹیشن کو اجاگر کرتے ہوئے، عمر عبداللہ، جو گاندربل حلقہ کی نمائندگی کرتے ہیں، نے کہا کہ یہ ضلع میں بجلی کی تقسیم کے نظام کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گا۔ انہوں نے مزید یقین دلایا کہ گاندربل ڈسٹرکٹ ہسپتال میں سہولیات کو اپ گریڈ کرنے کے ساتھ ساتھ افرادی قوت کی کمی کو دور کرنے کے لیے اضافی ڈاکٹروں کی بھرتی کے لیے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ عمر عبداللہ نے 2019 کی تبدیلیوں کے بعد سیاسی اور انتظامی چیلنجوں پر بھی غور کیا، لیکن اس بات پر زور دیا کہ ان کی حکومت ان تمام حدود کے باوجود ڈیلیور کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ "ہم بہانے نہیں بنائیں گے اور نہ ہی ہم کام کرنا چھوڑیں گے۔ ہم اپنے لوگوں کو سڑکیں، نوکریاں، تعلیم، صحت، بجلی، پینے کا پانی، اور کھیل کے میدان فراہم کریں گے،" انہوں نے یقین دلاتے ہوئے کہا کہ گاندربل ضلع کا کوئی حصہ پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا۔ اپنے خطاب کے اختتام پر، وزیر اعلیٰ نے "دن رات" کام کرنے کا عزم کیا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ گاندربل ترقی اور ترقی کے مستحکم راستے پر گامزن رہے، جو بابائے قوم، شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی میراث کی بازگشت ہے۔

بقیہ نمبر 4

کے لئے فورسز اور سول ایجنسیوں کے درمیان قریبی تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ حساس علاقوں میں گشت بڑھایا جائے اور عوام کو اعتماد میں لے کر امن کے قیام میں ان کی شمولیت یقینی بنائی جائے۔ ایل جی نے مزید کہا کہ حکومت امن وقانون کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 5

جو لینڈ سلائیڈنگ اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرے۔ وفد نے جموں وکشمیر میں تباہ شدہ سڑکوں کی فوری مرمت اور بحالی، نیز اہم سڑک منصوبوں کی تکمیل پر بھی زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یقین دلایا کہ ملاقات کے دوران اُٹھائے گئے تمام مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 6

دفعہ 103 کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 286/2025 درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران ایک تحقیقاتی ٹیم جس میں ایف ایس ایل ٹیم اور کرائم فوٹو گرافر شامل تھے، نے ملزم کے کرایے کے مکان کا معائنہ کیا اور متعلقہ شواہد جمع کئے اور گواہوں کے بیانات بھی قلمبند کئے۔ ان کا کہنا ہے کہ سائنسی تجزیے اور جمع شدہ شواہد کی بنیاد پر ملزم تیج پال سنگھ کو گرفتار کیا گیا اور اس کیس کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

تا کہ شہری اثاثوں اور عوامی مقامات کی بہتری کیلئے رابطہ مضبوط کیا جائے اور تعاون کیا جائے۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ مسٹر جگل کشور شرما، رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا انجینئر گلزار علی کھٹانہ، ڈی ڈی سی چیئرمین جموں مسٹر بھارت بھوشن، قانون ساز اسمبلی کے ارکان مسٹر یدویر سیٹھی، مسٹر وکرم رندھاوا، مسٹر اروند گپتا، مسٹر سریندر بھگت، چیف سیکرٹری، کمشنر سیکرٹری ہاوسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، پرنسپل سیکرٹری کلچر، ڈویژنل کمشنر جموں، آئی جی پی جموں، ڈپٹی کمشنر جموں، میونسپل کمشنر جموں، سینئر حکام، این جی اوز کے اراکین اور عوام کی بڑی تعداد نے سیوا پرب تقریبات میں شرکت کی۔

102

مقررہ اہداف کو پورا کرنے کیلئے تمام عمل کو تیز کریں۔ اجلاس میں ڈائریکٹر آر ڈی ڈی کشمیر، ڈائریکٹر آر ڈی ڈی جموں، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، تمام اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ (اے سی ڈی) اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز نے شرکت کی۔

104

کے تحت سکیموں کی تکمیل کا ضلع وار جائزہ بھی لیا۔ اُنہوں نے منصوبے کی تکمیل کے لئے 2025 کے اختتام تک تمام منصوبوں کی ڈیڈ لائن مقرر کی۔ اُنہوں نے سپرانٹنڈنگ انجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر صورتحال کا بغور جائزہ لیں اور ہر پندرہ دن بعد کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیں تا کہ طے شدہ مدت کے اندر سکیموں کی تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ خورشید شاہ نے جل جیون مشن 2.0 ڈیش بورڈ پر ڈیٹا اَپ لوڈ کرنے، پائپ نیٹ ورکس اور دیگر اثاثہ جات کی کے ایم ایل فائلوں کو پی ایم گتی شکتی پورٹل پر اَپ لوڈ کرنے، جے جے ایم اثاثہ جات کی جیو ٹیگنگ، رواں ماہ میں رپورٹ شدہ دیہات کی 'ہر گھر جل' سرٹیفکیشن اور یوٹی میں واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹروں کے ذریعے کئے جا رہے پانی کے معیار کی نگرانی اور معائنہ سے متعلق معاملات پر بھی بات کی۔ مشن ڈائریکٹر نے اُفسران کو یقین دِلایا کہ جل جیون مشن سے متعلق مالی اُمور کو مرکزی وزارت جل شکتی کے ساتھ اُٹھایا گیا ہے اور اُنہیں منصوبوں کی عمل آوری کے لئے مکمل مالی و اِدارہ جاتی معاونت کی یقین دہانی کی گئی ہے۔

105

نظر رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ''میں امید کرتا ہوں کہ یہ دن ہم سب کو یہ عہد کرنے کا موقع فراہم کرے گا کہ ہم جموں وکشمیر کو دنیا کے بہترین سیاحتی مقامات میں دوبارہ اپنا مقام دلانے کے لئے مشترکہ طور پر کوششیں کریں گے۔'' انہوں نے دعا کی کہ ''اللہ کرے کہ ہمارا خطہ امن، خوشحالی اور ترقی کا گہوارہ بنے اور دنیا بھر سے آنے والے سیاح یہاں کے قدرتی حسن اور ثقافتی ورثے سے لطف اندوز ہوں۔"

106

قوم کی طاقت، ہمارے دستکاروں کی عظمت اور ہماری معیشت کے خود اعتماد ہونے کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا: ''میں کشمیر کے ہر دکاندار سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ دیسی مصنوعات کو فخر کے ساتھ پیش کریں اور ان کے بورڈ آویزاں کریں تا کہ یہ ہماری اجتماعی عزم کی علامت بن سکے۔ دیسی مصنوعات کا شعوری انتخاب نہ صرف خود انحصاری کو مضبوط کرتا ہے بلکہ اختراع کی حوصلہ افزائی اور بھارت کی اقتصادی وصنعتی بنیاد کو بھی تقویت دیتا ہے۔'' ست شرما نے مزید کہا کہ حکومت ہنرمندوں، کاریگروں اور علاقائی معیشت کو بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کشمیری جیوٹیگ شدہ مصنوعات کی ثقافتی واقتصادی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں مشہور کانی شال، کشمیری پشمینہ، سوزنی کرافٹ، پیپر ماشے، اخروٹ کی لکڑی کی نقاشی، کھتم بند، ہاتھ سے بنے قالین، کشمیری زعفران اور مقامی پیداوار جیسے ندرو کشمیری دستکاری کی شاندار میراث کے عکاس ہیں۔ ست شرما نے کہا کہ ایک مضبوط مقامی معیشت ہی ایک طاقتور قوم کی اصل بنیاد ہے۔ 2014 سے مودی حکومت نے ہنرمندوں کو بلند کرنے، روایتی صنعتوں کو فروغ دینے اور علاقائی معیشتوں کو مستحکم کرنے کے لیے لگاتار کام کیا ہے۔ اب یہ ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس مشن کا فعال حصہ بنے۔ انہوں نے کہا کہ دیسی مصنوعات کا انتخاب کر کے ہم نہ صرف اپنی روزی روٹی بلکہ اپنے ملک کی عزت اور دیرپا خوشحالی کو بھی محفوظ کر رہے ہیں۔ تمام پارٹی رہنماؤں نے عہد کیا کہ وہ دیسی مصنوعات اور ''آتما نربھر بھارت'' کا پیغام کشمیر کے گاؤں گاؤں تک پہنچائیں گے تا کہ عوام میں زیادہ بیداری اور شمولیت یقینی بنائی جا سکے۔

107

(کینابس) تلف کرنے کی بڑی مہم چلائی۔ کارروائی کے دوران جنگلی بھنگ کے بڑے بڑے رقبے شناخت کر کے تباہ کیے گئے تا کہ انہیں غیر قانونی منشیات کی تجارت میں استعمال ہونے سے روکا جا سکے۔ پولیس نے نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کے خلاف سماجی بیداری مہمات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ عوام سے بھی اپیل کی گئی کہ منشیات کی اسمگلنگ یا نشہ آور اشیاء سے متعلق کسی بھی اطلاع کو پولیس کے ساتھ شیئر کریں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت مکمل طور پر رازداری میں رکھی جائے گی۔

108

سے شکریہ ادا کر رہا تھا اس وقت کسی کو ان میں کوئی عیب نظر نہیں آیا تھا۔ جو شخص کل تک وزیر اعظم کی تعریفوں کے پل باندھ رہا تھا، آج اچانک اس پر پاکستانی روابط کے الزامات لگا دیے گئے آخر دو دن میں ایسا کیا بدل گیا۔ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے مطالبے کے بارے میں عبداللہ نے مرکزی حکومت پر اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا، آپ نے ہمیں بتایا کہ یہ تین مراحل کا عمل ہے۔ پہلے حد بندی، پھر انتخابات اور آخر میں ریاست کا درجہ۔ پہلے دو مرحلے مکمل ہو چکے ہیں، لیکن تیسرا مرحلہ ابھی تک مکمل نہیں ہوا ہے اور پھر آپ حیران ہیں کہ اعتماد کی کمی کیوں ہے عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر کو دوبارہ ریاست کا درجہ دینے کے وعدے پر حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا آپ نے کہا تھا کہ پہلے حد بندی، پھر انتخابات، اور پھر ریاستی درجہ حد بندی بھی ہو گئی، انتخابات بھی ہو گئے، لیکن ریاست کہاں ہے؟ پھر پوچھتے ہو کہ اعتماد کا فقدان کیوں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر بار جب ریاستی درجہ کی بات آگے بڑھتی ہے، کوئی نہ کوئی واقعہ، جیسے پاہلگام حملہ، پیش آتا ہے، اور پھر عوام کو پیچھے دھکیل دیا جاتا ہے۔ کیا اب پاکستان یہ طے کرے گا کہ ہمیں ریاستی درجہ ملے گا یا نہیں؟ کیا ہر حملے کے بعد ہمارا حق ملتوی ہوتا رہے گا؟ ریاستی درجہ کسی انعام کی طرح نہیں دیا جا سکتا مسئلہ زمین کا نہیں، کشمیریوں کا ہے۔ عوام صرف ایک چیز چاہتے ہیں ملکیت، شمولیت، اور احترام۔ آپ نے نام بدل دیا، لیکن ان کے دلوں سے وہ رشتہ چھین لیا۔ اب وہ اسے واپس چاہتے ہیں۔ عبداللہ نے خبردار کیا کہ حالیہ پارلیمانی اور اسمبلی انتخابات دونوں میں جموں وکشمیر کے باشندوں کی بے مثال شرکت کے باوجود اعتماد کی کمی، عوامی اعتماد کو ختم کر رہی ہے۔ انہوں نے ریاستی حیثیت پر سپریم کورٹ کے حالیہ تبصروں کی طرف بھی اشارہ کیا، جس میں عرضی گزاروں پر زور دیا گیا کہ وہ مرکز سے جموں وکشمیر کی حیثیت کو بحال کرنے کے اپنے وعدے کو پورا کرے تا کہ پہلگام کی دہشت گردانہ حملے کی طرح زمینی حقائق پر غور کیا جا سکے۔

109

منصوبہ بندی کے لئے معاون ثابت ہوگی۔ اس سے قبل وزیر جاوید رانا نے مینڈھر میں سکولی تعلیم کے مسائل کو اٹھاتے ہوئے سرحدی علاقوں میں سکولوں میں عملے کی شدید کمی کو اُجاگر کیا اور عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے فوری اقدامات پر زور دیا۔ اُنہوں نے ماڈل سکول پٹھانتیر، گرلز ہوسٹل بالا کوٹ و مینڈھر اور دیگر طویل عرصے سے زیر تعمیر عمارات کی تکمیل کو تیز کرنے پر زور دیا۔ دوران میٹنگ جاوید رانا نے حلقے کے کئی سکولوں میں سائنسی مضامین کی غیر موجودگی کے مسئلے کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے ان اِداروں میں فوری طور پر سائنسی شعبے متعارف کرنے پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ جدید تعلیم تک رَسائی نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور دیگر علاقوں کے طلباء کے برابر مقابلہ کرنے کے قابل بنانے کے لئے ضروری ہے۔ اُنہوں نے صحت شعبے کے حوالے سے مینڈھر حلقے میں محکمہ صحت میں موجودہ خالی اَسامیوں کو فوری طور پر پُر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے بھرتی کے عمل کو تیز کرنے اور صحت مراکز و ہسپتالوں میں مناسب عملے کی دستیابی یقینی بنانے کی تاکید کی تا کہ تمام رہائشیوں کو معیاری طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اُنہوں نے حلقے میں میڈیکل موبائل یونٹوں کے مؤثر استعمال پر بھی زور دیا تا کہ خانہ بدوش اور پسماندہ آبادیوں کو طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے اَپنے حلقے سے متعلق مسائل کو اُجاگر کیا اور تمام تعلیمی اداروں میں خالی اَسامیوں کو پُر کرنے پر زور دیا۔ اُنہوں نے ترک شدہ عمارتوں کا مسئلہ بھی اُٹھایا اور اُن کی تکمیل کے لئے مؤثر اقدامات اُٹھانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے گورنمنٹ ڈگری کالج بومئی، گرلز ہوسٹل واٹرگام اور روہامہ سے متعلق چند مسائل بھی اُٹھائے۔ اس کے علاوہ اُنہوں نے ایس ڈی ایچ روہامہ کا مسئلہ بھی اُٹھایا اور متعلقہ اَفراد سے اس کی تکمیل کے لئے فنڈز کا بندوبست کرنے پر زور دیا۔ اُنہوں نے زمین دہندگان کو تاحال نہ ملنے والے معاوضے کا مسئلہ بھی اُٹھایا اور متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ اس معاملے کو جلد از جلد حل کریں۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اُٹھائے گئے مسائل کو سنتے ہوئے زیر التوا منصوبوں کی تکمیل میں شفافیت پر زور دیا اور یقین دِلایا کہ اُٹھائے گئے تمام مسائل کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ دونوں حلقوں میں صحت اور تعلیمی اداروں میں عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کیا جائے گا تا کہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اُنہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ موجودہ ہیومن ریسورسز کی منصفانہ تعیناتی اور مستقبل کی اَسامیوں کو بروقت پُر کرنے کے لئے مؤثر طریقہ کار تشکیل دیا جائے تا کہ ان حلقوں کے ہسپتال، صحت مراکز، سکول اور کالج مکمل صلاحیت کے ساتھ کام کریں اور لوگوں کو بلاتعطل خدمات فراہم کی جا سکیں۔

110

سینٹروں کی ریگولیشن، ان کی کامیابی کی شرح اور متبادل علاج کے مراکز (اے ٹی ایفز) کا جائزہ لینے جیسے اقدامات پر زور دیا گیا۔ انہوں نے ممنوعہ اشیاء کے پھیلاؤ اور استعمال کو روکنے کے لیے سخت اور ٹھوس اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اس مسئلے کے حل کے لیے رہنما خطوط مرتب کرنے کے لیے ڈویژنل کمیٹی کی تشکیل کی ہدایت دی۔ انہوں نوجوانوں کی زندگیاں اور سماجی ڈھانچے کو تباہ کرنے والے بڑھتے ہوئے منشیات کے استعمال پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور سماج کے تحفظ کے لیے ممنوعہ اشیاء ▯ کی سپلائی چین کو ختم کرنے پر زور دیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ہدایت دی کہ نجی میڈیکل اسٹورز کو ایسے نسخے لکھنے سے الگ کیا جائے جو منشیات کے شکار افراد کے لیے مخصوص ڈرگز کے غلط استعمال کا باعث بنتے ہیں تا کہ ان ادویات کے نسخوں کے غلط استعمال کو روکا جا سکے۔

111

ہنرمند ورک فورس تیار کرنا ہے جہاں قالین بافوں کی موجودگی نسبتاً کم ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''یہ اقدام اس خطے کی قدیم بُنائی روایات کو دوبارہ بحال کرنے اور برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس پروگرام کی ایک مخصوص خصوصیت کارپٹ کرافٹ میں ایک شلپ گورو ایوارڈ یافتہ کی شمولیت ہے جو براہ راست شرکاء کو تربیت فراہم کر رہا ہے تا کہ اگلی جنریشن تک نایاب، اعلیٰ درجے کی بُنائی کی مہارت کی منتقلی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس وقت واکھروان میں قائم نئے ایڈوانسڈ کارپٹ ٹریننگ سینٹر میں 30 رجسٹرڈ قالین کاریگر جن میں زیادہ تر خواتین شامل ہیں، تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی نے مزید کہا، ''یہ مرکز جدید سٹیل قالین لومز اور دیگر ضروری سہولیات سے لیس ہے تا کہ شرکاء کو پیشہ ورانہ سیکھنے کا ماحول فراہم کیا جا سکے۔'' شرکاء کو تربیت میں پوری توجہ دینے کے لئے ہر ایک کو 15,000 روپے (ماہانہ 7,500 روپے) وظیفہ ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے دیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ بائیومیٹرک حاضری کا نظام اور ہر لوم کے لحاظ سے پیداواری اہداف بھی مقرر کئے گئے ہیں تا کہ مؤثر نگرانی اور جائزہ ممکن بنایا جا سکے۔ ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی نے اس کوشش کو مزید وسعت دیتے ہوئے بتایا کہ کپواڑہ میں ایک اور ایڈوانسڈ کارپٹ ٹریننگ سینٹر قائم کرنے کا اعلان بھی کیا ہے جہاں اگلے ماہ 27 اکتوبر سے اسی نوعیت کا سکل اپ گریڈیشن پروگرام شروع ہوگا۔ اُنہوں نے کہا، ''یہ اقدامات نہ صرف کشمیر کی صدیوں پرانے قالین ورثے کے احیا اور تحفظ میں معاون ثابت ہوں گے بلکہ خواتین کاریگروں کے لئے دیرپا روزگار کے مواقع بھی پیدا کریں گے۔''

112

صدر ایڈووکیٹ شوکت احمد میر، صوبائی سکریٹری سید توقیر احمد اور خواتین ونگ صوبائی صدر انجینئر صبیہ قادری بھی موجود تھی۔ ساگر نے پارٹی سے وابستہ افراد کو ہدایت کی کہ وہ لوگوں کیساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور لوگوں کے مسائل و مشکلات ہر سطح پر اُجاگر کریں اور ان کا سدباب کرانے کیلئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ غیر جمہوری نظام میں عوام کی کہیں شنوائی نہیں تھی لیکن جمہوری نظام کے قیام کے بعد حکومت اور تمام انتظامیہ عوام کیلئے وقف ہے۔ وزیر اعلیٰ بذات خود، وزراء اور ممبران اسمبلی لوگوں کیلئے دستیاب ہوتے ہیں، سکریٹریٹ سمیت تمام سرکاری دفاتر کے دروازے عوام کیلئے کھول دیئے گئے اور ہر جگہ پر لوگوں کی دادرسی ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے لوگوں کے مسائل سُننے اور ان کا سدباب کرانے کیلئے اپنا ذاتی دفتر رابطہ عوام کیلئے وقف رکھا ہے۔ ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی سربراہی میں جموں وکشمیر میں جمہوریت اور جمہوری اداروں کا قیام عمل میں لایا تھا لیکن بدقسمتی سے 2019 میں آئینی حقوق چھینے کیساتھ ساتھ اس تاریخی ریاست کے عوام سے جمہوریت اور جمہوری نظام بھی چھین لیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کے فضل و کرم سے عمر عبداللہ کی سربراہی میں نیشنل کانفرنس کی حکومت نے یہاں پھر سے جمہوری نظام کی بالادستی پھر سے قائم کیا۔

113

فروغ کے دوہرے فوائد سے مستفید ہوں۔ انہوں نے ضلع انتظامیہ کی عزم دہراتے ہوئے کہا کہ زیادہ سے زیادہ گھروں کو اس موقع سے فائدہ پہنچانے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں گے۔ اضافی ڈپٹی کمشنر نے پروگرام میں یوجنا کے ماحولیاتی فوائد پر زور دیا اور کہا کہ یہ یوجنا حکومت کے توانائی کے پائیداری کے اہداف کو آگے بڑھانے اور گھریلو صارفین کو مالی مدد فراہم کرنے میں مددگار ہے۔ چیف پلاننگ آفیسر نے یوجنا کے فوائد اجاگر کیے اور کہا کہ ضلع انتظامیہ ان شہریوں کی فعال مدد کرے گی جو اس اقدام کے تحت چھتوں پر سولر پینلز نصب کرنا چاہتے ہیں۔ پروگرام کے دوران، دیگر مقررین اور ماہرین نے PM سوریا گھر کے تکنیکی اور مالی پہلوؤں کی تفصیل سے وضاحت کی۔

114

صبر وتحمل سے شکایات سنی اور متعلقہ افسران کو فوری طور پر حقیقی مسائل کے حل کے لیے ہدایات جاری کیں۔ کئی مطالبات فوراً حل کیے گئے، جس سے مقامی عوام کو کافی ریلیف ملا۔ اس موقع پر ڈی ڈی سی ممبر سوپور، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوپور، اسسٹنٹ کمشنر ڈولپمنٹ بارہمولہ، اور دیگر ضلع و شعبہ جاتی افسران کے ساتھ مقامی شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی سی نے کہا کہ یہ پروگرام سوا پارو کا حصہ ہے، اور مہم کا بڑا مقصد عوامی آگاہی اور شکایات دور کرنے کی کیمپس کے ذریعے حکمرانی کو عوام کے قریب لانا ہے۔ انہوں نے مقامی شہریوں سے اپیل کی کہ وہ سرکاری فلاحی اسکیموں جیسے PM سوریا گھر یوجنا، مفت بجلی یوجنا، مشن یوا، اور دیگر شہری فلاح وترقی کے لیے ڈیزائن شدہ اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں۔ اسی طرح کے عوامی آگاہی و شکایات دور کرنے کی کیمپس ضلع کے دیگر سب ڈویژنز پٹن، یوری، ٹنگمارگ اور بارہمولہ ہیڈ کوارٹرز میں بھی منعقد کیے گئے، تا کہ زیادہ سے زیادہ عوامی شرکت اور شکایات کے بروقت حل کو یقینی بنایا جا سکے۔

115

اور کوئز سیشن کے ذریعے طلبہ کو نئے قوانین اور ان میں کی جانے والی اصلاحات سے متعارف کرایا گیا۔ شرکاء ▯ کو تین نئے فوجداری قوانین میں بڑے نمایاں تغیرات، عوام دوست دفعات اور فوری انصاف کو یقینی بنانے میں ان کے کردار کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر افسران نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان قوانین کے بارے میں باخبر رہیں اور ایک محفوظ اور قانون پسند معاشرے کے لیے ان کے مؤثر نفاذ میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

آرسنل نے لیگ میں پہلی فتح سمیٹ لی

لندن ۲۹ ستمبر (یو این آئی) آرسنل نے انگلش پریمیئر لیگ کے ایک میچ میں نیو کیسل یونائیٹڈ کو شکست دے دی جبکہ آسٹن ولا کی ٹیم نے فلہم کو ۱-۳ گول سے ہرا کر لیگ میں پہلی فتح سمیٹ لی۔ امریکی ویب سائٹ ای ایس پی این کے مطابق انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ کا ۳۴ واں سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ سینٹ جیمز پارک، نیو کیسل اپون ٹائن کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں آرسنل اور نیو کیسل یونائیٹڈ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں آرسنل کی ٹیم نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد نیو کیسل یونائیٹڈ کو ایک کے مقابلے میں ۲ گول سے ہرا دیا۔ آرسنل کی جانب سے میکل میرینو نے میچ کے ۸۴ ویں اور گیبریل میگلہیس نے میچ کے آخری لمحات میں گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ یہ آرسنل کی لیگ میں چوتھی فتح ہے اور وہ ۱۳ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر دوسری پوزیشن پر پہنچ گئی ہے، آرسنل کی ٹیم نے نہ صرف نیو کیسل یونائیٹڈ کے خلاف میچ میں فتح حاصل کی بلکہ اس سے ٹیبل پر دوسری پوزیشن بھی چھین لی ہے۔ نیو کیسل یونائیٹڈ کی جانب سے واحد گول نک وولٹیمیڈ نے سکور کیا۔ ولا پارک، برمنگھم کے مقام پر کھیلے گئے ایک اور میچ میں آسٹن ولا اور فلہم کی ٹیمیں نبرد آزما تھی جس میں آسٹن ولا کی ٹیم نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فلہم کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں ۳ گول سے ہرا دیا۔ اس فتح کے ساتھ آسٹن ولا کی ٹیم میں لیگ میں پہلی فتح بھی سمیٹ لی۔ اولی واٹکنز، جان میک گین اور ایمیلیانو بوینڈیا نے ایک، ایک گول کر کے آسٹن ولا کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ فلہم کی طرف سے واحد گول راؤل جمینیز نے سکور کیا۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم سب سے زیادہ ۱۵ پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ آرسنل فٹبال کلب انگلینڈ کا ایک مشہور اور کامیاب فٹبال کلب ہے جو لندن کے علاقے اسٹیمفورڈ ہل (بعد میں ہائبری اور اب ایمریٹس اسٹیڈیم) سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کلب کی بنیاد ۱۸۸۶ء میں رکھی گئی تھی اور تب سے یہ دنیا کے سب سے مقبول اور معتبر فٹبال کلبوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ آرسنل کو انگریزی فٹبال میں اپنے شاندار کھیل، عمدہ انتظام اور روایتی ڈسپلن کی وجہ سے ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ آرسنل کی بنیاد «ڈائل اسکوائر» کے نام سے کچھ مزدوروں نے رکھی، جو بعد میں «رائل آرسنل» کہلایا۔ کلب نے اپنے ابتدائی برسوں میں تیزی سے ترقی کی اور ۱۹۱۹ء میں پہلی ڈویژن میں داخل ہوا۔ یہ وہ لمحہ تھا جب آرسنل نے خود کو انگریزی فٹبال کے بڑے کلبوں میں شامل کر لیا۔ آرسنل کا سنہری دور بیسویں صدی کے آغاز اور وسط میں آیا، جب کلب نے کئی لیگ ٹائٹل اور ایف اے کپ جیتے۔ خاص طور پر آرسین وینگر (Arsène Wenger) کے دور کو جدید تاریخ کا سب سے کامیاب دور مانا جاتا ہے۔ وینگر نے کلب کو نہ صرف انگریزی بلکہ یورپی فٹبال میں بھی ایک پہچان دی۔ ان کے دور میں آرسنل نے ۲۰۰۳-۰۴ کا پریمیئر لیگ سیزن بغیر کوئی میچ ہارے جیتا، جسے «دی انوِنسیبلز» (The Invincibles) کہا جاتا ہے۔ آرسنل فٹبال کلب نے انگلش فٹبال کی تاریخ میں کئی اعزازات حاصل کیے ہیں: پریمیئر لیگ / پہلی ڈویژن کے متعدد ٹائٹلز۔ ۱۴ ایف اے کپ جیتنے کا ریکارڈ، جو کسی بھی کلب سے زیادہ ہے۔

پولینڈ کی میگڈ الینا کا سفر حیرت انگیز اور متاثر کن ہے

نئی دہلی، ۲۹ ستمبر (و س)۔ جب پولینڈ کی میگڈ الینا اینڈریز کوچ نے ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں خواتین کے ٹی ۲۷ ۴۰۰ میٹر سائیکلنگ فائنل کی فائنل لائن کو عبور کیا تو جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم تالیوں سے گونج اٹھا۔ تماشائیوں کے لیے، یہ ایک معذور کھلاڑی کے لیے ایک قابل ذکر فتح تھی، لیکن مگدالینا کے لیے، یہ سات سال کی جدوجہد، استقامت اور اٹل امید کی انتہا تھی۔ ۳۷ سالہ میگڈ الینا کی کہانی فلم کے اسکرپٹ کی طرح ہے۔ سات سال پہلے ایک فالج نے اس کی زندگی کا رخ بدل دیا۔ اس کے جسم کا ایک حصہ مفلوج ہو گیا، اور اس نے سوچا کہ سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔ لیکن اس موڑ نے ایک نئے سفر کا آغاز کیا۔ فزیوتھراپی کے دوران فریم سائیکل چلانا اس کے لیے امید کی پہلی کرن بن گئی۔ وہ کہتی ہیں، شروع میں، یہ صرف اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کی ایک کوشش تھی۔ آہستہ آہستہ، یہ ایک جنون بن گیا، اور پھر میری پوری زندگی۔ پانچ سال پہلے، اس نے پیرا ایتھلیٹکس کو مکمل طور پر اپنایا۔ اس نے جاپان کے کوبے میں گزشتہ ایڈیشن میں عالمی ریکارڈ کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا تھا۔ اس سے پہلے وہ ۲۰۲۳ پیرس ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیت چکی ہیں۔ اتوار کو دہلی میں، اس نے ایک بار پھر اپنی بالادستی ثابت کرتے ہوئے ۱ منٹ ۱۳ سیکنڈ میں ریس مکمل کی اور کامیابی کے ساتھ اپنے ٹائٹل کا دفاع کیا۔ میگڈ الینا کا خواب اب ۲۰۲۸ کے لاس اینجلس پیرالمپکس میں T۲۷ ایونٹ میں ڈیبیو کرنا اور وہاں گولڈ میڈل جیتنا ہے۔ پہلی بار ہندوستان میں مقابلہ کرتے ہوئے، اس نے تماشائیوں کے جوش اور گرمجوشی کی تعریف کی۔ ہندوستان حیرت انگیز ہے، یہاں کی توانائی نے مجھے متاثر کیا۔ فالج لگنے سے پہلے، وہ ایک رقاصہ تھی۔ نظم و ضبط، تال، اور صبر اس نے ڈانس سے سیکھا اس کے ایتھلیٹک کیریئر میں ایک سہارا بن گیا۔ آج، میگڈ الینا صرف ایک ٹریک چیمپئن نہیں ہے، بلکہ ہمت اور امید کی علامت ہے۔ مستقبل کے پیرا ایتھلیٹس کو پیغام دیتے ہوئے، اس نے کہا، کھیل سب کے لیے ہے۔ جسمانی معذوری سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جوش کے ساتھ، کچھ بھی ممکن ہے۔

سنر مینز سنگلز سیمی فائنل میں

بیجنگ ۲۹ ستمبر (یو این آئی) اٹلی کے نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے ٹاپ سیڈڈ جینک سنر اور آسٹریلیا کے ٹینس کھلاڑی ایلکس ڈی مینور اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت چین کے دارالحکومت بیجنگ میں جاری چائنا اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ سپورٹس ویب سائٹ کے مطابق ۲۴ سالہ عالمی نمبر ٹو اٹلی کے جینک سنر نے مینز سنگلز کے کوارٹر فائنل میچ میں ہنگری کے حریف کھلاڑی فیبیان ماروزان کو شکست دی جبکہ آسٹریلیا کے ۲۶ سالہ ٹینس سٹار اور ایونٹ کے تھرڈ سیڈڈ ایلکس ڈی مینور نے مینز سنگلز کوارٹر فائنل کے دوران جمہوریہ چیک کے جیکب مینسک کے فٹنس مسائل کے باعث دستبردار ہونے پر با آسانی ٹاپ فور کے لئے کوالیفائی کیا۔

ٹیلر فریٹز سنگلز فائنل میں داخل

ٹوکیو ۲۹ ستمبر (یو این آئی) امریکا کے ٹینس اسٹار ایونٹ کے سیکنڈ سیڈڈ ٹیلر فریٹز اپنی جیت کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اے ٹی پی جاپان اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میں پہنچ گئے۔ امریکی سیکنڈ سیڈڈ ٹینس کھلاڑی ٹیلر فریٹز نے مینز سنگلز سیمی فائنل میں ہم وطن حریف کھلاڑی جینسن بروکسبی کو ۰-۲ سیٹس سے شکست دے کر ایونٹ سے باہر کر دیا۔ جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو کے ایریک کولیزیم میں اے ٹی پی ٹینس ٹورنامنٹ جاری ہے جس میں شائقین ٹینس کو دلچسپ مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ پیر کو ٹوکیو کے ایریک کولیزیم میں اے ٹی پی ٹینس ایونٹ میں کھیلے گئے مینز سنگلز کے پہلے سیمی فائنل میچ میں امریکا کے ٹینس سٹار، ایونٹ کے سیکنڈ سیڈڈ ٹیلر فریٹز نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہم وطن حریف کھلاڑی جینسن بروکسبی کو سٹریٹ سیٹس میں ۴-۶ اور ۳-۶ سے نہ صرف شکست دی بلکہ ایونٹ کے فائنل کے لئے کوالیفائی کرلیا۔

اٹلی مسلسل دوسری بار والی بال کا عالمی چیمپئن

منیلا ۲۹ ستمبر (یو این آئی) دفاعی چیمپئن اٹلی مردوں کی والی بال ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت مسلسل دوسری مرتبہ ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ جیت لی۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق اٹلی کی ٹیم نے ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ کے فائنل میچ میں بلغاریہ کو شکست دے کر مسلسل دوسری اور مجموعی طور پر پانچویں مرتبہ ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ ایف آئی وی بی والی بال مینز ورلڈ چیمپئن شپ میں کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ فلپائن میں جاری تھا۔ فلپائن کے شہر پاسے کے ایس ایم مال آف ایشیا ایرینا میں کھیلے گئے مینز والی بال ایونٹ کے فائنل میچ میں دفاعی چیمپئن اٹلی کی ٹیم نے ہی شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے حریف بلغاریہ کی ٹیم کو ۱-۳ سیٹ سے ہرا دیا۔ دفاعی چیمپئن اٹلی کی فتح کا سکور ۲۱-۲۵، ۱۷-۲۵، ۲۵-۱۷ اور ۱۰-۲۵ رہا۔ اس فتح کے بعد اٹلی کی ٹیم نے اپنے ٹائٹل کا بھرپور دفاع کرتے ہوئے مسلسل دوسری جبکہ مجموعی طور پر پانچویں مرتبہ ٹائٹل جیت لیا۔ یوری روماتو نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے ۲۲ قیمتی پوائنٹس اور ماتیا بوتولو نے ۱۹ قیمتی پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ اس سے قبل تیسری پوزیشن کے لئے کھیلے گئے میچ میں پولینڈ نے جمہوریہ چیک کو ۱-۳ سیٹ سے ہرا کر کانسی کا تمغہ جیتا۔

ہندوستانی خواتین ٹیم ورلڈ کپ کا آغاز سری لنکا کے خلاف کرے گی

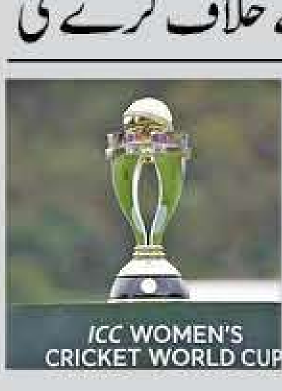

گوہاٹی، ۳۰ ستمبر (یو این آئی) مضبوط ریکارڈ کے ساتھ مضبوط دعویدار کے طور پر، ہندوستانی خواتین کرکٹرز منگل کو سری لنکا کے خلاف آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ ۲۰۲۵ کے افتتاحی میچ میں جیت کا ارادہ رکھے ساتھ میدان میں داخل ہوگی۔ ون ڈے میں ہندوستان نے سری لنکا کے خلاف کھیلے گئے ۳۵ میں سے ۳۱ میچ جیتے ہیں۔ مہمان ٹیم نے صرف تین میچ جیتے ہیں جن میں سے ایک ڈرا پر ختم ہوا۔ یہ شاندار ریکارڈ گوہاٹی کے برسپارا کرکٹ اسٹیڈیم میں ہونے والے میچ میں ہندوستان کو نفسیاتی فائدہ برتری دیتا ہے۔ اس سال شاندار فارم میں رہنے والی کپتان ہرمن پریت کور اور اسمرتی مندھانا بلے بازی پر حاوی رہیں گی۔ انہوں نے ۱۴ میچوں میں ۶۶٫۲۸ کی اوسط سے ۹۲۸ رنز بنائے ہیں جس میں چار سنچریاں اور تین نصف سنچریاں شامل ہیں۔ جمائمہ روڈریگس، ہارلین دیول، دیپتی شرما اور پرتیکا راول ایک چیلنجنگ اسکور کرنے کے قابل ہے۔ ہندوستانی باؤلنگ کی بات کریں تو اسنیہ رانا ۴٫۹۷ کے اکانومی ریٹ سے ۲۱ وکٹوں کے ساتھ سرفہرست ہیں۔

مسلسل دوسری مرتبہ رائیڈر کپ پر قبضہ

نیویارک ۲۹ ستمبر (یو این آئی) یورپی گولف ٹیم نے رائیڈر کپ ۲۰۲۵ میں امریکا کی ٹیم کے خلاف ۱۳-۱۵ پوائنٹس کی فیصلہ کن برتری حاصل کرتے ہوئے ٹائٹل کا نہ صرف کامیاب دفاع کیا بلکہ مسلسل دوسری مرتبہ ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ اے ایف پی کے مطابق آئرلینڈ کے شین لاوری نے اعصاب شکن مقابلے میں ۶ فٹ کا برڈی پٹ لگا کر نہ صرف میچ برابر کیا بلکہ یورپ کو چیمپئن برقرار رکھنے کے لئے درکار فیصلہ کن پوائنٹ بھی دلایا۔ رائیڈر کپ کا یہ ایڈیشن سنسنی خیز مقابلوں سے بھرپور رہا۔ ابتدائی مراحل میں یورپ نے ریکارڈ سبقت حاصل کی۔ ناروے کے وکٹر ہووولینڈ کی گردن کی انجری کے باعث ان کا سنگلز میچ امریکی کھلاڑی ہیرس انگلش کے ساتھ برابر قرار دیا گیا، جس سے یورپ کا سکور ۵-۱۲ تک جا پہنچا تاہم سنگلز مرحلے میں امریکی ٹیم نے شاندار کم بیک کی اور یورپی کھلاڑی روری میکلرائے، جان راہم، ٹومی فلیٹ ووڈ اور جسٹن روز کی شکستوں نے مقابلہ سنسنی خیز بنا دیا۔ سویڈن کے نوجوان گولفر لڈوگ آبرگ نے پیٹرک کینٹلے کو ۲ اینڈ ۱ سے شکست دے کر یورپ کی ٹیم کی پوزیشن کو مضبوطی فراہم کی جبکہ میٹ فٹزپیٹرک نے برائسن ڈی چیمبو کے خلاف ۵ ہولز کی برتری ضائع کرنے کے باوجود میچ برابر کر کے ٹیم کو فتح کے قریب لا کھڑا کیا۔ فیصلہ کن لمحہ اس وقت آیا جب شین لاوری اور رسل ہنلی کا میچ آخری ہول میں داخل ہوا۔ رسل ہنلی کو ایک ہول کی برتری حاصل تھی لیکن شین لاوری نے چھ فٹ کا برڈی پٹ لگا کر میچ برابر کر دیا۔

کیتھرین ڈیبرونر نے تمغہ جیتا

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) سوئس پیرا ایتھلیٹ کیتھرین ڈیبرونر نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ وہ اس نسل کی عظیم ایتھلیٹس میں سے ایک ہیں۔ انہوں جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں انڈین آئل نئی دہلی ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں خواتین کی 5000m T54 فائنل میں طلائی تمغہ جیت کر اپنے شاندار کیریئر میں ایک اور میڈل کا اضافہ کیا۔ ڈیبرونر جنہوں نے پچھلے سال پیرس پیرالمپکس میں پانچ گولڈ اور ایک سلور میڈل جیتا تھا، خود کو پوڈیم پر دیکھنے کی عادی ہیں۔ نئی دہلی میں اپنی جیت سے پہلے، 30 سالہ کھلاڑی پہلے ہی عالمی چیمپئن شپ میں پانچ سونے اور تین چاندی کے تمغے جیت چکی تھیں۔ ہندوستان میں اپنے پہلے تجربے کے بارے میں، ڈیبرونر نے کہا، "یہ میرا ہندوستان میں پہلا موقع ہے، اور مجھے یہ کہنا ضروری ہے کہ یہ ایک بالکل مختلف ثقافت اور ملک ہے، جس کی مجھے عادت نہیں ہے۔ یہ واقعی ایک مختلف تجربہ رہا ہے۔

اے سی میلان اور اے ایس روما کی فتوحات

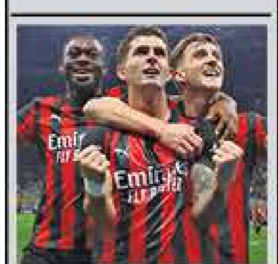

روم 29 ستمبر (یو این آئی) اٹلی کے فٹبال کلب اے سی میلان اور اے ایس روما نے سیری اے فٹ بال لیگ میں اپنے اپنے میچز جیت لئے۔ اے سی میلان نے ناپولی کو سخت مقابلے کے بعد 2-1 گول سے ہرا دیا جبکہ اے ایس روما نے ہیلس ویرونا کو 0-2 گول سے مات دی۔ امریکی ویب سائٹ ای ایس پی این کے مطابق سیری اے فٹ بال لیگ کا 124 واں سیزن اٹلی میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ سٹیڈیو جیوسیپ میزا، میلانو کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں اے سی میلان اور ناپولی کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں اے سی میلان کی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد ناپولی کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں 2 گول سے ہرا دیا۔ الیکس سیلیمیکرز نے میچ کے تیسرے اور کرسچن پلسک نے 31 منٹ میں گول سکور کئے۔ ناپولی کی جانب سے واحد گول کیون ڈی بروئن نے 60 ویں منٹ پر سکور کیا۔ یہ اے سی میلان کی سیری اے میں چوتھی فتح ہے۔ سٹیڈیو اولمپیکو، روما، اٹلی میں کھیلے گئے ایک اور میچ میں اے ایس روما اور ہیلس ویرونا کی ٹیمیں آمنے سامنے تھی جس میں اے ایس روما کی ٹیم نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے ہیلس ویرونا کو 0-2 گول سے ہرا دیا۔

بھروسے کی علامت بن گئے تلک، ہندوستان کو ملا نیا فنشر

نئی دہلی، 29 ستمبر (ایجنسی) اتوار کو دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایشیا کپ کے فائنل میں ہندوستان کے تلک ورما نہ صرف ہر ہندوستانی کے لبوں پر ہیں بلکہ اعتماد کی علامت بھی بن گئے ہیں۔ 8 نومبر 2002 کو حیدرآباد، آندھرا پردیش میں ایک تیلگو خاندان میں پیدا ہوئے، تلک ورما نے اگست 2023 میں ہندوستان کے لیے اپنا پہلا بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلا، یہاں تک کہ 21 سال کے ہونے سے پہلے ہی۔ اپنے ڈیبیو میچ میں انہوں نے ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسری اور تیسری گیند پر دو شاندار چھکے لگا کر اپنی صلاحیتوں کا ثبوت دے دیا تھا۔ ایک وقت تھا جب اس باصلاحیت کھلاڑی کے والد مسٹر نمبوری ناگراجو کے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کہ وہ نجی کوچنگ کرا سکیں۔ تاہم تلک کے پہلے کوچ سلام بیاش نے نہ صرف ان کے لیے مفت کوچنگ کا انتظام کیا بلکہ انہیں ضروری سامان بھی فراہم کیا۔ تلک ان کے بھروسے پر پورا اترے اور 19-2018 میں حیدرآباد کے لیے فرسٹ کلاس ڈیبیو کیا۔ انہیں جلد ہی جنوبی افریقہ میں 2020 انڈر 19 ورلڈ کپ کے لیے منتخب کیا گیا، جس میں تین اننگز میں اہم 86 رنز بنائے۔ تلک نے حیدرآباد کے لیے 2021 سید مشتاق علی ٹرافی میں ڈومیسٹک کرکٹ میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، سات اننگز میں 147.26 کے اسٹرائیک ریٹ سے 215 رنز بنائے۔ اس کارکردگی نے آئی پی ایل ٹیموں کی توجہ حاصل کی، اور انہیں ممبئی انڈینز نے 2022 کی میگا نیلامی میں 1.70 کروڑ میں خریدا۔ تلک نے اپنے پہلے آئی پی ایل سیزن میں تمام 14 میچ کھیلے، 36.09 کی اوسط اور 131.02 کے اسٹرائیک ریٹ سے 397 رنز بنائے۔ آئی پی ایل کی اس شاندار کارکردگی نے ہندوستانی ٹیم میں ان کے انتخاب کی راہ ہموار کی اور انہوں نے 2023 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ڈیبیو کیا۔ اپنے کرکٹ کیریئر میں اب تک تلک ورما نے 32 انٹرنیشنل ٹی ٹوئنٹی میچوں کی 30 اننگز میں 149 کے اسٹرائیک ریٹ سے 962 رنز بنائے ہیں، انہوں نے اپنے ٹی ٹوئنٹی کیریئر میں مسلسل دونوں اننگز میں دو سنچریاں اسکور کی ہیں جو کہ اپنے آپ میں ایک ریکارڈ ہے۔ ایک اننگز میں ان کا سب سے زیادہ اسکور 120 ناٹ آؤٹ ہے۔ اگرچہ تلک کو ون ڈے میں زیادہ موقع نہیں ملا لیکن انہوں نے چار میچوں میں نصف سنچریاں اسکور کی ہے۔ انہوں نے 22 فرسٹ کلاس میچوں میں 34 اننگز کھیل کر اب تک 1562 رنز بنائے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ بائیں ہاتھ کا بلے باز باؤلنگ آل راؤنڈر ہے، جنہوں نے بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی میں چھ اننگز میں تین وکٹیں حاصل کیں۔ تلک کے والد مسٹر ناگاراجو، ایک الیکٹریشن ہیں اور ہر باپ کی طرح، ان کا بیٹا بھی ایک ایسا پیشہ اختیار کرنا چاہتا تھا جس سے مستحکم آمدنی ہو۔ وہ چاہتے تھے کہ ان کا بیٹا ڈاکٹر بنے لیکن پھر بھی انہوں نے خود کو اس پر مجبور نہیں کیا۔ تلک کی والدہ ایک گھریلو خاتون ہیں، اور ان کا چھوٹا بھائی ترون ورما بھی ایک کھلاڑی ہے، جنہوں نے قومی سطح پر بیڈمنٹن کھیلا ہے۔

دلچسپ سیمی فائنلز کنا بھیرا نے بھارت کے لئے پہلا سونے کا تمغہ جیتا

سرینگر /۲۸ ستمبر ، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک / شیر کشمیر انڈور اسپورٹس کمپلیکس سرینگر میں جاری تیسرے جونیئر ایشین پنچک سلاٹ چیمپئن شپ ۲۰۲۵ کے چوتھے دن شاندار اور سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملے جہاں ۱۱ ملکوں کے ۳۰۰ سے زائد نوجوان کھلاڑیوں نے سیمی فائنل تک رسائی حاصل کرنے کے لئے زبردست مقابلہ کیا۔ انڈیا، انڈونیشیا، ازبکستان اور ویتنام کے کھلاڑیوں نے زبردست کارکردگی دکھائی اور اپنی جگہ سیمی فائنل میں یقینی بنائی۔ تماشائیوں نے ہر داؤ پر زبردست جوش و خروش کا مظاہرہ کیا اور ہال نعروں سے گونج اٹھا۔ دن کا سب سے بڑا لمحہ اُس وقت آیا جب بھارت کے کنا بھیرا نے سولو کری ایو ایونٹ میں شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت کے لئے پہلا سونے کا تمغہ اپنے نام کیا۔ ایونٹ میں فنکارانہ مقابلوں کے تمغے پیش کیے گئے جنہیں مختلف ممالک کی پنچک سلاٹ فیڈریشن کے صدور نے تقسیم کیا۔ کامیاب نتائج میں فلپائن نے جونیئر میل گانڈا، ریگو اور ننگل ایونٹس سمیت کئی گولڈ میڈلز جیتے جبکہ بھارت کے اخلاق رفیق، پرویز احمد، انیش کرن پلکر، شراونی دھرم راج ہروائے، پونم انیرُدھ سنگھ، بومیکا چودھری، تنیشا بارک اور ہرشل پٹریہ سمیت کئی کھلاڑیوں نے سلور اور برونز میڈلز حاصل کئے۔ ازبکستان اور قازقستان کے کھلاڑی بھی متعدد زمروں میں تمغے جیتنے میں کامیاب رہے۔ سرکاری ترجمان نے کہا کہ «مقابلے اپنے عروج پر ہیں، سیمی فائنل میں پہنچنے والے کھلاڑیوں نے زبردست مہارت اور حوصلہ دکھایا ہے اور اگلے دنوں میں مزید دلچسپ مقابلے متوقع ہیں۔» یہ چیمپئن شپ ۲۵ ستمبر سے ۳۰ ستمبر تک منعقد ہو رہی ہے اور اب فائنل اور اختتامی تقریب کی جانب بڑھ رہی ہے جس میں مزید ایکشن اور جشن متوقع ہے۔

محمد قیس کو ڈبلز انڈر14 کیٹیگری میں میڈل سے نوازا گیا

سرینگر /29 ستمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک / محمد قیس نے 9ویں جموں وکشمیر (یوٹی) لیول سوفٹ ٹینس چیمپئن شپ میں ڈبلز انڈر 14 کیٹیگری میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میڈلز حاصل کئے۔ انہیں یہ میڈل مہمان خصوصی ناظم خان (IAS) اور محترمہ انیسہ نبی (JKAS) نے پیش کئے جبکہ اس موقعے پر چیئرمین جی این راجہ بھی موجود تھے۔ یہ چیمپئن شپ جموں وکشمیر امیچر سوفٹ ٹینس فیڈریشن آف انڈیا نے امیچر سوفٹ ٹینس فیڈریشن آف انڈیا کے بینر تلے اور جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے 27 ستمبر سے 29 ستمبر 2025 تک منعقد کی۔ اس ایونٹ میں جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع سے نوجوان کھلاڑیوں نے بھرپور شرکت کی اور کھیل کے تئیں اپنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔

پلوامہ میں 12 اکتوبر کو میگا میراتھن دوڑ کا اہتمام

سرینگر /29 ستمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک / جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں ۲ اکتوبر ۲۰۲۵ کو پہلی بار ۱۰ کلومیٹر میراتھن دوڑ کا انعقاد ہو رہا ہے جس میں بڑی تعداد میں نوجوان شرکت کریں گے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع پلوامہ میں جموں اینڈ کشمیر نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی کی جانب سے ۲ اکتوبر کو گاندھی جینتی کے موقع پر میگا میراتھن دوڑ کا اہتمام ہو رہا ہے۔ اس حوالے سے جے اینڈ کے این ڈی پی کے پارٹی پریزیڈنٹ آصف نبی ڈار نے بتایا کہ یہ میراتھن دوڑ فروٹ منڈی پرچھو پلوامہ سے شروع ہو کر سامبورہ کرکٹ میدان میں اختتام پذیر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مراتھن میں پانچ سو کے قریب نوجوان حصہ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس میراتھن دوڑ کا بنیادی مقصد صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو جسمانی سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا ہے۔ جے اینڈ کے این ڈی پی کے پارٹی پریزیڈنٹ آصف نبی ڈار نے مزید بتایا کہ ۲ اکتوبر کو مہاتما گاندھی کی یوم پیدائش بھی ہے اور «گاندھی جینتی» کے موقع پر ان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ہم اس میراتھن کا اہتمام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میراتھن میں حصہ لینے والے سبھی نوجوانوں کو سرٹیفکیٹ ایوارڈ اور پہلے ۱۵ پوزیشن حاصل کرنے والوں کو کیش انعامات سے نوازا جائے گا۔

سائیکلنگ چیمپئن شپ 5 اکتوبر کو ہو گی

ریاسی / سائیکل ایسوسی ایشن جموں وکشمیر کے زیر اہتمام ضلعی سائیکلنگ چیمپئن شپ 5 اکتوبر 2025 کو صبح 10 بجے اسپورٹس اسٹیڈیم ریاسی میں منعقد ہوگی۔ یہ چیمپئن شپ انڈر 14، یوتھ، سب جونیئر، جونیئر اور ایلیٹ گروپ کی کیٹیگریز میں روڈ اور ایم ٹی بی سائیکلنگ ڈسپلن کے تحت کھیلی جائے گی۔ تمام دلچسپی رکھنے والے رائیڈرز ضلع صدر سائیکلنگ ایسوسی ایشن ریاسی یونٹ پون دیو سنگھ [موبائل نمبر: 9797597475]، وشال سنگھ ٹھاکر [8492913990]، سوزو ورما [6005895151]، جنرل سیکریٹری سی اے جے کے شری اوم پرکاش شرما [9419100980]، چیف کوآرڈینیٹر ایونٹ مینجمنٹ ایس ایس گل [9419108337] اور خزانچی تاجندر سنگھ [9419153980] سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ خواہشمند شرکاء کو اپنی اصل دستاویزات جیسے آدھار کارڈ، ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ، 2 عدد پاسپورٹ سائز فوٹوگرافس، بینک اکاؤنٹ نمبر بمعہ آئی ایف ایس سی کوڈ اور صرف 100 روپے بطور انٹری فیس جمع کرانا لازمی ہوگا۔ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ ضلعی سطح پر پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے کھلاڑی یو ٹی لیول چیمپئن شپ کے لئے اہل قرار پائیں گے۔

اقبال پبلک ہائی سکول صورہ سرینگر میں کھیل کود کے دلچسپ نظارے

مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو بشیر احمد بشیر کے ہاتھوں ٹرفیاں اور میڈل

سرینگر/ اقبال پبلک ہائی اسکول صورہ میں آج ایک روزہ سپورٹس میلہ منعقد کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں اسکول طلبہ وطالبات نے حصہ لیا اس موقعہ پر اسپورٹس میں دلچسپی رکھنے والے کئی مقامی و غیر مقامی لوگوں کے علاوہ اسکول کے کئی سابق طلاب اور شریک بچوں کے والدین بھی موجود رہے۔ یہ سبھی خواتین وحضرات کھیل کے کئی میدانوں میں بچوں کی کارکردگی سے کافی متاثر ہوئے اور اسپورٹس ڈے کا اہتمام کرنے پر اسکول انتظامیہ اور متعلقہ اساتذہ کو سراہا۔ دن بھر کے مقابلوں کے بعد مہمان خصوصی معروف کارٹونسٹ بشیر احمد بشیر نے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں میں ٹرافیاں اور میڈل تقسیم کئے۔ اس موقعے پر اور لوگوں کے علاوہ سرینگر ٹائمز کے سیماب بشیر، اسکول سیکریٹری جاوید ماگجی، پرنسپل تبسم جان، وائس پرنسپل فوقیہ فاروق، صوفی علی محمد، الطاف حسین نوشہری، مسز زعیم، مسٹر شفیق احمد، اسپورٹس انچارج محمد وارث کے علاوہ مسز یاسمین، مس آفرین، مس ایمن، مس مہک، مس نوشین، مس مہوش، مس صائمہ، مس ارتضٰی اور اسٹاف کے دیگر ممبران موجود تھے۔ اپنی تقریر میں بشیر احمد بشیر نے انعامات جیتنے والے بچوں کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ اسپورٹس جدید تعلیم کا ایک انتہائی اہم شعبہ ہے جسے کسی بھی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ آج کی اس تقریب میں شامل ہوکر خوشی محسوس کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسپورٹس جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لئے انتہائی ضروری ہیں۔ اس سے پہلے اسکول سیکریٹری جاوید ماگجی نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ اقبال پبلک ہائی اسکول صورہ میں بچوں کی جملہ شخصیت اور کردار واخلاق سازی چونکہ اولین ترجیح ہے اس لئے آج کا یہ ایک روزہ اسپورٹس میلہ کافی اہمیت کا حامل ہے۔ میلے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں میں مقیت، سالم، حنان، انس، مصدق، لبان میر، زینب، اریبہ، مہذب، زہرا، عیسیٰ، اربینہ اور آبدار شامل ہیں۔ ان سب کو مہمان خصوصی نے انعامات سے نوازا۔ اس موقعہ پر اسپورٹس انچارج مسٹر وارث کی کارکردگی کو بھی کافی سراہا گیا۔

انٹر ڈسٹرکٹ لیول بوائز گرلز سائیکلنگ ہوئی نار بل بڈگام میں منعقد

بڈگام /29 ستمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک / یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس کا محکمہ ضلع سے لے کر قومی اور بین الاقوامی مقابلوں تک مختلف سطحوں پر کھیلوں کے مختلف مقابلوں کے انعقاد میں سرگرم عمل ہے جبکہ یہ کوششیں نچلی سطح پر کھیلوں کی ترقی کو فروغ دینے اور نوجوانوں کے لیے مسلسل معیاری پروگرامنگ کو یقینی بنانے کے وژن کے مطابق ہیں۔ وہی کشمیر کے ساتھ جموں صوبے سے تعلق رکھنے والے بوائز کے ساتھ ساتھ گرلز کیٹگری کے تحت محکمہ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس بڈگام نے ضلع لیول کے تحت انڈر ۱۴ سے لے کر انڈر ۱۹ تک سائیکلنگ مقابلوں کا انعقاد کیا جس میں دونوں گروپوں کے طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ایک دوسرے پر سبقت لینے کی بھرپور کوشش کرتے ہو نظر آ۔ حالانکہ اگرچہ ریس صبح ساڑھے چھ بجے نگر پورہ ستاف نار بل سے شروع ہو کر بوائز کیٹگری کے ریس کنزر تنگمرگ میں اختتام پذیر ہوئی جبکہ گرلز ونگ کی ریس پیٹرول پمپ ماگام میں اختتام پذیر ہوئی۔ جس دوران انڈر ۱۴ سے لیکر انڈر ۱۹ کے تحت لڑکوں کے ساتھ لڑکیوں نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ آخر پر ایک اختتامی تقریب سندر آباد ہوسٹل نار بل کے گراونڈ میں منعقد ہوئی جہاں پر خود ضلع سپورٹس آفسر بڈگام غلام حسن لون نے مہمان خصوصی اور سب انسپکٹر فیاض احمد نے بطور شرکت کرتے ہوئے کھلاڑیوں میں انعامات اور اسناد تقسیم کئے۔

ایتھلیٹک میٹ شاندار انداز میں اختتام پذیر

اننت ناگ /29 ستمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک / ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفس اننت ناگ کی جانب سے منعقدہ ہفتہ بھر طویل ضلعی سطحی انٹر زونل / اسکول سالانہ ایتھلیٹک میٹ آج اسپورٹس گراونڈ نائیل میں شاندار اختتام پذیر ہوا۔ آخری روز جمپنگ اور تھروئنگ مقابلے منعقد کئے گئے جن میں کامران رحمان ڈار، یاسر اعجاز اور حارث میر نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے ایونٹ کو یادگار بنایا۔ اس میٹ میں مختلف زونز اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کے کھلاڑیوں نے انڈر 14، انڈر 17 اور انڈر 19 کیٹیگریز میں شاٹ پٹ، لانگ جمپ، ڈسکس تھرو، جیولن تھرو، ہائی جمپ اور ٹرپل جمپ جیسے مقابلوں میں بھرپور حصہ لیا۔ نمایاں کارکردگی دکھانے والوں میں اخلاق رفیق، پرویز احمد، افتی خان، ساقب مقبول، اکاش اشرف، منیب عباس، ساکب بشیر اور عاصم بلال شامل رہے۔ سب سے نمایاں کھلاڑی کامران رحمان ڈار رہے جنہوں نے مختلف ایونٹس میں چھ میڈلز جیت کر اپنی صلاحیتوں اور محنت کا لوہا منوایا۔ اختتامی تقریب پر ڈی وائی ایس ایس او اننت ناگ کے افسران نے تمام پوزیشن ہولڈرز کو میڈلز سے نوازا۔ اس موقعے پر سینئر پی ای ایم، عبدالغنی شاہ نے کھلاڑیوں، افسران، پریس و پبلسٹی ٹیم اور کنوینرز و گراونڈ انچارج کی کاوشوں کو سراہا۔

انڈر17 فٹ بال ساف کیٹگری کے تحت بڈگام کے معروف شفیع نے جیت حاصل کیں

بڈگام /29 ستمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک / کھیلوں کے حوالے سے بوائز ہائر سیکنڈری اسکول بڈگام فخر کے ساتھ معروف شفیع کو ہندوستان کی انڈر 17 قومی فٹ بال ٹیم کی نمائندگی کرنے اور کولمبو، سری لنکا میں SAFF انڈر 17 چیمپئن شپ 2025 جیتنے کی شاندار کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ یہ غیر معمولی کامیابی اس کی محنت، لگن اور فٹ بال کے لیے جذبے کی عکاسی ہے۔ ان کی کامیابی نہ صرف ذاتی سنگ میل ہے بلکہ بڈگام، جموں وکشمیر اور پوری قوم کے لیے فخر کا لمحہ ہے۔ اس کامیابی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، بی ایچ ایس ایس بڈگام کے پرنسپل شیخ فیصل نے کہا، ہمیں معروف شفیع پر بے حد فخر ہے اور ان کی کامیابی ثابت کرتی ہے کہ جموں وکشمیر کا ٹیلنٹ بین الاقوامی سطح پر چمک سکتا ہے۔ یہ فتح نوجوان فٹبالرز کی نئی نسل کو بڑے خواب دیکھنے اور سخت محنت کرنے کی ترغیب دے گی۔ BHSS بڈگام میں، ہم کھیلوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور طلباء کو تعلیمی اور ایتھلیٹکس دونوں شعبوں میں بہترین کارکردگی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ واضح رہے فزیکل لیکچرار شجاع حسین اور فزیکل ٹیچر امتیاز احمد خان کی نگرانی میں مذکورہ کھلاڑی نے لوہا منوایا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر وگام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781